ماہنامہ

طلسماتی دنیا

دیوبند

اپریل ۲۰۱۷

اسماء حسنیٰ سے مشکلات کا حل

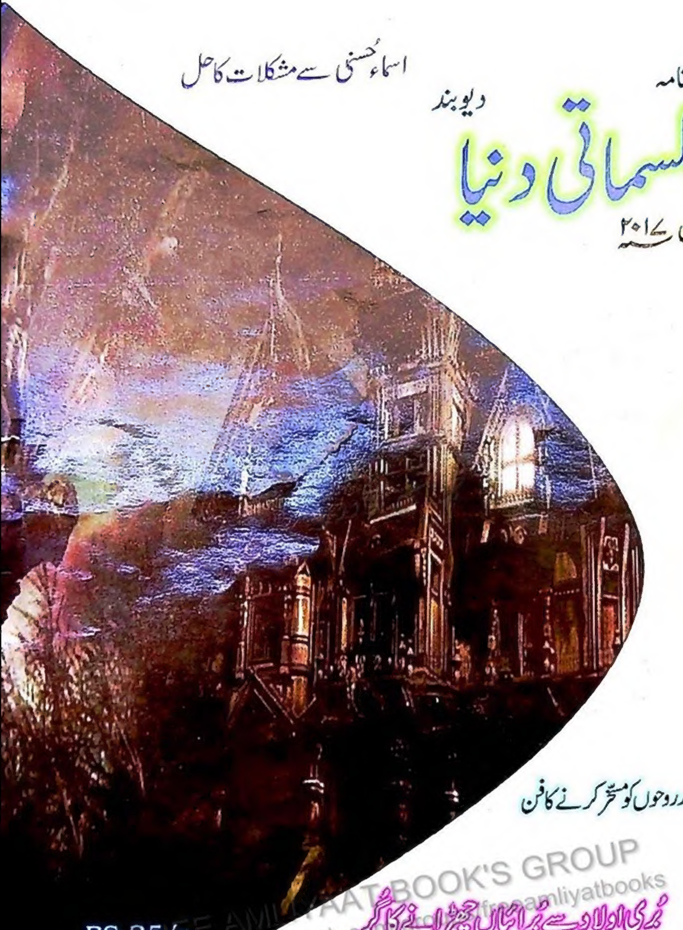

دلوں اور روحوں کو مسخر کرنے کا فن

بری اولاد سے برائیاں چھڑانے کا گر

ایک گھر کی خوفناک اور روح فرسا داستان

RS.25/=

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/freeamliyatbooks

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

جلد نمبر ۲۴
شمارہ نمبر ۴
اپریل ۲۰۱۷ء
سالانہ زرتعاون ۳۰۰ روپے سادہ ڈاک سے
۵۰۰ روپے رجسٹرڈ ڈاک سے
فی شمارہ ۲۵ روپے

پاکستان سے
زرتعاون سالانہ
1900 سو روپے انڈین

غیر ممالک سے
سالانہ زرتعاون
2200 سو روپے انڈین

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

ایڈیٹر
حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند
موبائل 09358002992

پوسٹنگ منیجر
ابوسفیان عثمانی
موبائل 09756726786

آفس ہاشمی روحانی مرکز
فون نمبر 01336-224455
E-mail : hmarkaz19@gmail.com

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)

کمپوزنگ:
(عمر الٰہی، راشد قیصر)
نصر الٰہی
ہاشمی کمپیوٹر
محلہ ابوالمعالی، دیوبند
فون 01336224455

بینک ڈرافٹ صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے بنوائیں

ہم اور ہمارا ادارہ
بحرمین قانون، ملک اور اسلام کے نقادوں سے اماں بیزاری کرتے ہیں

اطلاع عام

اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکز کی دریافت ہے اس کے کسی کلی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے، اس رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ 'ماہنامہ طلسماتی دنیا' کی ملک ہیں اس کے کل یا جزو کو چھاپنے سے پہلے ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے خلاف ورزی کرنیوالے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ (منیجر)

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI, DEOBAND 247554

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز
محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

پرنٹر پبلشر زینب ناہید عثمانی نے شعیب آفسیٹ پریس، دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی، دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Zenab Naheed Usmani Shoaib Offset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband (U. P.)

FREE ... BOOK'S GROUP https://www.face...

کیا اور کہاں

ادار یہ ۵
مختلف پھولوں کی خوشبو ۶
ذکر کا ثبوت قرآن حکیم سے ۱۱
انمول موتی ۱۵
روحانی ڈاک ۱۴
عکسِ سلیمانی ۲۵
دنیا کے عجائب وغرائب ۳۵
دم خود کیجئے ۳۹
کشادگی رزق کے مجرب عملیات ۴۵
اسلام الف سے ی تک ۴۹
اللہ کے نیک بندے ۵۱
اس ماہ کی شخصیت ۵۵
آسیب وجادو کا قرآن سے علاج ۵۹
اعلامیہ-۴۱ .... ۶۰
مولانا حسن الہاشمی کے اجازت یافتہ شاگرد ... ۶۲
فقہی مسائل ۶۴
اذانِ بتکدہ ۶۵
زیتون قدرت کا ایک شاہکار ۷۲
مجرب عملیات ۷۳
عملیات سے آپ کے مسائل کا حل ۷۵
یاحیی یاقیوم کے خواص ۷۶
انسان اور شیطان کی کشمکش ۷۷
جادو کی نحوستوں سے نجات کے لئے ۸۱
خبرنامہ ۸۲

محمد شبیر قادری
FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

اداریہ

مانو نہ مانو، سننا تو پڑے گا

بقلم خاص

الیکشن کا زور و شور ختم ہوا، سب پارٹیوں کی قسمت ووٹ بکسوں میں بند، اتر پردیش کا الیکشن ملک کے دوسرے صوبوں سے کچھ الگ ہی ہوتا ہے، سنتے آئے ہیں کہ اتر پردیش میں اثر انداز ہونے والی پارٹی مرکزی حکومت پر اثر انداز ہوتی ہے اور مرکز میں سرکار بنانے کا اسے چانس مل جاتا ہے۔ شاید اسی لئے ہر پارٹی اتر پردیش کے الیکشن کو اپنی انا کا مسئلہ بنالیتی ہے اور اپنی ساری طاقتیں اور اپنی ساری صلاحیتیں اس الیکشن پر جھونک دیتی ہے اور اس بار تو کچھ زیادہ ہی دیکھنے میں آیا کہ تمام سیاسی پارٹیاں اسمبلی کا الیکشن آپے سے باہر ہو کر لڑ رہی تھیں۔ اور ہر پارٹی نہ صرف یہ کہ خوش فہمی میں مبتلا تھی بلکہ اس بات کی دعویدار تھی کہ جیت کا سہرا اس کے سر بندھنے والا ہے۔ جہاں تک خوش فہمی اور دعویداری کی بات ہے تو یہ اتنا برا نہیں لیکن جتنا برا یہ معاملہ ہے کہ اب سیاسی پارٹیاں ایک دوسرے پر ایسے ایسے سنگین اور گھناؤنے الزامات لگاتی ہیں کہ عقل اور انسانیت کو فرطِ شرم سے اپنا سینہ پیٹنا پڑتا ہے۔

بھارتی جنتا پارٹی ہمیشہ اصولوں کی اور اخلاقی قوانین کی بات کرتی ہے لیکن سب سے زیادہ اصول اور اخلاقی قدروں کا قتل اسی کے محاذ پر ہوتا ہے۔ یہ پارٹی ہندومت اور رام راجیہ کو بڑھاوا دینے کی باتیں کرتی ہے لیکن اس پارٹی نے ہندومت اور رام راجیہ کی قلعی کھول کر رکھ دی ہے اور اپنی حرکتوں اور زہریلی قسم کی باتوں سے یہ ثابت کردیا ہے کہ ان کے کشکول میں نفرتوں، عداوتوں اور شرارتوں کے سوا کچھ نہیں۔

کسی دور میں لوگ کہا کرتے تھے کہ جنگ اور محبت میں سب کچھ جائز ہے لیکن بھارتیہ جنتا پارٹی نے یہ ثابت کردیا ہے کہ سیاست اور راج نیتی میں سب کچھ جائز ہے۔ قتل بھی، عیاری بھی، مکاری بھی، تہمتیں اچھالنا بھی، الزام تراشی بھی۔ اس پارٹی نے نفرتیں اچھالنے میں وہ رول ادا کیا کہ اس حرکت میں دوسری پارٹیاں اس پارٹی سے بہت پیچھے رہیں۔ جھوٹ سب جگہ چلتا رہا، عیاریوں اور مکاریوں میں بھی سیاسی لوگ ایکدوسرے سے اور ٹیک کرتے رہے لیکن نفرتیں پھیلانے اور دل شکنی کرنے میں بالخصوص مسلمانوں پر کیچڑ اچھالنے میں بھارتیہ جنتا پارٹی دیگر تمام پارٹوں سے ممتاز رہی۔ لیکن قابل افسوس بات یہ ہے کہ جو لوگ نفرتیں پھیلا رہے ہیں اور انسانیت کا قتل عام کر رہے ہیں، جو اپنی باتوں سے دلوں کو چھلنی اور روحوں کو زخمی کر رہے ہیں، جیت کا سہرا ان کے ہی سر پر بندھ رہا ہے۔

آزادی کے بعد جن لوگوں نے مہاتما گاندھی کا قتل کیا تھا، آج ان ہی کے دونوں ہاتھوں میں لڈو ہیں اور ان ہی کے آگے بڑھنے کے امکانات ہیں۔ یہ تو ہمارے ملک کی بات ہے لیکن اس وقت پوری دنیا کا حال یہ ہے کہ جو اخلاص سے محروم ہے، جو انسانیت سے بے بہرہ ہے، جس کے دامن میں جذبۂ خیر سگالی، ایثار اور ہمدردی نام کی کوئی چیز نہیں اور جس کے ہاتھ انسانی خون سے رنگے ہوئے ہیں بس وہی کامیاب ہے۔ دوسروں کا درد اپنے سینے میں رکھنے والے لوگ، دوسروں کی خاطر آنسو بہانے والے لوگ اپنے مفاد پر دوسروں کے مفادات کو ترجیح دینے والے لوگ ہر محاذ پر بری طرح ناکام ہیں اور انہیں ہر موقعہ پر نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ محبت کرنے والوں کو شکست ہو رہی ہے اور نفرتیں پھیلانے والے ہر جگہ پر ملک میں ہر علاقہ میں تخت نشین بن رہے ہیں۔ امریکہ میں ایک شخص نفرتیں پھیلانے کی بات کرتا ہے، اس کی باتوں سے گھن آتی ہے اور دنیا اس کی دلخراش باتوں کی وجہ سے اس کو مردود سمجھتی ہے لیکن وہ سرخرو ہوجاتا ہے اور وہ اُس امریکہ کا فرماں روا بن جاتا ہے جو امن و امان کا ٹھیکیدار ہے۔ بے شک یہ سوچ کہ نفرتیں کرو، مظلوموں کو مارو، بے قصوروں کو سزائیں دو اور اقتدار حاصل کرلو، ایک غلط سوچ ہے، اذیت ناک سوچ ہے لیکن افسوس ناک بلکہ شرمناک ہے یہ بات کہ اس دور میں اسی سوچ کو فروغ مل رہا ہے اور اسی سوچ و فکر کا سہارا لے کر لوگ ہمارے ملک میں بھی وزیر اعلیٰ اور وزیر اعظم بن رہے ہیں۔

ہر طرف حال یہ ہے کہ سچ بولنے والے سرنگوں ہیں اور جھوٹ بولنے والوں کے سروں پر سہرا بندھ رہا ہے۔ ارباب اخلاص لاپتہ ہیں اور عیار و مکار قسم کے لوگ ہر محفل میں موجود ہیں اور ہر میدان میں دندناتے پھر رہے ہیں۔ آج بھی میدان کوئی بھی ہو، واقعۂ کربلا کسی بھی جگہ سر ابھارے دیکھنے میں تو یہی آتا ہے کہ ہر جگہ قتل حسین ہی کا ہو رہا ہے اور ہر میدان میں سرخروائی کی دولت یزید کے حصے میں آرہی ہے۔ جو لوگ رام رام کی رٹ لگا رہے ہیں ان کے زیر تحت چلنے والے علاقوں میں بھی گونج تو رام رام ہی کی ہے لیکن بڑھاوا ان ہی لوگوں کو دیا جا رہا ہے جو راون کی پالیسی پر چل رہے ہیں اور جو سیتا جیسی پاکیزہ عورتوں کو یرغمال بنا رہے ہیں۔ ایسے حالات میں اچھے لوگ نہ جانے کہاں غائب ہوگئے ہیں، ایسے لوگوں کو تلاش کرنا بھی اب مشکل ہوگیا۔ ۱۱ مارچ کو الیکشن کے نتائج سنے کو ملیں گے، ان ناگفتہ بہ حالات میں اگر نفرتیں پھیلانے والے لوگ ہار گئے اور وہ اتر پردیش کے عوام پر اثر انداز نہ ہو سکے تو ایک معجزہ ہوگا۔ ایک انہونی ہوگی، ورنہ ہمارے ملک کا بھی امریکہ جیسے ملک کی طرح اب حال تو یہی ہے کہ جھوٹ بولو، دھوکہ دو اور سرخرو ہو جاؤ، نفرتیں پھیلاؤ، چاند ماری کرو، دل توڑو، دل آزاری کرو اور چودھری بن جاؤ۔

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

مختلف پھول

ارشادات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

☆ باپ کا کوئی بھی تحفہ اپنی اولاد کے لئے اس سے بہتر نہیں کہ وہ اپنی اولاد کی تعلیم وتربیت اچھے طریقے سے کرے۔

☆ کشادہ دلی اور شیریں زبانی سے آدمی جنت حاصل کرسکتا ہے۔

☆ دو مسلمانوں کی صلح کرادینا بھی صدقہ ہے۔

☆ سخی اللہ کے زیادہ قریب ہے، جنت کے قریب ہے، لوگوں کے قریب ہے اور دوزخ کی آگ اس سے دور ہے۔

☆ جو شخص بزرگوں کی عزت نہ کرے اور بچوں سے پیار نہ کرے وہ میری امت میں سے نہیں۔

☆ رشوت لینے والا اور رشوت دینے والا دونوں جہنمی ہیں۔

☆ انسانوں میں سب سے اچھا انسان وہ ہے جس کا اخلاق اچھا ہے۔

☆ ایمان کے بعد افضل ترین نیکی خلق خدا کو آسائش مہیا کرنا ہے۔

☆ مومن کے نیک اعمال کو غیبت اس طرح جلا ڈالتی ہے جس طرح آگ خشک لکڑی کو۔

☆ مومن کے لئے دنیا مانند قید خانہ ہے اور کافر کے لئے مانند جنت ہے۔

☆ جب تین مومن کسی سفر کا ارادہ کریں تو چاہئے کہ کسی ایک کو اپنا سردار بنالیں۔

باتوں سے خوشبو آئے

☆ بے بسوں کی مدد کرنا، مجبوروں کی ضرورت پوری کرنا، بھوکوں کو کھانا کھلانا، عذاب دوزخ سے محفوظ رکھتا ہے۔

☆ مومن کی معراج نماز ہے اس کے بغیر اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل نہیں ہوسکتا۔

☆ اللہ سے محبت کرنے والوں کا وہ مقام ہے جو ملائکہ کو بھی نصیب نہیں ہوا۔

☆ عارف وہ ہے جو ''راہ عشق'' میں اللہ کے سوا کچھ نہ دیکھے۔

☆ حاجت روائی کے لئے ''سورۂ فاتحہ'' کثرت سے پڑھیں۔

محمد شبیر قادری

پانچ باتوں کا عمل

ایک بزرگ کا قول ہے کہ میں نے پچاس سال میں پانچ ہزار کتابوں کا مطالعہ کیا اور ان میں صرف پانچ باتوں کو اپنے عمل کے لئے منتخب کیا۔

☆ اے نفس! خدا کے دیئے ہوئے راضی رہ ورنہ دوسرا مالک تلاش کرلے، جو اس سے زیادہ دے۔

☆ اے نفس! جن باتوں سے خدا نے منع کیا ہے، ان سے بچ ورنہ اس کے ملک سے باہر چلا جا۔

☆ اے نفس! اگر تو گناہ کرنا چاہے تو کوئی ایسی جگہ تلاش کر جہاں تجھے خدا نہ دیکھے ورنہ گناہ مت کر۔

☆ اے نفس! تو اپنے رب کی عبادت کرتا رہ ورنہ اس کا دیا ہوا رزق مت کھا۔

☆ اے نفس! لوگوں کے ساتھ خوش خلقی اور ہمدردی سے پیش آ ورنہ اپنی زبان بند رکھ اور کسی کے ساتھ تعلق نہ رکھ۔

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/...books

کی خوشبو

گل چیں
نازیہ مریم ہاشمی

عالم

☆ عالم وہ ہے جو اپنے علم کے مطابق عمل کرے۔
(حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

☆ خدا سے ڈرتے رہو سب سے بڑے عالم بن جاؤ گے۔
(حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

☆ عالم اگرچہ حقیر حالت میں ہو اسے ذلیل نہ سمجھو۔
(حضرت علی رضی اللہ عنہ)

☆ خاموشی عالم کے لئے باعث زینت ہے۔
(حضرت علی رضی اللہ عنہ)

☆ عالم وہی ہے جس کا اپنے علم پر عمل ہو۔
(حضرت علی رضی اللہ عنہ)

☆ جس کا ظاہر اور باطن ایک ہے وہی عالم ہے۔
(حضرت امام غزالیؒ)

☆ جو خود کو جانتا ہے وہ عالم ہے۔
(سقراط)

انمول موتی

راستی: سچائی پر قائم رہو، سچائی میں نجات ہے۔

امانت داری: جس شخص میں امانت داری نہیں، اس میں ایمان نہیں۔

پرہیزگاری: خدا کے نزدیک پرہیزگار وہ ہے جو سب سے زیادہ اللہ سے ڈرتا ہو۔

سادگی: عیش پسندی سے بچو، اللہ کے بندے عیش پسند نہیں ہوتے۔

توکل: صرف خدا پر بھروسہ کرو لیکن اپنی کوشش اور محنت کو نہ چھوڑو۔

رحم دلی: تم زمین والوں پر رحم کرو، آسمان والا خدا تم پر رحم کرے گا۔

اعانت: اپنے بھائیوں کی مدد کرنا ایک ماہ کسی مسجد میں معتکف ہونے سے افضل ہے۔

صلح: صلح کرنی نماز اور صدقے سے بہتر ہے۔

عفو وحلم: تم میں زیادہ قوی وہ ہے جو غصے میں اپنے آپ پر قابو رکھے اور قدرت ہوتے ہوئے بدلہ لینے سے درگزر کرے۔

تلاش: خدا کی تلاش میں بھٹکتے پھرنے کی کوئی ضرورت نہیں، دیکھنے کی نظر سے دیکھو، خدا تمہیں شہ رگ سے زیادہ قریب ملے گا۔

بزرگی: خدا کے بندوں میں وہی شخص بزرگ ہے جو خدا کو محبت کی نظر سے دیکھتا ہے۔

اقوال زریں

☆ خدا کی رحمت سے ناامید ہونا کفر ہے۔ (قرآن کریم)

☆ مت رکھ امید کسی سے مگر اپنے رب سے۔ (حضرت عثمانؓ)

☆ فضول امیدوں سے بچو کہ یہ احمقوں کا سرمایہ ہے۔
(حضرت علیؓ)

☆ زاہدوں کی لڑائی خواہشات اور امید سے ہوتی ہے۔
(حضرت یحییٰ)

محمد شبیر قادری
FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

☆ ناامید نہ ہو کہ اس کا نتیجہ کم عمری ہے۔ (ارسطو)

کتاب حکمت

☆ اپنے زخم انہیں مت دکھاؤ جن کے پاس مرہم نہ ہو۔

☆ دوستی سے پہلے صورت کو نہیں سیرت کو دیکھو۔

☆ اپنے اخلاق کو اس قدر خوبصورت اور لہجے کو اس قدر دھیما رکھو کہ کسی کو تم سے کوئی شکایت نہ ہو۔

☆ غصے پر قابو پانا ہی دانش مندی ہے، اپنا حقیقی راز کبھی کسی کو نہ بتاؤ، خواہ وہ تمہارا دوست ہی کیوں نہ ہو۔

☆ آزادی کا ایک لمحہ، غلامی کے ہزار سال سے بہتر ہے۔

☆ انسان کا چہرہ بھی کتاب ہے، مگر شرط یہ ہے کہ آپ کو پڑھنا آتا ہو۔

☆ دشمن نما دوست مٹھاس میں لپٹی ہوئی گولی کی طرح ہوتا ہے۔

☆ آنسوؤں کو مت روکیں ورنہ آپ کی شخصیت گرد و غبار کی مانند ہو جائے گی۔

☆ جیسے بارش بہت سے دھندلے منظر صاف و شفاف کر دیتی ہے۔

سنہری باتیں

☆ انسان کی فطری کمزوری ہے کہ وہ اس بات کو بار بار سننا چاہتا ہے جو اسے پسند آئے۔

☆ آنکھیں بند کر لینے سے سورج کی روشنی کم نہیں ہو جاتی۔

☆ کبھی کبھی امیری کے خمیر سے بزدل لوگ جنم لیتے ہیں۔

☆ جو شخص بات کرنے سے پہلے اِدھر اُدھر دیکھتا ہے اس کی بات ماننے سے پہلے اِدھر اُدھر دیکھ لینا چاہئے۔

☆ جو شخص انتقام کے طریقوں پر عمل کرتا ہے اس کے زخم ہمیشہ تازہ رہتے ہیں۔

☆ علم دل کو اس طرح زندہ کرتا ہے جیسا کہ بارش زمین کو۔

قابل محبت

☆ محبت ان سے کرو جن کا اخلاق اچھا ہو۔

☆ محبت ان سے کرو جو بڑوں کا احترام کرتے ہوں۔

☆ محبت ان سے کرو جو والدین کے فرمانبردار ہوں۔

☆ محبت ان سے کرو جو راست گو ہوں۔

☆ محبت ان سے کرو جو صاحب ایمان ہوں۔

☆ محبت ان سے کرو جو پڑوسی کا حق نبھاتے ہوں۔

☆ محبت ان سے کرو جو خدا کے احکام بجالاتے ہوں۔

☆ محبت ان سے کرو جو خدا کے فرائض کے پابند ہوں۔

اقوال علی رضی اللہ عنہ

☆ تنہائیوں میں اللہ تعالیٰ کی مخالفت کرنے سے ڈرو کیوں کہ جو گواہ ہے وہی حاکم ہے۔

☆ ظالم کے لئے انصاف کا دن اس سے زیادہ سخت ہوگا جتنا مظلوم پر ظلم کا دن۔

☆ حضرت علیؓ سے کہا گیا۔

کہ ''اگر کسی شخص کو گھر میں چھوڑ کر اس کا دروازہ بند کر دیا جائے تو اس کی روزی کدھر سے آئے گی: فرمایا جدھر سے اس کی موت آئے گی۔

☆ اللہ سبحانہ تعالیٰ نے اپنی اطاعت پر ثواب اور اپنی معصیت پر سزا اس لئے رکھی ہے کہ اپنے بندوں کو عذاب سے دور کرے اور جنت کی طرف گھیر لائے۔ (نہج البلاغہ سے انتخاب)۔

زندگی

☆ جو لوگ زندگی کو مقدس فریضہ سمجھ کر گزارتے ہیں وہ کبھی ناکام نہیں ہوتے۔

☆ بے مقصد زندگی اس کشتی کی مانند ہے جو کھلے سمندر میں ہو اور جس کے پتوار نہ ہوں۔

☆ زندگی ایک اکھاڑا ہے جس میں کسی کو ہار اور کسی کی جیت ہوتی ہے۔

کتنا خوش قسمت ہے وہ انسان جس کی زندگی کا انجام اس کے آغاز جیسا ہو۔

☆ زندگی کے ہر قدم پر پھول بکھیرتے جاؤ کسی دن باغ لگا ہوا پاؤ گے۔

محمد شبیر قادری
FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

☆زندگی ایک سگریٹ ہے جو ہر گھڑی راکھ میں تبدیل ہو رہی ہے۔

☆اگر ہمیشہ زندہ رہنا چاہتے ہو تو اپنی زندگی قوم کے لئے وقف کردو۔

☆نفس کو اس کی خواہش سے دور رکھنا حقیقت کے دروازے کی چابی ہے۔

☆غصہ کرنے کا مطلب ہے کہ ہم دوسروں کی غلطیوں کا بدلہ اپنے آپ سے لیتے ہیں، یہ کتنی حیرت انگیز اور مضحکہ خیز بات ہے۔

☆کچھ لوگ نگاہ کی طرح ہوتے ہیں جو ہمارے ساتھ ہوں تو اندھیرے میں راستہ دکھاتے ہیں۔

☆بحث میں کسی کو لاجواب کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ وہ بات کی جائے جس کا تعلق بحث سے نہ ہو۔

☆کسی کی طرف انگلی نہ اٹھاؤ کیوں کہ باقی تینوں انگلیاں آپ کی طرف ہیں۔

☆چلتے ہوئے ہمیشہ خیال رکھو کہ تمہارے پاؤں سے اٹھتی ہوئی دھول سے کسی کی منزل نہ گم ہو جائے۔

محمد شبیر قادری

موتی مالا

☆کتنی عجیب بات ہے کہ لوگ بیماری کے ڈر سے خوراک تو چھوڑ دیتے ہیں، مگر افسوس صد افسوس کہ وہ آخرت کے ڈر سے گناہوں کو نہیں چھوڑتے۔

☆دوستی کسی سے سوچ سمجھ کر کریں، کیوں کہ دوستی کرنے میں ایک پل لگتا ہے اور نبھانے میں پوری زندگی لگتی ہے۔

☆حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بخیل شخص فقیروں کی سی زندگی بسر کرے گا اور عاقبت میں امیروں کا سا عذاب بھگتے گا۔

☆عبادت ایسے کرو کہ روح کو لطف آئے، جو عبادت دنیا میں مزہ نہ دے گی وہ عاقبت میں کیا جزا دے گی۔

☆دنیا عاقل کی موت اور جاہل کی زندگی پر ہمیشہ آنسو بہاتی ہے۔

☆علم وہ ہے جو تمہیں عمل پر آمادہ کرے۔

جنت

باپ نے بیٹے سے پوچھا۔"تم یہ کیوں سمجھتے ہو کہ پولیس والے جنت میں نہیں جاسکتے؟"

بیٹے نے جواب دیا۔"اس لئے کہ وہ وہاں کس کا چالان کریں گے؟"

قانون فطرت

جب کسی انسان کے آگے روشنی ہوتی ہے تو اس کا سایہ پیچھے آتا ہے اور جب روشنی پیچھے ہوتی ہے تو اس کا سایہ آگے آتا ہے۔ دین روشنی ہے اور دنیا سایہ، دین کو آگے رکھو گے تو دنیا آپ کے پیچھے آئے گی اور دین کو پیچھے رکھو گے تو دنیا آپ سے آگے بڑھے گی۔ (یہی قانون فطرت ہے)

منتخب اشعار

مرجھا گئے ہیں پھول پہ تازہ رہے ہیں زخم
یہ باغ تو خزاں میں بھی ویراں نہیں ہوتا

☆

دیکھ کر ایک جنازے کو یہ احساس ہوا
شام ہوتی ہے تو ہر آدمی گھر جاتا ہے

☆

کوئی چراغ نہ آنسو نہ آرزوئے سحر
خدا کرے کہ کسی گھر میں ایسی شام نہ ہو

☆

تم کیا جانو محبت کے میم کا مطلب
اگر مل جائے تو معجزہ اگر نہ ملے تو موت

☆

اچھے ہوتے ہیں یہ برے لوگ
اچھے ہونے کا دکھاوا تو نہیں کرتے

☆

ایسا ہی ایک ہجوم میرے آس پاس ہے
جن کے دلوں میں زہر لبوں پر مٹھاس ہے

☆

مصروفیت میں آتی ہے بے حد تمہاری یاد
فرصت میں تمہاری یاد سے فرصت نہیں ملتی

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

آندھرا اور تلنگانہ کے قارئین توجہ فرمائیں

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے تمام خصوصی نمبرات اور مولانا حسن الہاشمی کی تمام تصنیفات کے لئے ہم سے رجوع کریں۔

علاوہ ازیں ماہنامہ طلسماتی دنیا کے پرانے شمارے بھی ہمارے پاس موجود ہیں، خواہش مند حضرات توجہ فرمائیں اور یہ بات یاد رکھیں کہ طلسماتی دنیا کے پرانے شمارے بھی ایک قیمتی اسٹاک ہے جو باشعور قارئین کے لئے ہم نے روک رکھا ہے۔ یہ اسٹاک ایک علمی دولت ہے اور ایک قیمتی اثاثہ ہے، ہر اُس شخص کے لئے جو طلسماتی دنیا کی اہمیت اور افادیت کو سمجھتا ہو۔

دفینہ نمبر کی بھی کچھ کاپیاں ابھی موجود ہیں، شائقین طلب کر سکتے ہیں۔ دفینہ نمبر میں دفینہ کی صحیح جگہ معلوم کرنے کے لئے اور دفینہ نکالنے کے لئے سینکڑوں طریقے درج کئے گئے ہیں۔ یہ ایسا قیمتی سرمایہ ہے کہ جسے لاکھوں روپے خرچ کر کے بھی حاصل نہیں کیا جاسکتا۔

دفینہ نمبر :ایک ایسی علمی اور معلوماتی دستاویز ہے کہ جس کا ہر پڑھے لکھے انسان کے پاس ہونا ضروری ہے۔ اس نمبر کو اپنے پاس رکھیں، انشاء اللہ کام آئے گا۔

طلسماتی دنیا کے تازہ ترین شمارے بھی بروقت ہم سے طلب کیجئے اور مولانا حسن الہاشمی کی تمام تصنیفات کے لئے بھی ہماری خدمات حاصل کیجئے۔

نصف صدی سے دیانت اور احساسِ ذمہ داری ہماری پہچان ہے اور ہم اس پہچان کو برقرار رکھتے ہوئے علم اور معلومات سے دلچسپی رکھنے والوں کی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ واضح رہے کہ ”طلسماتی دنیا“ کا اگلا شمارہ بہت اہم ہوگا۔

ہمارا پتہ

SHAMS NEWS AGENCIES

Beside Agra Sweet, Formenwadi, Hyderabad

Contact : 04030680837, Mob. 95964655588

قسط نمبر: ۹

ذکر کا ثبوت قرآن حکیم سے

رہبر کامل حضرت مولانا ذوالفقار علی نقشبندی

(یا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا) اے ایمان والو (اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ٥) اللہ کا ذکر کثرت کے ساتھ کرو، اس آیت مبارکہ میں ذکر کا حکم دیا اور ساتھ اس کی مقدار کی طرف بھی اشارہ کردیا کہ کثرت سے ذکر کرو، کثرت کا لفظ عام طور پر اس وقت استعمال ہوتا ہے جب کوئی کام آدھے سے زیادہ ہو، مثلاً گلاس آدھے سے زیادہ بھرا ہوا ہو تو اکثر حصہ اس کا پانی سے بھرا ہوا کہیں گے، ذکر کی کثرت سے مراد یہ کہ انسان کی زندگی کا بیشتر یادالٰہی میں گزرے تھوڑا وقت غفلت میں گزرے۔

سوچنے کی بات

دل کے ذکر کے معاملہ میں ہمارا حال بالکل الٹا ہے آج کے سالک کو اگر اوراد و وظائف کے لئے کہیں تو وہ پانچ منٹ کا مراقبہ کرتا ہے، اب جاگنے کا ٹائم انسان کا کم از کم سولہ گھنٹے کا ہوتا ہے زیادہ سے زیادہ آپ آٹھ گھنٹے نیند اور ضروریات کے لگالیں تو اگر ۱۶ گھنٹے جاگنے کا ٹائم ہے تو اس میں سے آٹھ گھنٹے تو کم از کم وقوف قلبی کے ساتھ ذکر کے ساتھ حضور قلب کے ساتھ گزریں لیکن اگر ہم اپنی حالت کو دیکھیں تو یہ آٹے میں نمک کے برابر بھی نہیں ہوتا، اتنا تھوڑا ہوتا ہے اب اتنے تھوڑے ذکر کے اثرات کیسے مرتب ہوں گے؟

یوں سمجھیں کہ اگر ۲۴ گھنٹے موبائل فون استعمال ہو اور اس کے بعد ۲۴ منٹ کے لئے چارجنگ پہ لگانا پڑے ہر دن کے بعد اور ہم ۲۴ منٹ کے بجائے اس کو صرف ایک منٹ لگادیں تو اس کے لئے تو چارجنگ پوری نہیں ہوگی ہم تو اس حساب سے اپنا اتنا وقت بھی ذکر میں نہیں لگاتے۔

کیسے تھے وہ اور کیسے ہیں ہم

ہمارے اکابرین اور اسلاف کو تو گھنٹوں مصلے پر وقت گزارنے کی عادت تھی اور ہمیں گھنٹوں گپوں میں گزارنے کی عادت ہے، جب ہم گپے مارنے بیٹھتے ہیں تو ہمیں وقت کا پتہ ہی نہیں چلتا۔

محروم کون؟

آپ اگر غور کریں لاہور کراچی کے ماحول میں عشاء سے لے کر ۱۲ بجے تک کا وقت تو ویسے ہی جاگنے میں گزر جاتا ہے، ۱۲ بجے کے بعد سیریس ہوتے ہیں کہ اب سونے کی تیاری شروع کرنی ہے، کوئی ۱۲ بجے سویا کوئی ایک بجے سویا ایسی فیملی بھی ہیں جو ۲۔۲ بجے ۳۔۳ بجے سوتے ہیں، اب اس فیملی میں ایک بندہ بھی اٹھ کر فجر پڑھنے والا ایک بھی مشکل سے نہیں ہوتا قسمت سے کوئی ہوتا تو ہوا، فجر ہی نہیں پڑھتے اور جن کے مزاج بگڑے ہوئے ہیں اور وہ دنیا ہی کے طالب ہیں اور آخرت کی طرف ان کا دھیان ہی نہیں وہ لوگ تو تین بجے، چار بجے سونے کے عادی ہیں، تین بجے، چار بجے جب تہجد میں مانگنے کا وقت ہوتا ہے وہ ان کے سونے کا وقت شروع ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو کیسے محروم کردیتا ہے اس برکت والے وقت سے جاگنے بھی نہیں دیتا۔

تہجد میں جاگنا یہ بندے کے بس کی بات نہیں ہے ہر آدمی سوچتا ہے کہ جی میں نہیں جاگ پاتا اللہ کے بندے تجھے جاگنے نہیں دیا جاتا، اسے اس موقع پر سلادیا جاتا ہے، اللہ تعالیٰ فرشتوں کو بھیجتے ہیں جاؤ میرے فلاں فلاں بندوں کو پر مار کر جگاؤ اور جاؤ فلاں فلاں بندے مجھے ناپسند ہیں ان کے سر پر پہرا دو ان کی آنکھ نہ کھلنے پائے، اب یہ سوچنے والی بات ہے کہیں ایسا تو نہیں کہ اس موقع پر ہمارے سر پر بھی پہرا ہوتا ہو کہ بھئی آنکھ ہی نہ کھلے، یہ تو ہم سوچ رہے ہیں کہ ہم نہیں جاگتے، حقیقت حال تو اللہ ہی جانتا ہے یہ تو ایسا ہی ہے کہ ایک بندہ کہتا ہے میں نہیں جاگتا اور ایک سوچنے کا یہ بھی انداز ہے کہ یہ مقبول بندوں کے اٹھنے کا وقت ہے، اللہ تعالیٰ اس وقت میں میری شکل ہی نہیں دیکھنا چاہتا۔

جب انسان اپنے دوستوں میں ہو، کچھ موڈ میں ہو اب اس وقت

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks FREE AMLIYAT BOOKS GROUP

میں کوئی ناپسندیدہ شخص آئے تو اس بندے کو دیکھنے سے ہی کراہت ہوتی ہے ہم نے دیکھا شادی بیاہ کے موقع پر نوجوان بچے کہتے ہیں کہ جی آج ہم ساری رات جاگیں گے، جی ہم نے فیصلہ کرلیا کہ ہم ساری رات جاگیں گے وہ ساری رات جاگنے کا عزم کرنے والے جہاں رات کے تین بجے، سب سوئے موئے پڑے ہوتے ہیں، ہوش ہی نہیں ہوتی، کوئی مذاق ہے صبح تین بجے سے لے کر فجر تک جاگنا، یہ اولیاء کی صفت ہے اگر فساق آسانی سے اس طرح جاگ لیتے تو پھر خدا کے قانون کے لئے نیکی اور برائی میں کیا فرق ہوتا ہے؟

تہجد کس کو نصیب ہوتی ہے؟

یہاں سے پتہ چلتا ہے جو بندہ دن بھر اللہ کی رضا کے ساتھ گزارے گا تو وہ جو دربار لگنے کا ٹائم ہے اس وقت خودبخود حاضری نصیب ہوجائے گی، رات کے آخری پہر میں قدرت کا دربار لگتا ہے، حدیث پاک میں آتا ہے اللہ تعالیٰ کی رحمت آسمان دنیا پر نزول کرتی ہے، ایک فرشتہ ندا دیتا ہے (ھل من سائل فاعطی لہ) ہے کوئی سوال کرنے والا جس کو عطا کردیا جائے، اس وقت مخصوص کھڑکی کھلتی ہے، کائنات کے لئے ہے کوئی بندہ جو درخواست گزارے اور اس کی درخواست منظور کی جائے آؤ تمہیں منظوری دی جاتی ہے اور حال یہ کہ درخواست گزار بستر پر پڑے ہوتے ہیں ہوش ہی نہیں ہوتی۔

ارے جی کی درخواستوں کا ٹائم گزر جائے تو وہ کوئی قبول نہیں کرتا کہ جی ٹائم گزر گیا تو جب یہ وقت ہم گزار بیٹھے صبح اٹھ کر ہم پھر کہیں یا اللہ یا اللہ یا اللہ ٹائم تو تم نے گزار دیا ہم نے تو ونڈو کھولی تھی، ہم نے تو اناؤنس منٹ بھی کروائی تھی اس وقت تم کہاں تھے۔

سفر کا واقعہ

ایک مرتبہ سفر کے دروان ایک ایئرپورٹ پر مسافرین کی بہت زیادہ بھیڑ تھی، سیکورٹی چیک بھی آج کل بہت ٹائم لیتے ہیں ہم لوگ اپنی (Flight) سے دو گھنٹے پہلے چیک ہوچکے، جب (Security line) میں آئے تو اللہ تعالیٰ کی شان کہ وہاں ٹائم خوب لگ رہا تھا، ہم سے پہلے ایک امریکن لڑکی تھی، اس کو انہوں نے کہا کہ جی ہم آپ کے سارے بیگ چیک کریں گے (Hand Bages) وہ اُڑ گئی کہ جی میرا اتنا مشکل سے پیک ہوا سامان ہے، میں تو نہیں کھولتی، سیکورٹی والوں نے کہا جی آپ کو کھولنا پڑے گا، وہ لاابالی عمر تھی کہنے لگی کہ میں نہیں کھولتی، سیکورٹی والوں نے لائن بند کردی اور اس کو کھڑا کردیا کہ اچھا جی کھڑی رہو اب ہم اس کے پیچھے اس کا سامان چیک ہو تو ہم آگے بڑھیں، اس لڑکی کا سامان چیک ہوتے ہوتے پھڈا ایسا پڑا کہ گھنٹہ لگ گیا، سیکورٹی والوں کو کیا فکر ہے کہ فلائٹ ہے یا نہیں ہے وہ کہنے لگے آپ کی فلائٹ کتنے بجے ہے یہ آپ کا کام ہے ہمارا بزنس یہ ہے کہ آپ کلیر پسینجر ہیں تو ہم جانے دیں گے جب تک تسلی نہیں ہوگی ہم کھڑا رکھیں گے، اڑ گیا وہ نتیجہ کیا نکلا؟ ادھر ہماری فلائٹ کا اناؤنس ہو رہا ہے، حتی کہ انہوں نے نام اناؤنس کرنے شروع کردیئے کہ پسینجر فلاں پسینجر یہ سارے کے سارے جلدی سے دروازہ پر پہنچ جائیں فلائٹ جارہی ہے، اب ہم سن بھی رہے ہیں لیکن آگے بڑھ بھی نہیں سکتے کہ قدم رکھے ہوئے ہیں جب انہوں نے ہمیں کلیر کیا تو ہمارے سامنے اناؤنسمنٹ کی گئی کہ لاسٹ کال فار پسینجر فلاں اینڈ فلاں آجاؤ، اب ہم سیکورٹی چیک میں سے گزرے اور ہم نے سامان اپنا لیا، بھاگے بھاگے جو گئے تو اس ونڈو پر پہنچنے سے پہلے جو لڑکی وہاں کھڑی تھی اس نے پیپر پر سائن کرکے فلائٹ کلوز کرکے ان کو پکڑا دی تھی اور انہوں نے آگے کیپٹن کو وہ پیپر دے کے دروازے بند کردیا تھا۔

اب فلائٹ کا یہ قانون ہے کہ ایک دفعہ اس کو کلوز کردیں نا تو پھر جلدی ری اوپن نہیں ہوتی، ایک منٹ کا مشکل سے فرق پڑا ہوگا، بلکہ مجھے تو لگتا ہے کہ جب اس نے سائن کی ہوگی تو ہم اس کی نظر کے سامنے ہی ہوں گے، اتنے ہی فاصلہ پر چند قدم پر جیسے ہی ہم پہنچے تو میں نے ان سے کہا جی کہ میں آچکا ہوں، انہوں نے کہا، جی سوری، جی ہمیں جانا ہے، انہوں نے کہا کہ جی ہم آپ کو (Next) فلائٹ پر بھیج سکتے ہیں، یہ ہمدردی کرسکتے ہیں کہ اس میں سیٹ ہے یا نہیں ہم آپ کو ضرور بورڈنگ کردیں گے، فلائٹ جاچکی ہے۔

اس وقت مجھے وقت کی اہمیت کا احساس ہوا کہ بعض اوقات ایک منٹ بھی انسان کا کاؤنٹ کیا جاتا ہے (One Minute) اس نے کہا کہ ویری سوری میں بہت افسوس کرتی ہوں کہ (Without any Problem) اور آپ کی (Mistake)

کے آپ کو فلائٹ سے محروم ہونا پڑا، اب سامان ہمارا اس میں جارہا ہے چیکنگ تو ہو چکا، ہم پیچھے کھڑے ہیں ایک منٹ کی تاخیر نے ہمیں فلائٹ میں نہیں جانے دیا میں اس دن بیٹھ کر سوچتا رہا یااللہ یہ دنیا کے معاملات ہیں، ایک منٹ کی تاخیر، ہم حاضر نہیں ہوئے اپنے وقت پر، انہوں نے ہمیں جواب دیدیا، اے مالک! تیری اناؤنسمنٹ ہر رات ہوتی ہے "ہل من سائل فاعطی لہ" مصلے کے قریب ہی کوئی نہیں آتا، بستر پر پڑے ہیں تو پھر وہاں کا قانون کیا ہوگا؟ اس لئے ہم سمجھیں اس معاملہ کو۔

سوتے ہوئے کو جگانے کا انوکھا انداز

ایک بزرگ تھے، جب تہجد کا وقت ہوتا، ان کی بیوی ان کو جگاتی، کہتی کہ اٹھو رات کے قافلے جارہے ہیں، یعنی رات کو جو رحمتیں تقسیم کرنے والا عملہ اترتا ہے وہ اپنی لسٹ فائنل کرکے جارہا ہے، اب یہ رحمت کی مخصوص کھڑکی آئندہ کل کھلے گی، جب دوسرا دن شروع ہوتا ہے تو ہم چاہتے ہیں کہ وہ مخصوص ونڈو پھر اوپن ہو لیکن پھر دن میں وہ نہیں کھلتی بلکہ پھر تو لمبی لائن میں لگا دیا جاتا ہے کہ اس کا وقت اب ختم ہوگیا وہ ہمیں روٹین کی لائن پر ڈال دیتا ہے، وہ جو اسپیشل ونڈو کھلی تھی تو وہ فلاں ٹائم تھا اچھا آپ اب فجر کے بعد دعا مانگ رہے ہیں، چلیں آپ اس دروازے سے آجائیں۔

ہماری زندگی میں اور اولیاء کی زندگی میں اتنا ہی فرق ہے، ہم تہجد کا اہتمام نہیں کرتے تو ہمیں نارمل روٹین کے دروازے پر ڈال دیا جاتا ہے، جاؤ بھائی بڑی لائن میں کھڑے ہوجاؤ۔

بڑوں کے کام کیسے بنتے ہیں؟

ایک مرتبہ ہمیں کسی ملک میں جانا تھا تو اس ملک کا ایک بڑا اہم آدمی تھا اس نے دعوت نامہ بھی لکھا تھا، اللہ کی شان کہ جب ویزا لگوانے کے لئے وہاں پہنچے تو کوئی دو ڈھائی سو بندوں کی لائن لگی تھی، ہم بڑے پریشان کہ یااللہ یہ ڈھائی سو بندے جو اپنا کام مکمل کریں گے تو ہمیں عشاء ہوجائے گی لیکن اپلیکیشن جب گئی تو انہوں نے کہا کہ ونڈو تو بہت ساری ہوتی ہیں۔ انہوں نے ایک آدھ ونڈو کھول کے وہاں سے اناؤنسمنٹ کردیا کہ درخواست گزار فلاں اور فلاں وہ اس ونڈو پر آجائیں، ہم سب سے آخر میں تھے، اس ونڈو پر انہوں نے بلایا، ڈاکیومنٹ تو وہ دیکھ ہی چکے تھے، انہوں نے اتنی بات کہی کہ اپنا پاسپورٹ آپ تین بجے لے جائیں اور ایک منٹ میں وہ ونڈو بند کردی ہم لوگ واپس آگئے، میں نے اپنے دوستوں سے کہا کہ آج ایک مسئلہ سمجھ میں آیا کہ بس یہی تہجد پڑھنے والے میں نہ پڑھنے والے میں فرق ہوتا ہے کہ تہجد پڑھنے والے کے لئے ایک مخصوص کھڑکی ہوتی ہے، مصلی پر آؤ ایک منٹ میں فارغ اور اگر دن کے عام اوقات میں اٹھ کے آؤ گے تو پھر کہا جائے گا کہ اچھا بھائی دوسو اور بندوں کے پیچھے جاکر کھڑے ہوجاؤ، دوسو تم سے پہلے آئے ہیں پہلے ان کی سنیں گے بعد میں تمہاری سنیں گے، ہم تہجد کے وقت کی اہمیت کو پہچانیں، دنیا کا کوئی ایسا ولی نہیں کہ تہجد کی پابندی کے بغیر اسے ولایت کا مقام مل گیا۔

رات کو جاگنے والے کو کیا ملتا ہے؟

من طلب العلیٰ سھر اللیالی. بلندیا جو چاہے گا اسے راتوں میں جاگنا ہوگا جو چاہے گا، میرے دل کی حالت ٹھیک ہوجائے، میرے دل کا آئینہ درست ہوجائے، صاف ہوجائے تو اسے مراقبہ میں بیٹھنا پڑے گا، آج کل کے سالکین چاہتے ہیں کہ مراقبہ بھی پیر کرے، دعائیں بھی پیر کرے، سارا کچھ پیر کرے اور کام ہمارا بنے، ٹھیک ہے پیر کی دعائیں قبول ہوتی ہیں، پیر کی دعاؤں سے اللہ تعالیٰ انسان کی حالت کو بدلتا ہے، سب کچھ ٹھیک ہے مگر اس بندے کو خود بھی تو فکر ہونی چاہئے، ہر معاملہ میں

سائیں ست اور گواہ چست

تو ہمیں خود بھی چاہئے کہ تہجد کی پابندی کریں اور کثرت سے ذکر کریں، کثرت سے ذکر یہ ہے کہ چلتے، پھرتے، لیٹے، بیٹھے اللہ کی یاد اپنے دل میں بسائیں تو یہ کثرت سے ذکر پھر ہمارے لئے اکسیر ثابت ہوگا، ورنہ ہوتا کیا ہے شروع میں آتے ہیں شوق جذبہ کے ساتھ، معمولات نہ کرنے کی وجہ سے پھر ایک مقام پر کھڑے ہوجاتے ہیں، اب گاڑی میں پٹرول نہ ڈالیں گے تو گاڑی تو کھڑی ہوہی جائے گی، یہ روز کے اوراد و وظائف سالک کے لئے پٹرول ہیں، نہیں ڈالیں گے تو روحانی گاڑی کھڑی ہوجائے گی۔

ذکر کا مقصد کیا

سالک کو چاہئے کہ کثرت ذکر کو اپنائے حتی کہ دل کی گرہ کھل جائے، اتنا ذکر کرے، اتنا ذکر کرے کہ دل بیدار ہو جائے، یہ ابتدا ہے، اب اس کی انتہا یہ ہے کہ سالک اتنا ذکر کرے کہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں آجائے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں۔ (اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَکَ عَلَیْھِمْ سُلْطٰنٌ) میرے کچھ بندے ایسے ہیں کہ جن پر اے شیطان تیرا ہرگز قابو نہیں چلے گا، جس سالک نے اپنا ذکر اس نقطہ تک پہنچادیا کہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں آگیا، اس کا ایمان بچ گیا۔

سالک کا حال

اس مقام تک ہر بندے کو اپنے آپ کو روحانی طور پر پہنچانا یہ لازم ہے ورنہ ایمان ہر وقت خطرے میں ہے، کوئی بھی گرسکتا ہے، کسی بھی وقت گرسکتا ہے، ایک چیونٹی جو دیوار کے اوپر چڑھ رہی ہے اس کو ہر وقت گرنے کے چانسز موجود ہیں، جب تک وہ چھت پر نہیں پہنچ جاتی، جب وہ چھت پر پہنچ گئی تو اب وہ گر نہیں سکتی تو روحانی دنیا میں یہی حال سمجھ لیجئے سالک کا! سالک اس دیوار پر چڑھنے والی چیونٹی کے مانند ہے، کسی وقت گرسکتا ہے، جب تک کہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت کے اس وعدہ میں شامل نہیں ہو جاتا اور یہ حفاظت کا وعدہ تب ہوتا ہے کہ جب فنا بقا مکمل نہ ہو جائے تو ذکر میں اس نقطہ تک پہنچ جائیں حتی کہ اللہ رب العزت کی طرف سے حفاظت نصیب ہو جائے، پھر کام آسان ہے تو اس لئے یہ بامقصد زندگی ہے کہہ دینا کہ میں آج ذکر نہیں کرسکا، آج میں تہجد نہیں پڑھ سکا، آج میں تسبیحات نہیں پڑھ سکا، جی ذکر قلبی مجھ سے ہوتا نہیں، مراقبہ کرنا مجھے آتا نہیں، اگر ہوتا کچھ نہیں تو پھر ملے گا بھی کچھ نہیں، ہمارے مشائخ نے کہا۔ ''من لا ورد لہ لا وارد لہ'' جو اپنے اوراد و وظائف متعین کرے گا اس کو کوئی کیفیات نہیں ملیں گی، اس لئے سالکین سے گزارش ہے کہ وہ اپنی زندگی سنت و شریعت کے مطابق گزارتے ہوئے ذکر کی کثرت کریں، ذکر کے بغیر کوئی کام نہیں چلے گا۔ ارشاد فرمایا یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا کَثِیْرًا o اے ایمان والو تم کثرت سے اللہ کو یاد کرو، جب یوں کثرت سے ذکر کرتا ہے تو پھر اس کا دل منور ہوتا ہے، دل بیدار ہوتا ہے، دل ذکر شاغل ہوتا ہے۔

مدرسہ مدینۃ العلم

قرآن حکیم کی مکمل

تعلیم وتربیت کا عظیم الشان مرکز

زیر اہتمام

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

مدرسہ مدینۃ العلم

اہل خیر حضرات کی توجہ اور اعانت کا مستحق اور امیدوار ہے

مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہِ

کون ہے جو خالصۃً اللہ کے لئے

میری مدد کرے؟ اور ثواب دارین کا حقدار بنے۔

IDARA KHIDMAT-E- KHALQ

A.C.N0

019101001186

ICICI BANK SAHARANPUR

IFSC COD N. ICI000191

تجربات کہتے ہیں کہ جن لوگوں نے مدرسہ مدینۃ العلم کی مدد کی ہے آج ان کا کاروبار عروج پر ہے۔ اگر آپ ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ بھی اس مدرسے کی مدد کے لئے اپنا ہاتھ بڑھائیں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

آپ کا اپنا مدرسہ

مدرسہ مدینۃ العلم

محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی) 247554

فون نمبر:09897916786-09557554338

سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی تلقین کردہ دعاؤں کے انمول موتی

سب سے افضل استغفار

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے "اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے وہ تم پر آسمان سے مینہ برسائے گا اور مال بیٹوں سے تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہیں باغ عطا کرے گا اور ان سے تمہارے لئے نہریں بہادے گا اور وہ جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور برائی کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہ بخش بھی کون سکتا ہے اور جان بوجھ کر اپنے افعال پر اڑے نہیں رہتے۔

حضرت شداد بن اوس بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "سید استغفار (مغفرت مانگنے کا سب سے بہتر طریقہ ہے) یہ ہے کہ یوں کہو۔ اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں اپنی استطاعت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، ان بری چیزوں سے جو میں نے کی ہیں، تیری پناہ مانگتا ہوں، مجھ پر جو تیری نعمتیں ہیں، ان کا اعتراف کرتا ہوں، اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں، میری مغفرت کردے کہ تیرے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کرتا۔" رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین کرتے ہوئے دل میں اسے کہہ لیا اور اسی دن اس کا انتقال ہوگیا۔ شام ہونے سے پہلے تو وہ جنتی ہے اور جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین کرتے ہوئے رات میں اسے کہہ لیا اور پھر اس کا صبح ہونے سے پہلے انتقال ہوگیا تو وہ جنتی ہے۔

تندرستی کے لئے

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس طرح دعا کیا کرتے تھے "اے اللہ! میرے جسم کو تندرستی اور میری بصارت کو عافیت عطا فرما اور اسے میرا وارث بنا۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو حکمت اور کرم والا ہے۔ اللہ کی ذات پاک ہے جو عرش عظیم کا مالک ہے اور تمام تعریفیں تمام جہانوں کے پالنے والے اللہ ہی کے لئے ہیں۔

نفس کے شر سے بچنے کے لئے

حضرت عمران بن حصینؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے والد سے پوچھا کہ "اے حصین! تم کتنے معبودوں کی عبادت کرتے ہو؟" عرض کیا کہ سات کی، چھ زمین پر اور ایک آسمان پر۔ پوچھا کہ پھر امید اور خوف کس سے رکھتے ہو؟ عرض کیا اس سے جو آسمان میں ہے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے حصین تم مسلمان ہو جاؤ تو میں تمہیں دو ایسے کلمات سکھاؤں گا جو تمہیں فائدہ پہنچائیں گے۔ راوی فرماتے ہیں کہ جب حصین مسلمان ہوگئے تو عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ مجھے وہ دو کلمات سکھایئے جن کا آپ نے وعدہ کیا تھا۔ آپ فرمایا: اے اللہ! مجھے ہدایت دے اور مجھے میرے نفس کے شر سے بچا۔

دنیا اور آخرت کی بھلائی کے لئے

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک صحابی کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے۔ وہ پرندے کے بچے کی طرح کمزور ہو گئے تھے۔ آپ ﷺ نے اس سے پوچھا کہ "کیا تم اللہ سے عافیت نہیں مانگتے تھے۔" عرض کیا میں اللہ سے دعا کیا کرتا تھا کہ مجھے جو عذاب آخرت میں دینا ہے وہ دنیا ہی میں دے لے۔ آپ ﷺ نے فرمایا "سبحان اللہ۔ تم اس کی طاقت نہیں رکھتے، تم میں اتنی استطاعت ہی نہیں۔ تم یہ دعا کیوں نہیں کرتے۔ ترجمہ: اے اللہ! ہمارے ساتھ دنیا اور آخرت میں بھلائی کا معاملہ فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

اعضاء کے شر سے اللہ کی پناہ

حضرت شکل بن حمیدؓ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا۔ یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسی چیز بتایئے کہ میں اسے پڑھ کر اللہ کی پناہ مانگا کروں۔ آپ نے میرا ہاتھ

پکڑا اور فرمایا: کہو اے اللہ! میں اپنے کانوں، آنکھوں، زبان، دل اور شرم گاہ کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

بخل اور بزدلی سے پناہ مانگنے کی دعا

حضرت سعد بن وقاصؓ فرماتے ہیں ان کے والد نے ان سے بیان کیا کہ رسول اللہؐ ہمیں یہ کلمات اس طرح سکھاتے تھے جیسے لکھنا سکھایا جاتا ہے۔ ''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں، بخل سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں، بزدلی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں ناکردہ عمر سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں دنیا کی آزمائش سے اور قبر کے عذاب سے''۔

جامع تسبیح

حضرت جویریہ بنت حارث فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس سے گذرے۔ میں اپنی مسجد میں تھی۔ پھر دوپہر کے وقت دوبارہ گزرے تو پوچھا کہ ابھی تک اسی حال میں بیٹھی ہو۔ (تسبیح پڑھ رہی ہو) عرض کیا۔ ''جی ہاں۔'' فرمایا: ''میں تمہیں کچھ کلمات بتاتا ہوں تم وہ پڑھا کرو۔ ترجمہ: ''اللہ کی ذات اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر پاک ہے۔ اللہ کی ذات اس کے نفس کی چاہت کے مطابق پاک ہے۔ اللہ کی ذات اس کے عرش کے وزن کے برابر پاک ہے۔ اللہ کی ذات اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر پاک ہے۔

مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھاؤں کہ اگر تم انہیں پڑھو تو اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت فرمادیں اور اگر تمہیں بخش دیا ہو تو تمہارے درجات بلند کردیں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا: کہو اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ بلند اور عظیم ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ حلیم اور عظیم ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کی ذات پاک ہے اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

قرض کی ادائیگی

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ ایک غلام ان کے پاس حاضر ہوا جو زر کتابت ادا کرنے سے عاجز ہو گیا تھا اور عرض کیا کہ میری مدد کیجئے۔ حضرت علیؓ نے فرمایا: ''میں تمہیں ایسے کلمات سکھاتا ہوں جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے سکھائے تھے۔ اگر تمہارے اوپر پہاڑ کے برابر قرض ہو گا تو بھی اللہ تعالیٰ تمہاری طرف سے ادا فرمادیں گے۔ دعا یہ ہے ''اے اللہ! مجھے حلال مال دے کر حرام سے باز رکھ اور مجھے اپنے فضل سے اپنے علاوہ دوسروں سے بے نیاز کردے۔''

مدینہ سے محبت کی دعا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''اے اللہ! ہمارے دل میں مدینہ کی ایسی محبت پیدا کردے جیسی تو نے مکہ کی محبت ہمارے دل میں پیدا کی ہے، بلکہ اس سے بھی زیادہ اور اس کے بخار کو جحفہ میں منتقل کردے۔ اے اللہ! ہمارے مد اور صاع (اوزان) میں برکت عطا فرمائیے۔''

تمام دعاؤں کا مجموعہ

حضرت ابو امامہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بہت سی دعائیں کیں جو ہمیں یاد نہ ہو سکیں تو ہم نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ آپ نے بہت سی دعائیں کیں ہم یاد نہ کر سکے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں کہ وہ تمام دعاؤں کو جمع کردے۔ وہ یہ ہے کہ یہ دعا کیا کرو'' اے اللہ! ہم تجھ سے ہر اس خیر کا سوال کرتے ہیں جس کا سوال رسول اللہ ﷺ نے کیا اور ہر اس چیز سے پناہ مانگتے ہیں، جس سے تیرے نبی محمد ﷺ نے پناہ مانگی، تو ہی مددگار ہے، تو ہی خیر و شر کا پہنچانے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت بھی صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

نبی کریم ﷺ دنیا سے پردہ فرماتے وقت کی دعا

حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ کو دنیا سے پردہ فرماتے وقت یہ دعا کرتے ہوئے سنا۔ ''اے اللہ! میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم فرما اور مجھے رفیق اعلیٰ سے ملا۔ (رفیق اعلیٰ سے مراد خود باری تعالیٰ ہیں۔) کیونکہ اللہ رب العزت اپنے بندوں کے رفیق ہیں۔ رفیق اعلیٰ انبیاء کی ایک جماعت کو بھی کہتے ہیں جو اعلیٰ علیین میں رہتے ہیں۔ واللہ علم۔

FREE AMLIYAT BOOK'S GROUP

مستقل عنوان

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

روحانی ڈاک

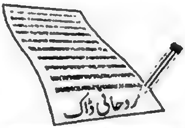

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کرسکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

طالب علمانہ سوالات

سوال از: محمد امتیاز ـــــ موضع عالم پور، گنگوہ (سہارنپور)

بعد سلام عرض ہے کہ گھر کو کیسے کیلا جائے جس کے بعد اس گھر میں کبھی بھوت، جنات، خبیث، ہمزاد اور سایہ اثر نہ کریں، کبھی اس گھر میں جنات داخل نہ ہوں اور جادو بھی کبھی نہ چلنے پائے اور حصار قطبی کے فائدے کیا کیا ہیں۔ ماہنامہ طلسماتی دنیا میں شائع فرمائیں عین نوازش ہوگی اور کوئی ایسا عمل بھی بتلائیں جو تیسری آنکھ کھل جائے اور روحانیت کا مشاہدہ ہوجائے، دست شفا حاصل ہوجائے، زبان سیف ہوجائے، مستجاب الدعوات ہوجائے، کشف والہام کی بارش ہو اور کوئی عمل ایسا بھی بتلائیں جس کے کرنے کے بعد کسی بھی مریض پر دم کیا جائے تو اس مریض کو انشاء اللہ اس مرض سے شفا حاصل ہو۔ مولانا حسن الہاشمی صاحب اللہ آپ کی خدمت ومحنت کو قبول فرمائے جو آپ خدمت خلق کررہے ہیں اللہ اس محنت کا اجر عظیم عطا فرمائے، اللہ آپ کو دنیا وآخرت کی بھلائی عطا فرمائے، اللہ آپ کو عمر دراز عطا کرے آمین ثم آمین۔

آپ کی محنت وخدمت خلق دیکھ کر دل بول اٹھتا ہے کہ

ہمیں سیرت محمد سے ملا ہے یہ خزینہ
جو ہو دوسروں کی خاطر وہی ہے اصل جینا

لکھنے میں جو غلطی ہو اس کی اصلاح فرمائیں، عین وکرم ہوگا۔

جواب

جن گھروں میں جنات ہوتے ہیں ان گھروں کو کیلنے کے لئے کئی طریقے ہیں اور گھروں کو کیلنے کے الگ الگ مقصد بھی ہوتے ہیں، بعض گھروں کو محض اس لئے کلوایا جاتا ہے کہ اس گھر میں رہنے والے جنات اہل خانہ کو پریشان نہ کریں، جنات اسی گھر میں اپنی رہائش رکھیں لیکن اس گھر میں رہنے والے انسانوں کو اپنی شرارتوں اور ریشہ دوانیوں کا نشانہ نہ بنائیں، خود وہیں رہیں لیکن اس گھر میں رہنے والے مردوں، عورتوں اور بچوں کو اذیت نہ پہنچائیں اور ان کی خانگی اور بیرونی مسائل میں خلل اندازی نہ کریں، ہمارے اکثر اکابرین اس طرح کی بندش کو ترجیح دیا کرتے تھے وہ بندش کرتے وقت اپنی روحانی قوتوں کے ذریعہ جنات سے معاہدہ اور سمجھوتہ کرلیا کرتے تھے اور جنات سمجھوتے کے مطابق افراد خانہ سے کسی بھی طرح کی چھیڑ خانی سے احتراز برتتے تھے۔ اکابرین کا یہ سمجھوتہ جنات سے براہ راست بھی ہوتا تھا اور موکلین کے ذریعہ بھی۔

بندش کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ عامل اپنی روحانی قوتوں کو بروئے کار لاکر پہلے جنات کو گھر سے باہر نکال دے اور جب جنات گھر خالی کردیں تو پھر عامل اس گھر کی بندش کردے۔ اگر عامل روحانی قوتوں سے بہرہ ور ہے تو اس طریقے سے بندش کرنے کے بعد جنات گھر خالی کردیتے ہیں اور پھر ان کی ہمت نہیں ہوتی کہ وہ دوبارہ اس گھر میں داخل ہوسکیں، یہ طریقہ بہت اچھا ہے، اس طریقے پر عمل کرکے جنات گھر سے بے دخل ہوجاتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے اہل خانہ کو نجات مل جاتی ہے لیکن یہ طریقہ آسان نہیں ہے، یہ بندش وہی عاملین کرسکتے ہیں جو روحانی قوتوں سے پوری طرح بہرہ ور ہوں اور براہ راست جنات سے

مقابلہ کرنے کی اہلیت رکھتے ہوں یا پھر موکلین ان کے تابع ہوں اور موکلین کا استعمال کر کے وہ جنات پر قابو پانے کی صلاحیت کے حامل ہوں، اگر ایسا نہیں ہے عامل روحانی قوتوں سے سرفراز نہیں ہے اور موکلین ظاہراً یا غائبانہ طور پر اس کے مددگار نہیں ہیں تو پھر جنات کو کسی گھر سے بے دخل کرنا اور ان کی ریشہ دوانیوں پر قابو پالینا ممکن نہیں ہے۔

بندش کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ عامل کسی بھی طرح اجوائن کے ذریعہ یا سرسوں کے ذریعہ یا کونلوں کی بھینٹ کے ذریعہ یا کسی ذی روح کی بھینٹ کے ذریعہ یا کسی عمل اور چلہ کشی کے ذریعہ گھر میں بسنے والے جنات سے ایک مضبوط معاہدہ کرے اور کوئی مدت طے کرلے کہ اس مدت میں جنات اسی گھر میں رہیں گے لیکن اپنی شرارتوں سے باز آجائیں گے اور مقررہ مدت کے بعد وہ اس گھر کو اور جگہ کو چھوڑ دیں گے جس کی بندش کردی گئی ہے۔ جنات میں اکثریت اگرچہ جھوٹ بولتی ہے اور جھوٹی قسمیں کھاتی ہے لیکن بندش کے عمل کے آگے اس عامل کے سامنے جس نے بندش کے عمل کی مکمل طور پر ریاضتیں کی ہوں اور اسے کسی مستند معتبر عامل کی سرپرستی حاصل ہو اور اس پر اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم بھی ہو تو ایسے عامل کو جنات کا چکمہ دینا اور اس عامل کی آنکھوں میں دھول جھونکنا آسان نہیں ہوتا۔

جنات کی طاقت مسلم ہے اور ان کی صلاحیتوں سے بھی انکار نہیں ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے اور اس کو خلیفۃ اللہ فی الارض کے گرانقدر خطاب سے سرفراز کیا ہے، نبوت اور رسالت جیسی عظیم الشان دولت انسان کو عطا ہوئی ہے، یہ دولت گروہ جنات میں سے کسی ایک جن کو بھی عطا نہیں ہوئی جب کہ جنات میں بھی اللہ کے ولی اور نیک بندے، اللہ سے ڈرنے والے اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنے والے موجود ہیں، اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ انسان کا مقام جنات سے بلند ہے اور اس کو جو روحانی قوتیں عطا کی گئی ہیں، ان روحانی طاقتوں سے جنات کو محروم رکھا گیا ہے، چنانچہ تجربات زمانہ یہ بتاتے ہیں کہ جنات کو ستانے کی قدرت تو حاصل ہے لیکن کسی انسان کو تابع کرنے کا گر انہیں نہیں آتا وہ انسانوں کے دوست تو بن سکتے ہیں لیکن انسانوں کے رہبر، امام اور پیر نہیں بن سکتے، جب کہ انسان اگر صحیح طریقوں سے اللہ کا عبادت گزار ہو، گناہوں سے دور رہتا ہو اور مخصوص قسم کی ریاضتوں سے گزر چکا ہو تو وہ ایک نہیں کئی کئی جنوں کو اپنا غلام بنالیتا ہے اور ان کے ذریعہ اپنے اور دوسروں کے مسائل حل کرالیتا ہے، جنات خواہ نیک اور خدا ترس ہوں وہ انسانوں کو اپنا مرید نہیں بنا سکتے جب کہ ہمارے بے شمار اکابرین نے جنات کو اپنا مرید بنایا ہے بلکہ جنات ان کی بزرگی اور ولایت سے متاثر ہو کر خود ان کے مرید ہوئے ہیں، دیو بند میں بے شمار ایسے اکابر گزرے ہیں کہ جنات نے ان کا مرید بن کر جنات کی مجلسوں میں فخر کا اظہار کیا ہے۔ دیو بند کی مشہور شخصیت حضرت میاں سید اصغر حسین صاحب کے لاکھوں جنات مرید تھے اور باقاعدہ ان کی خدمت بھی کیا کرتے تھے، اس طرح کے واقعات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ انسانوں کی صلاحیتیں اور انسانوں کا علم جنات سے بہت زیادہ ہے اور کیوں نہ ہو جب کہ اس کائنات کا ہیرو انسان ہی ہے نہ کہ جن۔

لیکن فی زمانہ ایک مشکل یہ ہے کہ عاملین سے محنت نہیں ہوتی وہ ریاضتوں کے چکر میں نہیں پڑتے، وہ نفس کے غلام ہوتے ہیں، پرہیز وغیرہ بھی ان کے بس سے باہر کی چیز ہوتی ہے وہ صرف جھوٹ، عیاری اور مکاری کے ذریعہ تکّے چلاتے ہیں اس لئے وہ جنات کا مقابلہ کرنے کے ہرگز ہرگز اہل نہیں ہوتے، وہ عوام کو دھوکہ دیتے ہیں اور صرف فریب اور جھوٹ کا سہارا لے کر اپنی چودھراہٹ قائم رکھتے ہیں، اس طرح کے عاملین نے روحانی عملیات کی پاکیزہ لائن کو بدنام کیا ہے اور ایسے عاملین صرف پیسے بٹورنے کے لئے اس لائن میں دندنا رہے ہیں۔

یاد رکھیں کہ بندش کرنا ایک ٹھوس عمل ہے اور اس ٹھوس عمل کے لئے خود کو کسی قابل بنانا ہر کس وناکس کی بات نہیں ہے اس کے لئے حوصلہ بھی ضروری ہے، مشقتیں اٹھانا بھی ضروری ہے، اپنے نفس کو مارنا بھی ضروری ہے اور ایک طویل عرصہ تک کسی ماہر وکامل کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کرنا بھی از بسکہ ضروری ہے۔ اس طرح کی دولتیں صرف کتابوں کی ورق گردانی سے حاصل نہیں ہوتیں، ان دولتوں کے حصول کے لئے کسی کا دامن پکڑنا ضروری ہوتا ہے، ورنہ پھر آسان طریقہ یہ ہے کہ جنات سے الجھے بغیر اپنی محنتیں جاری رکھیں اور ایسے کام کرنے سے گریز کریں کہ جن کی وجہ سے عامل کسی زد میں آجائے یا عامل کی اولاد کسی مصیبت کا شکار ہوجائے۔ آپ نے کتنے عاملین کے گھرانوں کو برباد ہوتے دیکھا ہوگا ان میں زیادہ تر وہی لوگ ہوتے ہیں کہ جنہوں نے سیکھا تو کچھ بھی نہیں

ہوتا لیکن وہ ہر لائن میں کودنے اور ہر سڑک پر بھاگنے کے خوگر ہوتے ہیں اور ان کا اناڑی پن خود ان کے اپنے لئے ایک مصیبت بن جاتا ہے۔

الحاصل: آپ کے پہلے سوال کا جواب یہ ہے کہ گھر کو کیلنے کے لئے اور جنات کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے کسی گھر سے دفع کرنے کے لئے عامل کا باکمال ہونا بے حد ضروری ہے اگر عامل باکمال نہیں ہوگا تو اس کے لئے جنات سے نمٹنا آسان نہیں ہوگا، مکان کے چاروں کونوں میں ۴ کیلیں ٹھونک دینے سے سحر و آسیب کی بندش نہیں ہوجاتی، بندش کا عمل اسی وقت پائیدار ہوتا ہے جب یہ کسی معتبر اور مستند عامل کے ذریعہ وقوع پذیر ہوا ہو۔

ورنہ دل کے بہلانے کو غالب یہ خیال اچھا ہے

حصار قطبی کے بارے میں ہم کئی بار لکھ چکے ہیں، مختصراً یہ سمجھئے کہ حصار قطبی ایک عظیم روحانی دولت ہے، اگر کوئی عامل حصار قطبی کی زکوٰۃ ادا کردے تو اس کو روحانی عملیات کی ایک عظیم دولت حاصل ہوجاتی ہے، یہ حصار قطبی بے شمار چیزوں میں کام آتا ہے جس عامل نے باقاعدہ اس حصار کی زکوٰۃ ادا کردی ہو اس سے جنات خوف کھاتے ہیں اور اس عامل کو دیکھ کر بھاگ جاتے ہیں جس طرح عوام الناس جنات سے ڈرتے ہیں اسی طرح جنات اس عامل سے ڈرتے اور لرزتے ہیں جس نے حصار قطبی کی زکوٰۃ ادا کررکھی ہے۔ عاملین حصار سے بہت گھبراتے ہیں اور حصار پر محنت کرنے سے جان بچاتے ہیں جو بہت بڑی غلطی ہے، کسی نہ کسی حصار کی زکوٰۃ عامل کو ادا کرنی چاہئے کیوں کہ بغیر زکوٰۃ کے عمل میں تقویت پیدا نہیں ہوتی۔ حصار قطبی کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات کو شروع کرکے ۴۱ دن تک لگاتار پڑھتے رہیں، عشاء کے بعد روزانہ سات مرتبہ پڑھیں، اول و آخر ایک ایک مرتبہ درود تنجینا پڑھیں۔ دوران چلہ پرہیز جمالی رکھیں، ۴۱ ویں دن ۱۱ نمازیوں کو دودھ کی کھیر بنا کر کھلائیں، ۴۱ دن میں زکوٰۃ ادا ہوجاتی ہے اور ایک ایسا ہتھیار ہاتھ لگ جاتا ہے جو تمام عمر عامل کے کام آتا ہے اور انسان جادو اور جنات کے معاملے میں ہر جگہ سرخ رو بھی رہتا ہے اور محفوظ بھی۔

زبان کو سیف بنانے کے لئے زبان سے متعلق جو گناہ ہوں ان کو مطلقاً ترک کردینا چاہئے، جیسے جھوٹ، غیبت، لعن طعن کسی بھی طرح کی زہر افشانی اور فضول گوئی اور بددعا وغیرہ، ان تمام گناہوں سے بچتے ہوئے عامل جس ذکر خداوندی میں مشغول ہوگا اس کی تاثیر یقیناً ظاہر ہوگی، ذکر کا فائدہ اسی وقت حاصل ہوتا ہے جب ہم اپنی زبان کو مختلف قسم کی آلودگیوں سے محفوظ رکھیں، کم سے کم جس اسم الٰہی کا ہم ورد رکھیں اس اسم الٰہی کے رنگ میں خود کو رنگنے کی کوشش کریں اور باقاعدہ اس بات کی مشق کریں، مثلاً اگر ہم روزانہ "یالطیف" کا ورد رکھیں تو خود کو اس اسم الٰہی میں ڈھالنے کی مشق کریں، لطیف کے معانی مہربانی کرنے والی ذات کے ہیں۔ اس اسم الٰہی کے ورد کا فائدہ ہمیں جب ہوگا جب ہم اللہ کے بندوں کے ساتھ مہربانی کا معاملہ رکھیں، ہم رات بھر "یالطیف" پڑھتے رہیں اور دن بھر ہمارا سلوک اللہ کے بندوں کے ساتھ مہربانی والا نہ ہو تو ہمیں اس اسم الٰہی کے ورد سے خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوسکتا یا مثلاً ہم رات کو "یا سمیع یا مجیب" پڑھنے کی عادت ڈالیں لیکن دن میں ہم کسی کی سننے کے لئے اور کسی کی ماننے کے لئے تیار نہ ہوں تو "یا سمیع یا مجیب" کا ورد ہماری نیا پار نہیں کرسکتا، یا مثلاً ہم ہر وقت "یارزاق" کی تسبیح پڑھتے رہیں اور کسی کو ایک وقت کا کھانا کھلانے کے لئے تیار نہ ہوں یا بھوکے پیاسے لوگوں کی غذا اور پانی سے کوئی مدد کرنے کے لئے تیار نہ ہوں تو پھر "یارزاق" پڑھنے کا ہمیں کوئی خاص فائدہ نہیں ہوسکتا، پڑھنا پڑھانا زبان کا عمل ہے اور ضرورت اس کی ہے کہ وہ زبان جو اللہ کے ذکر میں مشغول ہو وہ گناہوں سے آلودہ نہ ہو اور ہم زبان سے جو ذکر کریں اس ذکر میں اپنی شخصیت کو رنگنے کی حتی الامکان کوشش کریں بس یہی طریقہ زبان کو سیف بنانے کا ہے۔

خود کو مستجاب الدعوات بنانے کے لئے رزق حلال کا اہتمام ضروری ہے اگر کسی بھی انسان کی روزی مشکوک ہوگی تو وہ کتنی بھی عبادت کرلے وہ مستجاب الدعوات نہیں بن سکتا، مستجاب الدعوات بننے کے لئے اپنی روزی کو پوری طرح حلال کرنا چاہئے اور مشکوک نفع سے بھی خود کو بچانا چاہئے، ہم جتنا حرام سے پرہیز سے دور رہیں گے اتنی ہی ہماری دعائیں قبول ہوں گی، صرف عبادتیں کرنے سے بیڑہ پار نہیں ہوگا، اپنی عبادتوں کو قبولیت کے درجوں تک پہنچانے کے لئے ہمیں حرام روزی سے خود کو بچانا ہوگا۔ بزرگوں نے تو یہ تک فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص ۱۰ درہم کا کپڑا خریدے اور اس میں ایک درہم حرام کا ہو تو جب تک یہ لباس بدن پر رہے گا عبادت قبول نہیں ہوگی، جس زبان سے ہم کسی مقدمہ میں جھوٹی

گواہی دے دیں اس زبان سے ہم رات کو کتنا بھی ذکر کرلیں وہ قابل قبول نہیں ہوگا اور اس زبان سے نکلی ہوئی دعائیں بھی قبول نہیں ہوں گی، اسی طرح تہمت لگانے والوں کی، الزام تراشی کرنے والوں کی، لعن طعن کرنے والوں کی دعائیں بھی قبول نہیں ہوتیں، مستجاب الدعوات بننے کی اگر خواہش ہو تو رزق حلال پر قناعت کریں اور زبان کو لگام دیں، ورنہ یہ دولت صرف تمنا کرنے سے حاصل نہیں ہوگی۔

کشف والہام ان لوگوں پر موسلا دھار بارش کی طرح نازل ہوتے ہیں جو اپنی زبان اپنے خیالات، اپنی سوچ وفکر، اپنی چال ڈھال کی حفاظت کرتے ہیں، کشف والہام کی دولت گناہ گاروں کے حصے میں نہیں آتی، اگر ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہم بھی ایسے بزرگوں کی طرح کشف والہام سے بہرہ ور ہوں تو ہمیں اپنے نفس کو ناجائز کاموں اور اپنی غیر ضروری ضروریات کو لگام دینی ہوگی، ہم اس دنیا میں جتنی احتیاط کے ساتھ زندگی گزاریں گے اور ہر ہر معاملے میں جتنی بھی اللہ کی رضا کو ملحوظ رکھیں گے، اتنا ہی اللہ کی رضا ہمارے حصے میں آئے گی اور جو شخص اللہ کی رضا کے سرٹیفکٹ سے بہرہ ور ہوگا اس کے قلب وذہن پر علم ومعرفت موسلا دھار بارش کی طرح برسنے لگیں گے اور مریضوں کے علاج میں ہم جس قدر بھی مخلص ہوجائیں گے اور اپنے مفادات سے بالاتر ہوکر ان کے علاج میں جٹ جائیں گے اتنا ہی اللہ کا فضل وکرم ہمارے دامن میں سمٹ جائے گا اور ہمارے ہاتھوں میں شفا، دولت شفا ظاہر ہونے لگے گی جو اللہ کے بندوں کو خود محسوس اور معلوم ہونے لگے گی۔

آپ نے خط کے آخر میں چند کلمات میری تعریف میں بھی لکھے ہیں اللہ آپ کو جزائے خیر دے، لیکن میں جانتا ہوں کہ جو میری منزل ہے وہ ابھی بہت دور ہے میں خدمت خلق کی خواہش کی بھرپور کوشش کررہا ہوں لیکن ابھی تک میں پوری طرح اس بارے میں کامیاب نہیں ہوسکا ہوں، میں چاہتا ہوں کہ زیادہ سے زیادہ لوگ میری خدمات سے مستفیض ہوں اور میں رحمت کا بادل بن کر پوری کائنات پر جی بھر کے برس سکوں، آپ دعا فرمائیں کہ اللہ مجھے کسی قابل بنائے اور لوگوں کا حسن ظن اسی طرح باقی رہے۔

مزید التماس

سوال از: (ایضاً)

میرا ئی نمبر ۸۸۰ ہے، دونوں کتابچوں کے عملیات آپ کی اجازت سے پورے کرچکا ہوں اور کم وبیش ایک سال سے خدمت خلق آپ کی اجازت سے کررہا ہوں اور اللہ کے فضل وکرم سے شفا بھی مل رہی ہے۔

آپ کا میں ادنیٰ سا غلام آپ سے درخواست ہے کہ آپ مجھے اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھے اور دعا فرمائیں، اللہ ہم جب تک دنیا میں رکھے دین اسلام پر قائم رکھے، جب موت آئے تو ایمان پر خاتمہ ہو اور دعا گو ہوں کہ اللہ ہمیں دنیا اور آخرت کی بھلائی عطا فرمائے۔ آپ سے کچھ عملیات کی اجازت چاہتا ہوں۔

عمل یہ ہے کہ آپ نے جو رسالہ مؤکلات نمبر صفحہ ۱۰۹ پر جو عمل تحریر کیا اپنے نام کے مؤکل کیسے بنائے جاتے ہیں ذرا سمجھا دیجئے، عین نوازش ہوگی۔ دوسرا عمل ماہنامہ طلسماتی دنیا جنوری فروری ۲۰۱۶ء میں صفحہ نمبر ۴۴ پر تحریر ہے جس سے زبان سیف ہوجاتی ہے، آیات عمل یہ ہے۔ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا. اس آیت کی زکوۃ کے دوران پرہیز جلالی وجمالی کرنا ہے لیکن میرے لئے مشکل ہے کیوں کہ میں مسجد میں نماز پڑھاتا ہوں، کھانا دوسروں کے گھر سے آتا ہے اس لئے پرہیز مشکل ہے اگر بغیر پرہیز کے کام چلتا ہے تو اجازت دیں، اگر پرہیز ضروری ہے تو بتلائیں۔ تیسرا عمل ایسا بتائیں جس کے کرنے سے اللہ کی محبت میرے دل کے اندر زیادہ سے زیادہ پیدا ہو اور دنیا وآخرت کی بھلائی نصیب ہوجائے۔

آپ سے درخواست ہے کہ ان عملیات کی اجازت بھی عطا کریں اور میرا نام ماہنامہ طلسماتی دنیا میں چھاپیں، عین نوازش ہوگی۔ میری دعا ہے کہ اللہ آپ کی عمر دراز کرے اور آپ کو دنیا وآخرت کی بھلائی عطا کرے، اللہ آپ کی تمام جسمانی وروحانی بیماری دور کرے، اللہ آپ کو زیادہ سے زیادہ خدمت خلق کرنے کی توفیق دے، اللہ ہم سے بھی بغیر طمع کے خدمت خلق کرنے کی توفیق دے اور اللہ دنیا سے برے عامل ختم کرے اور اچھے عامل کامل پھیلائے اللھم آمین۔

اگر لکھنے میں غلطی ہو یا کہنے میں غلطی ہو معاف فرمائیں اور قریب کے ہی شمارے میں شائع فرمائیں۔

جواب

اللہ کا فضل وکرم ہے کہ آپ اللہ کے بندوں کی خدمت میں مصروف ہیں اور رب العالمین کا مزید فضل وکرم یہ ہے کہ آپ کے

مریضوں کو شفا نصیب ہورہی ہے، درحقیقت شفا اللہ ہی دیتا ہے، ڈاکٹرس، اطبا اور عاملین وغیرہ صرف سبب کا درجہ رکھتے ہیں لیکن تندرستی، شفا اور کچھ بھی اس دنیا میں اللہ کی مرضی اور ان کے حکم سے ہی لوگوں کو نصیب ہوتا ہے، اس لئے اگر مریضوں کو شفا مل رہی ہے تو آپ پر شکر واجب ہے، ہر وقت اللہ کا شکر ادا کرتے رہیں تاکہ آئندہ بھی آپ کے مریض شفایاب ہوتے رہیں، اپنی صلاحیتوں پر کبھی بھروسہ نہ کریں، بھروسہ صرف اللہ پر کریں، اللہ کا فضل وکرم شامل حال ہو تو کم صلاحیت والے زیادہ کام کرجاتے ہیں اور اگر اللہ کا فضل وکرم شامل حال نہ ہو تو پھر صلاحیت والوں کی نیا منجدھار سے نکل بھی جائے تو کنارے پر ڈوب جاتی ہے۔

آپ ہمارے رسائل وکتب کو بغور پڑھا کریں تاکہ آپ کی اردو درست ہوسکے۔ آپ کے اس خط میں املے کی کئی غلطیاں ہیں جو قابل افسوس ہیں، اس بات کی نشاندہی ہم اس لئے کررہے ہیں اور اس لئے آپ کو متنبہ کررہے ہیں تاکہ آئندہ اس طرح کی غلطیاں نہ ہوں۔ اگر ہمارے شاگردوں کی بھی اردو صحیح نہیں ہوگی تو بڑے دکھ کی بات ہوگی اور اس سے ہماری بھی بدنامی ہوتی ہے، اردو ہماری مادری زبان ہے اس اردو نے ہمیں بڑی بڑی دولتیں عطا کی ہیں، اس اردو زبان کا حق ہے کہ ہم اس کو پوری طرح سمجھیں اور صحیح طریقے سے لکھیں اور بولیں۔

ہم امید کرتے ہیں کہ آپ آئندہ اس زبان کا حق پورا پورا ادا کرینگے، اردو سمجھنا سمجھانا اور اردو اخبارات اور رسائل خریدنا ہمارا فرض ہے، اس فریضے سے کبھی غفلت نہ برتنے، میں اردو کے چار اخبار محض اس لئے خریدتا ہوں کہ چاول برابر ہی اردو زبان کا کچھ تو حق ادا کرسکوں، جو لوگ استطاعت رکھتے ہوئے بھی اخبار کسی سے مستعار لے کر پڑھتے ہیں وہ اردو زبان کے ساتھ ناانصافی کرنے کے مرتکب ہوتے ہیں۔

اپنے نام کا مؤکل بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام کے مجموعی اعداد کو الٹ کر لکھ لیں پھر ان کے حروف بنا کر آخر میں ایل بڑھادیں، مؤکل بن جائے گا۔

مثلاً آپ کا نام محمد امتیاز ہے، آپ کے نام کے مجموعی اعداد ۵۵۱ ہیں، ان کو الٹ کر لکھا تو ۱۵۵ بنے، ان کے حروف یہ ہیں۔ ہ ن ق ان کے آگے ایل بڑھایا تو قنہئیل ہوا، بس یہ آپ کے نام کا مؤکل ہے۔ اگر آپ اس کا ورد روزانہ ۵۵۱ مرتبہ کریں گے یہ آپ کی گرفت میں آجائے گا اور آپ کو غیر محسوس طریقے سے فائدہ پہنچائے گا۔

سیف زبان ہونے کے لئے عمل اپنی جگہ لیکن ہم لکھ چکے ہیں کہ جب تک زبان کو جھوٹ اور غیبت سے محفوظ نہیں رکھا جائے گا، زبان میں تقدس اور پاکیزگی پیدا ہونے کا سوال پیدا نہیں ہوتا، مذکورہ عمل کے ساتھ ساتھ زبان کو ہمیشہ لگام دیئے رکھیں اور زیادہ گفتگو کرنے سے پرہیز کریں صوفیاء کرام کی روش یہ تھی، کم گفتن، کم خوردن، کم خفتن، کم بولنا، کم کھانا اور کم سونا۔ جو لوگ صوفیا کی ان صفات کو اپناتے ہیں ان میں ولایت پیدا ہوجاتی ہے، زیادہ بولنے سے انسان زیادہ غلطی کرتا ہے، جو لوگ اپنی زبان کو اپنے کنٹرول میں رکھتے ہیں ان میں اعلیٰ صفات پیدا ہوجاتی ہے، پھر جب وہ اپنی زبان سے ذکر خداوندی کرتے ہیں تو زبان میں ایسا نکھار پیدا ہوجاتا ہے کہ اسے دیکھ کر فرشتے بھی رشک کرتے ہیں اور بندہ بندگی کے اس اعلیٰ مقام پر پہنچ جاتا ہے کہ بقول شخصے کہ

خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے

ہماری مراد یہ ہے کہ زبان کی مخصوص صفت کو حاصل کرنے کے لئے کسی بھی عمل کی پابندی کرنے کے ساتھ زبان کو گناہ اور معصیتوں کی آلودگیوں سے محفوظ کرلیں۔ اللہ کی محبت حاصل کرنے کے لئے اللہ کے بندوں سے محبت کریں۔ آپ نے سنا ہوگا کہ ساری مخلوق اللہ کا خاندان ہے جو شخص اللہ کی توجہ حاصل کرنا چاہتا ہے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ اللہ کی مخلوق کی طرف متوجہ رہے اور مخلوق کے ساتھ حتی الامکان محبت اور حسن سلوک کا معاملہ کرے۔ ایک حدیث قدسی میں حق تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ جب میرا کوئی بندہ میرے دوسرے بندوں کی خدمت میں معروف ہوجاتا ہے تو میں اس کی ضروریات پوری کرنے میں لگ جاتا ہوں اور میں بغیر مانگے اس کی جھولی بھر دیتا ہوں، اس طرح کی روایات سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ اگر ہمیں اللہ کی محبت حاصل کرنی ہے تو ہمیں اس کی مخلوق سے بے لوث محبت کرنی چاہئے اور ان کی ضروریات اور خواہشات کو پورا کرنے کے لئے حتی الامکان جدوجہد کرنی چاہئے۔

با مؤکل عمل پرہیز کے کامیاب نہیں ہوتے جب تک آپ پرہیز کرنے کی پوزیشن میں نہ آجائیں تو اس وقت تک آپ با مؤکل عمل سے احتیاط ہی برتیں تو آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔

جہاں تک اجازت کا معاملہ ہے تو کشکول عملیات کی اور علم الاسرار

کی اجازت تو ہم بھی کو دیدیتے ہیں خواہ ہمارے شاگرد بھی نہ ہوں لیکن چونکہ آپ ہمارے شاگرد ہیں تو آپ کو ہمارے تحریر کردہ تمام عملیات کی اجازت ہماری طرف سے حاصل ہے لیکن ہم آپ کو یہ مشورہ دیں گے کہ ہماری اجازت کے باوجود کوئی بھی عمل اپنی روحانی بساط اور اپنی روحانی اہلیت کو پیش نظر رکھ کر ہی کریں۔ اگر آپ کو صرف سائیکل چلانے کی مشق ہو تو جہاز اڑانے کی کوشش نہ کریں اور کسی بھی عمل کو تجربہ میں لانے سے پہلے اس کی تمام کلیات تمام جزویات اس کے تمام قواعد اور اس کی تمام شرائط کو ملحوظ رکھیں، تب ہی آپ کسی عمل میں کامیاب ہوسکتے ہیں، باموکل عمل کے لئے عامل کا تندرست ہونا بھی ضروری ہے اور اس کا اپنے نفس اور اپنی خواہشوں پر مکمل کنٹرول ہونا بھی ضروری ہے۔ عامل کا بول و براز پر کنٹرول ہونا بھی ضروری ہے اور ان ہی باتوں کے لئے جمالی اور جلالی پرہیز کرایا جاتا ہے تاکہ جسم کی کثافتیں ختم ہوجائیں اور جسم لطیف ہوجائے، جس عامل کو بول و براز پر کنٹرول نہیں ہوتا یا جس کی ریحائیں بار بار آتی ہیں تو وہ اپنے وضو کو زیادہ دیر تک برقرار نہیں رکھ سکتا اور جب وضو زیادہ دیر تک برقرار نہیں رہتا تو پھر لمبے اور طویل عمل کرنا دشوار ہوتا ہے۔ اس لئے دوران عمل بادی چیزوں سے بھی بچنا چاہئے، بادی چیزیں گیس بناتی ہیں اور جس شخص کے گیس بنتی ہے اس کو وضو روکنے میں بہت دشواری ہوتی ہے۔ یہ تمام باتیں جو تندرستی سے تعلق رکھتی ہیں، یہ ایک طرح سے عملیات سے بھی جڑی ہوئی ہیں ان کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے تاکہ صحت برقرار رہے اور دوران عمل عامل کو بار بار پہلو نہ بدلنے پڑیں۔

آپ کی خواہش کے مطابق آپ کے سوالوں کے جوابات ماہنامہ طلسماتی دنیا میں چھاپے جارہے ہیں اس دعا کے ساتھ کہ رب العالمین آپ کی خامیوں کو دور فرمائے، آپ کے اندر روحانی علاج کی مکمل اہلیت پیدا کرے اور آپ کو اس عملیات کی اس سوجھ بوجھ سے بھی بہرہ ور کردے کہ جس کے بغیر اس راہ میں چار قدم چلنا بھی ممکن نہیں ہوتا، اللہ آپ کی حفاظت فرمائے اور آپ کے ہاتھ میں شفا پیدا کرے آمین۔

مشورہ بھی، مطالبہ بھی

سوال از: آصف خان ——— جلگاؤں

یہ خط میں آپ کو بڑی امید کر کے ۹ویں دفعہ لکھ رہا ہوں شاید میرے خط ردی کے ڈبے میں پھینکے جارہے ہیں، میرے خطوط کو اہمیت نہیں دی جارہی ہے، شاید میری طرح کتنے لوگوں کی امیدیں خط کا جواب نہ ملنے پر ٹوٹتی ہوں گی اور ناامید ہوکر کتنے لوگ کنارہ کرلیتے ہوں گے۔

آج بھارت میں ٹی وی چینلوں پر رشی مہارشی اور جیوتش پنڈتوں کے آن لائن پروگرام چلتے ہیں اور غیر مذہب کے لوگ کال کر کے اپنے مسئلے کا حل تین منٹ میں جان لیتے ہیں۔ میں بھی یہی چاہتا ہوں کہ آپ ویب سائٹ کے ذریعہ اپنے قارئین حضرات کو جواب جلدی جلدی دے سکتے ہیں۔ آپ اپنے دفتر میں کچھ ملازم حضرات بڑھا دیجئے پھر دیکھئے کہ کتنے ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں کی تعداد میں لوگ جڑ جائیں گے۔ آپ آن لائن جواب کی فیس رکھ دیجئے پھر دیکھئے گا جناب قارئین حضرات کتنے خوش ہوں گے۔

''اللہ الصمد'' یہ اسم اعظم کا ایک مختصر عمل ہے، یہ عمل تین یا ۷ روز کا ہے، پتہ نہیں کس سال کے رسالے میں چھپا تھا مگر عمل کچھ اس طرح سے تھا کہ اگر آپ مقروض ہیں، مجبور ہیں، بیٹی جوان ہوگئی ہو اگر شادی کے لئے روپیوں کی ضرورت ہے تو یہ عمل کریں، انشاء اللہ امید پوری ہوں گی۔

عمل: بعد نماز عشاء رات کے ۱۲ بجے آپ حصار کے اندر بیٹھیں چارزانو ہوکر پھر ''اللہ الصمد'' کو اتنی تعداد میں پڑھیں، پھر کھڑے ہوکر مغرب کی طرف منہ کر کے اتنی مرتبہ پڑھیں، پھر شمال کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوکر اتنی مرتبہ پڑھیں، پھر مشرق کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوکر اتنی مرتبہ پڑھیں، پھر جنوب کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوکر اتنی مرتبہ پڑھیں، پھر حصار میں بیٹھ کر اتنی مرتبہ پڑھیں۔ ایک موکل حاضر ہوگا جس کے پاس روپیوں کی گٹھری ہوگی اور وہ تمہارے سامنے رکھ دے گا اور چلا جائے گا، آپ شکرانہ کی نماز پڑھیں، اللہ کا شکر ادا کریں۔

میں مریض ہوں، زیادہ لمبی عزیمت، لمبی آیت نہیں پڑھ سکتا اس لئے میں چاہتا ہوں کہ اسم اعظم ''یا اللہ'' کا کوئی ایسا عمل بتلایئے جس کے پڑھنے سے ایسے موکل یا فرشتہ حاضر ہوجائے جو صرف بیماریوں کو ٹھیک کرنے کی قدرت رکھتے ہوں، مجھے دولت نہیں چاہئے بلکہ بیماری سے نجات مکمل شفا چاہئے۔

سسرال میں گھر داماد بن کر رہنے سے مجھے سسرال والوں نے

میری عزت کی مٹی پلید کر کے رکھ دی جس کی بنا پر مجھے ہائی بلڈ پریشر کا مرض لگ گیا اور جسم کمزور ہوجانے سے ہمیشہ ٹائیفائڈ رہتا ہے، روپیہ پیسہ بہت خرچ ہوتا ہے، اب میں نے سسرال چھوڑ دیا ہے، پاس میں روپیہ نہیں، صحت ٹھیک نہ رہنے کی وجہ سے محنت نہیں کرسکتا ہوں، ہمیشہ جسم کمزور رہتا ہے، چکر آجاتے ہیں، باہر کا کھانا پانی کی وجہ سے بیمار ہوجاتا ہوں۔

امید کرتا ہوں کہ آپ "اللہ" کا وظیفہ دے کر میری مدد کیجئے تاکہ میری شفا ہوجائے۔

جواب آپ کی مرضی کے مطابق آپ چاہیں تو کسی قریبی شمارے میں جواب چھاپ سکتے ہیں، مگر لفافہ میں ایک کورا خط رکھ رہا ہوں اس میں لکھئے ضرور ضرور جواب رسالے کے ذریعہ ملے گا یا پھر آپ لفافہ میں جواب بھیج دیجئے گا۔ اگر جواب خط کے ذریعہ بھیجا جارہا ہے تو میں آپ کا شکرگزار ہوں گا۔

جواب

ہم آپ کو اس بات کا یقین کیسے دلائیں کہ ہمارے پاس اور ہمارے اردگرد ردی کی ایسی کوئی ٹوکری موجود نہیں ہے جس میں ہم اپنے مخلصین اور اپنے خیرخواہ کے خط ڈالتے ہوں، اتنی بڑی بداخلاقی اور کم ظرفی کی ہم سے توقع مت رکھئے، ہاں یہ ضرور ممکن ہے کہ آپ کا خط نمٹے ہوئے خطوں کی گڈی میں ازراہ غلطی رکھا جاتا ہو اور پھر وہ ہماری نظروں سے اوجھل ہوجاتا ہو، کسی کے خط کو دانستہ نظرانداز کرنا اور اسے بے حیثیت سمجھنا یا ناقابل جواب سمجھنا گناہ ہے اور اللہ سے اس طرح کے گناہوں کی ہم ہزار بار پناہ چاہتے ہیں، ہم آپ کو جھٹلا بھی نہیں سکتے، جب آپ نے لکھا ہے کہ ایک بار نہیں آٹھ بار آپ نے خط لکھا اور ہماری طرف سے اس کا جواب نہیں گیا تو درست ہی ہوگا، ہم اس کوتاہی پر غور کریں گے اور اسے اپنی بدنظمی پر محمول کرتے ہوئے آپ سے معذرت چاہیں گے۔

دفتر میں ڈھیروں خطوط روزانہ موصول ہوتے ہیں ہم سبھی کو جواب دینے کی کوشش بھی کرتے ہیں لیکن پے در پے سفر کی وجہ سے کئی بار خطوں کے انبار لگ جاتے ہیں اور پھر بے پناہ مصروفیت کی وجہ سے ہماری نظروں سے کچھ اوجھل ہوجاتے ہیں اور ہمارے قارئین جواب سے محروم رہ جاتے ہیں، ظاہر ہے انہیں جواب نہ ملنے پر افسوس بھی ہوتا ہوگا اور ممکن ہے کہ کچھ لوگ بیزار ہو کر ہم سے اپنا تعلق منقطع کرلیتے ہوں، ایسے تمام حضرات سے ہم اظہار معذرت اور اظہار شرمندگی کے سوا کچھ نہیں کرسکتے۔

ہماری خواہش تو یہی ہے کہ جو تعلق بن گیا ہے وہ بنا رہے اور ہماری کسی کوتاہی یا کسی غفلت کی وجہ سے وہ ٹوٹنے نہ پائے پھر بھی جو لوگ کسی بنا پر ہم سے دور ہوجائیں اور اپنی محبتوں اور عنایتوں سے ہمیں محروم کردیں تو ہم صبر کے سوا اور کربھی کیا سکتے ہیں۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ قارئین کے حسن ظن کو ہمیشہ باقی رکھے اور محبتوں اور عنایتوں کے سلسلے بھی ہمیشہ برقرار رہیں اور قارئین کی توجہات ہمیشہ ہری بھری رہے۔ آپ کے مشورے کے مطابق آن لائن سوال وجواب کے سلسلے کو انشاء اللہ ہم عنقریب شروع کرنے والے ہیں، اس کا فائدہ ویسا ہی ہوگا جیسا طلسماتی دنیا کے ذریعہ جواب دینے کا ہوتا ہے اس سے دوسرے لوگ بھی مستفیض ہوں گے اور ہمارا جواب ہزاروں اور لاکھوں لوگوں کی نظروں سے گزرے گا اور اگر یہ جواب ویڈیو کال کے ذریعہ دیا جائے گا تو ہماری آواز لاکھوں سننے والوں کے کانوں تک پہنچے گی یہ پروگرام تو بن رہا ہے دعا کیجئے کہ اس پر عمل جلد ہو اور بہت جلد ہم ضرورت مندوں کے کام آسکیں۔

ہم ایک سال میں ہزاروں عمل قارئین کے لئے لکھتے ہیں، یاد نہیں رہتا کہ کونسا عمل کس شمارے میں لکھا تھا، اندازہ یہ ہے کہ اللہ الصمد پڑھنے کی تعداد ہر سمت میں ۲۳۱ مرتبہ ہوگی، آخر میں سجدے میں جاکر اور پھر التحیات میں بیٹھ کر بھی اسی تعداد میں پڑھنا ہوگا، پھر اپنے رب سے دعا کریں اگر اللہ نے کامیابی عطا کردی تو موکل حاضر ہوگا اور آپ کی مدد کرے گا۔

دست غیب کے سلسلے میں ایک بہت ہی ضروری بات یاد رکھیں کہ دست غیب کا عمل کوئی سا بھی ہو وہ بالکل رائیگاں نہیں ہوتا، اگر وہ اس طرح بھی کامیابی سے ہمکنار نہ ہو جس طرح آپ نے پڑھا اور جس طرح لکھا گیا ہے تو پھر غائبانہ مدد دست غیب کا عمل کرنے والے کی ہوجاتی ہے، روزی کے دروازے کھل جاتے ہیں اور ایسی ایسی جگہوں سے رزق میسر آنے لگتا ہے کہ جہاں سے کوئی گمان بھی نہیں ہوتا۔ موکل حاضر ہو نہ ہو یا کوئی روپیوں کی تھیلی پیش کرنے والا آئے نہ آئے لیکن

اللہ کی رحمت بندے کی ضرور مددگار بنتی ہے اور اس کی خواہشات غائبانہ طور پر پوری ہونے لگتی ہے اور خواہشات اور ضروریات پوری ہونے کے اسباب پیدا ہوتے ہیں۔

آپ ایمان ویقین کے ساتھ "اللہ الصمد" والے عمل کو کرلیں اور اس رب اور اس کی قدرتوں پر بھروسہ رکھیں جو ان کو بھی مایوس نہیں کرتا جو نہیں مانگتے پھر ان کو کیوں مایوس کرے گا جو ان کے سامنے اپنا دامن پھیلا رہے ہیں۔

اسم ذات الٰہی "یااللہ" کا عمل بھی آپ کے لئے سودمند ثابت ہوگا، آپ ہر نماز کے بعد ۶۶ مرتبہ "یااللہ" کا ورد رکھیں اور عشاء کی نماز کے بعد اس کی تعداد ۹۹ مرتبہ کردیا کریں۔ اگر آپ ۴۳۵۶ مرتبہ پڑھ سکتے ہوں تو بہت ہی بہتر ہوگا ورنہ ۹۹ بار پڑھنے پر اکتفا کریں۔

اپنی موجودہ صحت کو پیش نظر رکھتے ہوئے آپ وظیفے کریں اور موکل کی حاضری اور اس کو تابع کرنے کے بارے میں سوچنا بند کردیں کیوں کہ موکلین والے تمام اعمال طویل اور مشکل ترین ہوتے ہیں جو موجودہ صورت حال میں آپ کے بس کی بات نہیں ہے لیکن یہ بات بھی یاد رکھیں کہ اپنا یا مریضوں کا روحانی علاج کرنے کے لئے موکل تابع کرنا یا اس کو اپنا غلام بنانا ضروری نہیں ہے، اگر علاج کے سلسلے میں آپ کی نیت صحیح ہے اور لوگوں کی خدمت کرنے میں آپ مخلص ہیں اور لوگوں کو فائدہ پہنچانے کا جذبہ رکھتے ہیں تو موکل کے بغیر بھی بہ حسن وخوبی خدمات کے سلسلے کو جاری رکھ سکتے ہیں، بس آپ کو اپنا تعلق اللہ سے مضبوط کرنا ہے اور اس کے بندوں کی بے لوث خدمات کرنے کا تہیہ کرلینا ہے، آپ دیکھیں گے کہ اللہ کی نصرت اور مدد آپ کے ساتھ ہوگی۔

آپ کا جو وقت اچھا یا برا گزر گیا اس کو بھول جائیے، اب آپ اپنے حال کی قدر کریں، اس کو ضائع نہ کریں، وقت جو گزر جاتا ہے، گزر جاتا ہے، کوشش اس بات کی کریں کہ آپ کا وقت ایک پل بھی ایک لمحہ بھی کچھ کئے بغیر نہ گزرے۔ جو لوگ کچھ نہیں کرتے اور ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھے رہتے ہیں وہ خود پر بہت بڑا ظلم کرتے ہیں اور وقت ضائع کرنے کی انہیں بہت بڑی سزا ملتی ہے۔

دوسروں کی خدمت کرنے سے پہلے اپنی صحت کا بھی خیال رکھئے، جان ہے تو جہان ہے۔ اگر آپ خود بیمار ہوں گے تو دوسروں کا علاج کیسے کرپائیں گے، نماز کی پابندی رکھئے، ہمیشہ تازہ وضو کے ساتھ نماز پڑھئے، نماز کی پابندی سے بھی تندرستی بحال رہتی ہے، صبح شام "یاسلام" ۱۳۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیے، انشاء اللہ اس وظیفے سے بھی صحت پر اچھا اثر پڑے گا۔ اگر صبح شام ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کرکے پی لیا کریں تو انشاء اللہ آپ کی تندرستی ٹھیک رہے گی اور ناگہانی بیماریوں سے آپ محفوظ رہیں گے۔

اگر تعویذ گلے میں ڈالنے کو نادانی اور کم فہم اور کم علم لوگوں کی طرح آپ ناجائز نہ سمجھتے ہوں تو اس نقش کو کالی روشنائی سے لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کرکے اپنے گلے میں ڈال لیں، انشاء اللہ اس نقش کی برکت سے آپ کی حفاظت رہے گی۔

۷۸۶

۶۱۵	۶۱۸	۶۲۲	۶۰۸
۶۲۱	۶۰۹	۶۱۴	۶۱۹
۶۱۰	۶۲۴	۶۱۶	۶۱۳
۶۱۷	۶۱۲	۶۱۱	۶۲۳

کھانا گھر کا کھانے کی عادت ڈالئے خواہ دال اور چٹنی ہو، ہوٹلوں کے کھانے کتنے بھی لذیذ ہوں وہ تندرستی کو کچھ نہ کچھ نقصان ضرور پہنچاتے ہیں، خاص طور پر ہر جگہ کا پانی صحت کے لئے بہت مضر ثابت ہوتا ہے، پانی ہمیشہ بیسلری کا اگر استعمال کریں تو آپ کے حق میں بہت بہتر ہوگا۔ بہرحال سب چیزوں سے پہلے اپنی صحت کا خیال رکھیں یہی اپنے ساتھ انصاف ہے اور جب صحت ہوگی تب ہی عبادت بھی ہوگی اور تب ہی خدمت خلق بھی صحیح طریقے سے ہوگی۔

ہم دعا کریں گے کہ اللہ آپ کے ہر عمل کو قبول فرمائے، آپ کی تندرستی کو بحال رکھے اور آپ کو اپنے اور لوگوں کے مسائل حل کرنے کی صلاحیتوں سے بہرہ ور کرے۔

تمام روحانی مسائل کے حل کے لئے اور ہر قسم کا تعویذ و نقش یا لوح حاصل کرنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں۔

ہمارا پتہ

ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی

دیوبند۔ پن ۲۴۷۵۵۴

قسط نمبر: ۸

عکسِ سلیمانی

یا حفیظ کا نقش

جان و مال کی حفاظت کے لئے اس نقش کو عروج ماہ میں ساعتِ شمس میں لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں، انشاءاللہ جان و مال کی حفاظت رہے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ح	ف	ی	ظ
۱۱	۸۹۹	۹	۷۹
۸۹۸	۸	۸۲	۱۰
۸۱	۱۱	۸۹۷	۹

یا حسیب کا نقش

امتحان میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے اس نقش کو عروج ماہ میں کسی ساعت سعید میں لکھ کر طالب علم کے گلے میں ڈالیں اور طالب علم کو تاکید کریں وہ روزانہ "یا حسیب" ۱۰۰ مرتبہ پابندی کے ساتھ پڑھتا رہے۔ زمانہ امتحان سے پڑھنا شروع کرے اور نتیجہ امتحان آنے تک برابر پڑھتا رہے۔ انشاءاللہ اچھے نمبروں سے کامیابی ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ح	س	ی	ب
۱۱	۱	۹	۵۹
۰	۸	۶۲	۱۰
۶۱	۱۱	۰	۹

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP

یارقیب کا نقش

حفاظت اور فرشتوں کی نگہبانی کے لئے یارقیب پڑھنا مفید ثابت ہوتا ہے۔ اگر رات کو سونے سے پہلے روزانہ ۳۱۳ مرتبہ "یارقیب" پڑھ کر دستک دیں تو فرشتے تمام رات عامل کی اور اس کے اہل خانہ کی حفاظت اور نگہبانی کرتے ہیں۔ جو شخص یارقیب کے نقش اپنے پاس رکھے گا وہ تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ب	ی	ق	ر
۹۹	۲۰۱	۱	۱۱
۲۰۲	۱۰۲	۸	۰
۹	۰	۲۰۳	۱۰۱

یاواسع کا نقش

روزی میں وسعت اور کشادگی کے لئے روزانہ عشاء کی نماز کے بعد "یاواسع" ۱۳۷ مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں، چند ماہ کی پابندی کے بعد روزی میں وسعت اور کشادگی پیدا ہوگی، تنگ دستی اور غربت سے نجات ملے گی اور ایسی ایسی جگہ سے رزق ملے گا جہاں سے گمان بھی نہیں ہوگا۔ یاواسعُ کا نقش غربت وافلاس سے نجات دلانے میں تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش سے عروج ماہ میں ساعت مشتری میں لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے سیدھے بازو پر باندھیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ع	س	ا	و
۰	۷	۶۹	۶۱
۸	۳	۵۸	۶۸
۵۹	۶۷	۹	۲

یاحکیم کا نقش

کسی بھی ضرورت یا کسی بھی خواہش کی تکمیل کے لئے "یاحکیم" روزانہ ۷۸ مرتبہ صبح وشام پڑھیں۔ اس وظیفے کو ۴۰ دن تک جاری رکھیں، اپنے مقصد اور اپنی مراد کو ذہن میں رکھ کر اس اسم الٰہی کا ورد رکھیں۔ انشاء اللہ چالیس دن میں مراد بر آئے گی۔ کسی بھی مہم میں

کامیابی حاصل کرنے کے لئے "یا حکیم" کا نقش شرف قمر کے وقت بنا کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھیں اور کرشمۂ قدرت دیکھیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹	۳۸	۱۲	۹
۱۳	ح	ک	۳۷
۷	ی	م	۲۱
۳۹	۲۲	۶	۱۱

یاوکیل کا نقش

تمام ضروریات اور خواہشات کی تکمیل کے لئے روزانہ "یا وکیل" کا ورد سو مرتبہ کریں اور یاوکیل کا نقش اپنے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تمام کام بنیں گے، رکاوٹیں دور ہوں گی، بندشوں اور گردشوں سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

و	۹	۳۱	ک
۳۲	۱۹	۷	۸
۱۸	۲۹	۱۱	۸
ی	۹	۱۷	ل

یامتین کا نقش

اگر کوئی بچہ بہت روتا ہو، دودھ نہ پیتا ہو تو یہ نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں، جو عورت اپنے شوہر سے دن رات لڑتی ہو، زبان چلاتی ہو، اس کے گلے میں بھی یامتین کا نقش لکھ کر ڈال دیں، انشاء اللہ زبان زوری سے نجات حاصل ہوگی۔ حمل ٹھہرنے کے دو ماہ بعد اگر حاملہ عورت کے پیٹ پر ۷۰ مرتبہ یامتین بغیر روشنائی کے سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے لکھ دیں۔

اللہ کے فضل وکرم سے فرزند پیدا ہوگا۔

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۰۱	۵۱	۸	م
۷	۴۱	ت	۵۲
۴۲	ی	۴۹	۳۹۹
ن	۳۹۸	۴۳	۹

یاحمیدُ کا نقش

اگر کسی کو بے تحاشہ گالیاں بکنے کی عادت ہو اور بات بات پر لڑتا ہو، گالیاں بکتا ہو، لوگوں پر الزام تراشیاں کرتا ہو تو ایسے شخص کے گلے میں ''یاحمید'' کا نقش ڈالیں اور یہی نقش گلاب وزعفران سے چینی کی پلیٹ پر لکھ کر روزانہ تازے پانی سے دھوکر ۲۱ دن تک پلائیں۔ انشاء اللہ زبان درازی اور فحش گوئی سے باز آئے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹	۱۲	۲	۲۹
۱	م	ح	۱۳
۴۱	د	ی	۷
۱۱	۶	۴۲	۳

یاواحد کا نقش

اگر کوئی شخص روزانہ سو مرتبہ ''یاواحد'' پڑھنے کا معمول رکھے تو اس کا دل توحید پر جم جائے اور شرک وبدعت سے اس کی حفاظت ہوجائے۔ ہر طرح کے خوف سے نجات پانے کے لئے بھی اس اسم الٰہی کا ورد موثر ثابت ہوتا ہے۔ یاواحد کا نقش طبیعت میں استقلال اور استحکام پیدا کرنے کے لئے بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کرکے گلے میں ڈالنا چاہئے۔

۷۸۶

د	ح	ا	و
و	ا	ح	د
ح	و	د	ا
ا	و	د	ح

یامقتدر کا نقش

مخلوق کی نظروں میں محبوب اور معزز ہونے کے لئے روزانہ "یامقتدر" پانچ سومرتبہ پڑھیں اور لوگوں کی نظروں میں سرخرو رہنے کے لئے "یامقتدر" کا نقش ہرے کپڑے میں پیک کرکے اپنے گلے میں ڈالیں، اس نقش کو نوچندی جمعہ کو ساعتِ زہرہ میں لکھیں۔ اگر انار کے درخت کا شاخ کا قلم بنا کر لکھیں تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

م	ق	ت	در
۴۰۱	۲۰۳	۴۱	۹۹
۲۰۲	۳۹۸	۱۰۲	۴۲
۱۰۱	۴۳	۲۰۱	۳۹۹

یاباطن کا نقش

دل و دماغ کی صفائی کے لئے اور باطن میں روحانیت اور پاکیزگی پیدا کرنے کے لئے روزانہ سومرتبہ "یاباطن" پڑھنے کا معمول رکھیں، گناہوں اور معصیتوں سے محفوظ رہنے کے لئے "یاباطن" کا نقش کالے کپڑے میں پیک کرکے اپنے گلے میں ڈالیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۰	۴۸	۱۱	۳
۱۲	ب	۱	۴۷
۱	ط	ن	۲
۴۹	۳	۰	۱۰

یامانع کا نقش

اگر کسی کی بیوی ناراض ہوکر سو جائے تو شوہر کو چاہئے کہ سو بار "یامانع" پڑھ کر سو جائے۔ انشاء اللہ صبح اٹھ کر خود ہی بات چیت شروع کردے گی اور ناراض ہونے پر اظہار شرمندگی بھی کرے گی۔ یامانع کا نقش سرعتِ انزال سے محفوظ رکھتا ہے۔ اس نقش کو لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کرکے اپنے دائیں بازو پر باندھے۔

اگر اس نقش کو منگل کے دن مریخ کی ساعت میں لکھیں تو افضل ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۱	۵۲	۲۸	۰
۶۷	۱	م	۵۳
۲	ع	ن	۳۹
۵۱	۳۸	۳	۶۹

یاغنی کا نقش

اگر کوئی شخص مالدار بننے کا خواہش مند ہو تو اس کو چاہیے کہ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ''یاغنی'' ۱۰۶۰ ایک ہزار ساٹھ مرتبہ پڑھے، اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے، انشاء اللہ زیادہ دن نہیں گذریں گے کہ دولت ہر طرف سے آنی شروع ہوگی۔ ''یاغنی'' کا نقش انسان کو مالدار بنانے میں بہت موثر ثابت ہوتا ہے۔ نوچندی اتوار کو ساعتِ شمس میں اس نقش کو لکھ کر ہرے یا سنہرے کپڑے میں پیک کرکے اپنے گلے میں ڈالیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۷	۱۱	۳	۹۹۷
۴	۹۹۸	۴۸	۱۲
۹۹۹	۱	۹	۴۹
ی	ن	غ	۲

یامعطی کا نقش

ستاروں کی نحوست اور گردشوں سے بچنے کے لئے ''یامعطی'' صبح وشام ۱۲۹ مرتبہ پڑھیں، ستاروں کی نحوستوں اور گردشوں سے محفوظ رہنے کے لئے ''یامعطی'' کا نقش کالے کپڑے میں پیک کرکے اپنے گلے میں ڈالیں، انشاء اللہ جان ومال کی حفاظت رہے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ع	۱۱	۸	م
۷	۴۱	۶۹	۱۲
۴۲	۱۰	۹	۶۸
ی	۶۷	۴۳	ط

FREE AMIL BOOKS GROUP

یاضارُ کانقش

اگرکسی کانفس سرکشی کرتا ہو اور شرارتوں پر اکساتا ہو اور بار بار دل گناہوں کی طرف مائل کرتا ہو تو ہر جمعہ کی شب ''یاضارُ'' ایکہزار ایک مرتبہ پڑھے اور اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈالے۔ انشاءاللہ نفس امارہ کی شرارتوں سے محفوظ رہے گا اور ایک سال تک ہر جمعہ کی شب میں مذکورہ وظیفہ پڑھتا رہا تو ایک سال میں درجۂ ولایت کو پہنچے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳	۷۷۹	۱۹۹	۰
۱۹۸	۲۱	۲	ض
۲۲	۲۰۱	۷۷۷	ا
۷۷۸	۰	۲۳	ر

یاصبور کانقش

''یاصبور'' کا وردر کھنے والا سکون وطمانیت کی دولت سے بہرہ ور رہتا ہے۔ اس کا نقش ہمیشہ اس کے کنٹرول میں رہتا ہے۔ جس عورت کے حمل نہ ٹھہرتا ہو وہ ''یاصبور'' کے نقش کو لال کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈالے۔ انشاءاللہ چند ماہ میں حمل قرار پائے گا اور صالح اولاد پیدا ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳	۲۰۱	۴	ص
۳	۹۱	ب	۲۰۲
۹۲	و	۱۹۹	ا
ر	۰	۹۳	۵

یاوارث کانقش

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا ہر کام اس کی منشاء کے مطابق ہو جائے اور اس کے کام میں نہ کوئی رکاوٹ ہو نہ کوئی حارج ہو تو اس کو روزانہ ''یاوارث'' ۷۰۷ مرتبہ پڑھنا چاہیے، اول و آخر ہنات مرتبہ درود شریف پڑھنا چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ ''یاوارث'' کا نقش حرزاً اپنے گلے میں ڈالنا چاہیے۔ انشاءاللہ کام بنتے رہیں گے اور حسب منشاء زندگی میں کامیابی ملے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ش	ر	ا	و
و	ا	ر	ش
ر	ش	و	ا
ا	و	ش	ر

یاہادی کا نقش

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ دورانِ سفر وہ کبھی راستہ نہ بھٹکے اور جہاں جانا چاہے بغیر کسی رہنمائی کے بھی وہاں پہنچ جائے تو اس کو چاہئے کہ روزانہ صبح شام "یاہادی" ۲۱ مرتبہ پڑھا کرے اور جب سفر پر جائے جب بھی "یاہادی" ۲۱ مرتبہ پڑھ کر گھر سے نکلے اور اس نقش کو اپنے دائیں بازو پر باندھے۔

۷۸۶

ی	د	ا	ھ
ھ	ا	د	ی
د	ی	ھ	ا
ا	ھ	ی	د

یامنعم کا نقش

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ "یامنعم" کا بہ کثرت ورد کرنے والا کبھی کسی کا محتاج نہیں ہوتا۔ یہ ہمیشہ مستغنی رہتا ہے اور اس کی جیب ہمیشہ پیسوں سے بھری رہتی ہے۔ "یامنعم" کا نقش بھی انسان کو مالداری سے ہمکنار کرتا ہے۔ اس نقش کو عروج ماہ میں ساعت مشتری میں لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے سیدھے بازو پر باندھیں اور روزانہ سو مرتبہ "یامنعم" پڑھ کر اس نقش پر دم کرتے رہیں۔ انشاء اللہ دولت سے سرفراز ہوں گے اور انشاء اللہ کبھی کسی کے آگے ہاتھ پھیلانے کی نوبت نہیں آئے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

م	ع	ن	م
۵۱	۳۹	۴۱	۶۹
۳۸	۴۸	۷۲	۴۲
۷۱	۴۳	۳۷	۴۹

یاظاہر کا نقش

جو شخص اس اسم الٰہی کو روزانہ پانچ سو مرتبہ پڑھے گا اس کی بینائی میں اضافہ ہوگا اور اس کی عقل میں وسعت پیدا ہوگی۔ یاظاہر کا ورد رکھنے والے کا گھر بار سلامت رہتا ہے، اس کے بیوی بچے ہر آفت سے محفوظ رہتے ہیں اور زلزلے وغیرہ سے مکان کی حفاظت ہوگی ہے۔ اس کا نقش ہر طرح کے حادثے سے محفوظ رکھتا ہے اور اس نقش کی برکت سے تندرستی بھی بحال رہتی ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ظ	ا	ھ	ر
۶	۱۹۹	۹۰۱	۰
۱۹۸	۳	۳	۹۰۲
۲	۹۰۳	۱۹۷	۴

یاباعث کا نقش

یاباعث کا ورد کرنے سے رگوں میں ایک طرح کی حرارت پیدا ہو جاتی ہے، سستی اور کاہلی سے نجات ملتی ہے، بدن میں چستی پیدا ہوتی ہے۔ اس اسم الٰہی کا ورد مردہ دل لوگوں کے لئے بہت موثر ثابت ہوتا ہے۔ یاباعث کا نقش بھی سستی اور تساہلی سے انسان کو نجات دیتا ہے۔ اس نقش کو فیروزی رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈالیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ب	۶۸	۵۰۱	۲
۵۰۲	۱	۳	۶۷
۰	۴۹۹	ع	۴
۶۹	۵	۰	ث

یاقوی کا نقش

اگر کوئی شخص "یاقوی" روزانہ صبح شام ۱۱۶ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے تو وہ عظیم طاقت سے بہرہ ور ہو۔ اگر کسی کا دشمن زبردست ہو اور اس کی ریشہ دوانیوں سے ڈر لگتا ہے تو ۱۱۶ کاغذ کے پرزوں پر "یاقوی" لکھے، پھر ان کو آٹے میں رکھ کر گولیاں بنالے۔ اس کے بعد ۱۳ دن تک یہ گولیاں کسی مرغ کو کھلاتا رہے اور یہ تصور کرتا رہے کہ دشمن کو مقہور اور مغضوب کر رہا ہے۔ ۱۳ دن کے بعد اس مرغ کو ذبح

کر کے کھالے اور چاہے تو دوستوں بھی کھلادے۔ اس کے بعد یا قوی کا یہ نقش اپنے گلے میں ڈال لے، انشاء اللہ دشمن مقہور ومغضوب ہوگا اور اس کی شرارتیں اور خباثتیں ختم ہو جائیں گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ی	و	ق	٠
۹۹	۱	۹	۷
۲	۱۰۲	۴	۸
۵	۷	۳	۱۰۱

یاعظیم کا نقش

اس دنیا میں بڑائی حاصل کرنے کے لئے اور اپنے ہم عصروں میں ممتاز ہونے کے لئے "یا عظیم" کا ورد کرنا چاہئے۔ اگر صبح شام سو مرتبہ اس اسم الٰہی کا ورد کریں تو لوگوں کے دل میں عظمت پیدا ہوتی ہے اور مخلوق عامل کے سامنے اپنا سر جھکانے پر مجبور ہوتا ہے۔ اکابرین نے اس اسم الٰہی سے ہمیشہ استفادہ کیا ہے اور لوگوں کے قلوب کو فتح کرنے میں اس اسم سے مدد لی ہے۔

اس اسم الٰہی کا نقش بھی عظمت ورفعت کی دولتیں عطا کرتا ہے اور اس اسم کے ورد سے دلوں پر حکومت ہوتی ہے اور روحیں فتح یاب ہوتی ہیں۔ اس نقش کو عروج ماہ میں جمعہ کے دن ساعت زہرہ میں لکھنا چاہئے۔ پھر اس کو ہرے کپڑے میں پیک کرکے اپنے دائیں بازو پر باندھ لینا چاہئے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۰۱	۴۱	۸	ع
۷	۷۱	ظ	۴۲
۷۲	ی	۳۹	۸۹۹
م	۸۹۸	۷۳	۹

☆☆☆

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP

قسط نمبر ۱۳

دنیا کے عجائب وغرائب

حضرت امام غزالیؒ

فرمان خداوندی ہے۔

اَلَمْ یَرَوْا اِلَی الطَّیْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِیْ جَوِّ السَّمَآءِ مَا یُمْسِکُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ. (سورہ نحل آیت:۷۹)

"یعنی کیا انہیں دیکھا انہوں نے پرندوں کو جو مسخر ہیں آسمان کی فضا میں نہیں تھامتا ہے ان کو مگر اللہ۔"

اللہ تعالیٰ نے پرندہ کو مضبوط اور ہلکا پیدا فرمایا تاکہ اڑنے میں بوجھل نہ ہو اور اس کی حاجت وضرورت کے مطابق اس کو بدنی ساخت عطا فرمائی، اس کا جو عضو جیسا بھی تھا نرم یا خشک یا درمیانی اس کو اسی کے مطابق غذا نصیب فرمائی۔ قدرت نے پرندہ کے ہاتھ پیدا نہیں کئے بلکہ صرف پاؤں تاکہ ان سے زمین پر چلے پھرے بھی اور اگر زمین سے اڑنا چاہے تو وہ اس کو اڑنے میں بھی مدد دیں، پاؤں کو نیچے سے قدرے چوڑائی دی تاکہ زمین پر اچھی طرح بیٹھ سکے، پاؤں کے کچھ حصہ میں گدی رکھی اور اس میں چند ناخن لگائے، ناخنوں کی کھال باریک اور پنڈلی کی کھال سے سخت تر پیدا کی۔ پنڈلی کی کھال قدرت نے موٹی اور مضبوط بنائی تاکہ گرمی اور سردی کے بچاؤ میں اس پر بالوں کی ضرورت نہ رہے۔

اور مصلحت یہی چاہتی تھی کہ اس پر بال نہ ہوں کیوں کہ وہ اپنی روزی کی طلب میں پانی اور کیچڑ کی جگہوں پر جاتا ہے، اگر پنڈلی پر بال ہوتے تو وہ اکثر مٹی میں بھرے ہی رہتے اور پرندہ اس سے دکھ پاتا کیوں کہ اڑنے میں بوجھل ہو جاتا۔ نیز خالق نے جن پرندوں کی ٹانگیں لمبی بنائیں ان کی گردن بھی لمبی رکھی تاکہ زمین سے یہ اپنی غذا آسانی سے اٹھالیں، اگر صورت اس کے خلاف ہوتی کہ ٹانگیں تو ہوتیں لمبی اور گردن ہوتی چھوٹی تو خشکی اور تری میں چیز کا اٹھانا ممکن نہ ہوتا جب تک وہ سینہ کے بل اوندھے نہ گرتے۔

قدرت نے کبھی ایسا بھی کیا کہ گردن کی درازی کے ساتھ چونچ بھی لمبی کی تاکہ پرندہ آسانی سے اپنی غذا چگ لے، اگر گردن لمبی ہوتی اور ٹانگیں چھوٹی تو پرندہ پر اس کی گردن بوجھ ہوتی اور دانہ چگنا اس پر بوجھ ہو جاتا۔ خالق نے پرندہ کے سینہ کو نصف دائرہ میں شکل کا آگے کی جانب نکلا ہوا بنایا تاکہ اڑان کے وقت وہ ہوا کو اچھی طرح پھاڑے اور بازوؤں کے سروں کو گولائی دی کہ اڑنے میں آسانی رہے، پھر پرندہ کی چونچ کو اس کی ضرورت کے موافق ساخت دی۔ کسی کی چونچ کو کاٹنے کے لئے بنایا اور کسی کو چگنے اور کھودنے کے لئے کیا، گدھوں کا یا ان پرندوں کو جن کی غذا گوشت ہے، پنجے دیئے، بعض کے پنجوں کو چوڑا، دندانہ دار بنایا تاکہ اس کے ذریعہ جس چیز کو چگنا چاہیں اس کو مضبوطی کے ساتھ پکڑ لیں۔

بعض کو معمولی گرفت کے لئے بنایا کہ وہ سبزیاں کھائیں اور جن کی چونچ کو لمبائی دی اس سے کھودنے کا مقصد حل کیا، اس لئے چونچ کو سختی بھی دی مگر ہڈی کی سختی سے کمتر کیوں کہ اس کا استعمال ہڈی سے زائد تھا، چونچ پرندہ میں وہ کام دیتی ہے جو دانت دوسرے جانوروں میں کام دیتے ہیں۔ بازوؤں کے پروں کو نرسل نما بنا کر ان کو سخت قسم کی کھال میں مضبوطی کے ساتھ پیوست کیا کیوں کہ اڑنے کی حاجت پرندہ کو زیادہ ہوتی ہے اور اڑنے میں بازوؤں کی پختگی کی بھی ضرورت ہے، بازوؤں پر پر اُگائے تاکہ گرمی اور سردی کے نقصانات سے بھی پرندہ بچ سکے اور اڑان کے وقت ہوا کو چیرنے میں بھی اس کو مدد مل سکے، بازوؤں کے پروں کو بقیہ حصہ بدن کے پروں سے مضبوط وپختہ تر کیا کیوں کہ اڑان میں ان کی پختگی کی ضرورت تھی البتہ بدن کے دوسرے حصوں کے پر نرم پیدا کئے کہ خوب صورتی بھی پیدا ہو اور گرمی اور سردی کی آفتوں سے یہ بدن کو محفوظ بھی رکھیں اور ان سب پروں کو جلد میں مضبوطی کے ساتھ اُگایا۔

قدرت نے پروں میں یہ بھی خوبی رکھی کہ وہ اگر تر ہو جائیں تو خراب نہ ہوں، میلے ہو جائیں تو میل ان کا کچھ نہ بگاڑے، پر تر ہو جاتے

ہیں تو پرندہ ان کو جھاڑ کر تری کو دور کر دیتا ہے اور پھر خشک ہو کر ہلکا ہو جاتا ہے، انڈے دینے اور بدن سے غلاظت نکالنے کے لئے قدرت نے اس میں ایک ہی مخرج پیدا کیا تا کہ اس کا بدن ہلکا رہے، اس کی دم پر پر اس مقصد سے اُگائے کہ وہ اڑان میں سیدھا اڑ سکے۔ اگر اس کے پر اور دم نہ ہوتی تو اس کے بازو اس کو اِدھر اُدھر نہ موڑ سکتے تھے، گویا پرندہ کی دم کشتی یا جہاز کے اُس آلہ کے مانند ہے جس سے اس کی رفتار کو سیدھا کیا جاتا ہے۔

پرندہ اپنی خلقت میں بہت چوکنا اور خائف پیدا کیا گیا تا کہ وہ اسی بیداری سے اپنی حفاظت کر سکے، پرندہ اپنی غذا نگلتا ہے چبا نہیں سکتا، اس لئے اس کی چونچ کو سخت بنایا اور ایسا سخت کہ وہ گوشت کو چاقو یا چھری کی طرح کاٹ دیتی ہے اور پھر آرام کے ساتھ وہ اپنی غذا نگل لیتا ہے، نیز پرندے کے اندرون بدن میں کچھ ایسی زائد حرارت قدرت کی طرف سے ودیعت ہوئی ہے کہ وہ غذا کو گلا کر رکھ دیتی ہے، اس کو پہلے سے دانتوں وغیرہ کے ذریعہ چبانے کی ضرورت ہی نہیں رہتی، اس لئے پرندہ دانتوں اور ان کے بوجھ کی قطعی حاجت نہیں رکھتا، چنانچہ یہ تجربہ ہے کہ اگر کوئی دوسرا حیوان انگور کا دانہ کھائے تو وہ اس کے پیٹ میں سالم ملے گا لیکن وہ دانہ پرندہ کے پیٹ میں جا کر ریزہ ریزہ ہو کر رہ جاتا ہے۔

پرندہ انڈے دیتا ہے، بچے نہیں جنتا، اگر اس کا بچہ ہوتا اور وہ کچھ مدت کے لئے اس کے پیٹ میں ٹھہرتا تو اس مدت میں پرندہ اڑنے سے عاجز ہو جاتا، کیوں کہ اس کے بدن کا وزن اڑان سے مانع رہتا۔

غور کیجئے اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کی ساخت اور بناوٹ کیا موزوں اور قرین مصلحت و حکمت رکھی ہے، پھر ملاحظہ کیجئے کہ انڈا دینے کے بعد وہ کس ہوشیاری سے اس کو سیتا ہے اور اس میں سے جب بچہ نکلتا ہے تو اس کو اپنے پیٹ سے نکالی ہوئی غذا کس خوبی سے چگاتا ہے، غرض اپنے بچہ کی پرورش میں پوری مشقت برداشت کرتا ہے حالانکہ مستقبل کا کوئی دھیان اس کو نہیں، نہ بچہ سے اس کو کوئی امید ہے جس طرح ایک انسان اپنے بچے کے بارے میں بڑی بڑی امیدیں باندھتا ہے کہ مثلاً وہ بڑا ہو کر اس کے لئے باعث عزت ہوگا اور ایک سہارا بنے گا نیز اس کے ذریعہ اس کا نام بھی چلے گا۔

بس پرندہ کی یہ جد وکد محض قدرتی الہام کی بنا پر ہے اور قدرت خداوندی کا یہ کھلا ثبوت ہے، انڈے دینے کے بعد پرندہ اس کو مناسب مقام میں سینے کی فکر کرتا ہے، تنکے جمع کرتا ہے اور ان سے ایک محفوظ جگہ پر آرام دہ گھونسلا تیار کرتا ہے تا کہ اس کے بچوں کی پرورش میں کسی آفت کا کھٹکا نہ ہو، کبوتری کو دیکھئے کہ وہ اپنے انڈوں کو کس حسن وخوبی اور حیران کن طریقہ سے سیتی ہے، یہاں تک کہ ان سے بچے نکل آتے ہیں، اگر کسی انڈے میں کوئی خرابی دیکھتی ہے تو اس کو فوراً نکال پھینکتی ہے۔

پھر چوگا دینے کا طریقہ دیکھئے کہ اول اپنے بچہ کے پوٹے کو ہوا سے بھرتی ہے تا کہ وہ کچھ لینے کے قابل ہو جائے، جب غذا اس کے پیٹ میں نرم ہو جاتی ہے تو اس کو نکال کر دھیرے سے اپنے بچہ کے پوٹے میں اتارتی ہے اور ایسا عمل کئی بار کرتی ہے۔ اگر ایک ہی بار وہ غذا چوزہ کے پوٹے میں اتار دے یا سالم دانہ پہنچا دے تو چوزہ اس کو برداشت کرنے کے قابل نہ رہے۔

اسی طرح بچہ اپنے انڈے سے نکلتا ہے تو اس کو اپنے سینہ سے یک بیک جدا نہیں کرتی بلکہ بدن سے لگائے رکھتی ہے اور اس کو حرارت پہنچاتی ہے ورنہ اگر وہ ایک دم ٹھنڈ پالے تو اس کی جان کے لالے پڑ جائیں۔

دوسرے پرندوں کی پیدائش کا طریقہ دوسرا ہی ہے کیوں کہ حکمت الٰہی اور قدرت خداوندی کا تقاضا ہر جگہ جدا ہے، مرغی کے بچوں کو دیکھئے کہ وہ چوگے کے محتاج نہیں بلکہ وہ جوں ہی انڈوں سے باہر نکلے دانہ چگنے لگتے ہیں، ساتھ ساتھ یہ بھی ملاحظہ کیجئے کہ کبوتر اور کبوتری دونوں مل کر باری باری سے انڈوں کو گرمی پہنچاتے ہیں، گویا ان کو علم ہے کہ اگر وہ ایسا نہیں کریں گے تو انڈے خراب ہو جائیں گے، انڈے کی اندرونی بناوٹ کو دیکھیں گے تو آپ کو اور حیرت ہوگی۔ اس میں ایک زرد گاڑھا مادّہ ہوتا ہے اور دوسرا رقیق سفید پانی جیسا ایک حصہ سے بچہ کا بدن بنتا ہے، دوسرے سے وہ بدن غذا حاصل کرتا ہے اور انڈے سے نکلنے تک اسی غذا سے اس کا بدن پرورش پاتا رہتا ہے، کیا حیرت کا مقام ہے کہ بدن کی پرورش بھی اندر ہو رہی ہے اور غذا بھی اندر ہی اندر اس کو مل رہی ہے۔

پوٹے کی ساخت بھی پر حکمت ہے، پوٹے کا نشیبی حصہ ایسا تنگ رکھا گیا ہے کہ اس میں غذا آہستہ آہستہ پہنچ سکتی ہے، اس کی تنگی کا لحاظ کرتے ہوئے اگر ایسا ہوتا کہ ٹھہر ٹھہر کر دانہ اس میں پہنچتا تو اس میں بڑا طول عمل تھا، نیز اس میں خطرہ بھی تھا کیوں کہ اچانک اس میں دانہ وغیرہ پڑتا تو وہ دکھ پاتا، لہٰذا قدرت نے پوٹے کا بالائی حصہ ایک توبرہ نما اس

کے سامنے لگادیا جو تیزی سے آنے والی غذا کا خزانہ اپنے اندر جمع رکھتا ہے اور پھر اس کو ٹھہر ٹھہر کر نیچے کی جانب اتارتا ہے۔

قدرت کی اس ایجاد چوگا دینے والے جانوروں کے لئے بھی سہولت ہے کہ وہ اسی حصے (پوٹے) سے غذا آسانی سے واپس نکال لیتے ہیں اور اپنے بچوں کے پوٹوں میں اتار دیتے ہیں۔ پرندہ کے پَر کی بناوٹ بھی عجیب ہے، یہ بالکل کپڑے کی طرح باریک باریک تاروں سے بنا ہوا ہوتا ہے، ان تاروں میں خشکی اس مقدار سے رکھی گئی ہے کہ یہ اپنے اطراف کو تھامے رہتے ہیں اور نرمی بھی اس انداز سے رکھی گئی ہے کہ حرکت سے ٹوٹنے نہ پائیں، یہ تار آپس میں ایک دوسرے سے ایسے جڑتے ہیں جس طرح کپڑے میں دھاگے ایک دوسرے سے گتھے ہوتے ہیں یا بال آپس میں ایک دوسرے سے گندھے ہوتے ہیں۔

پَروں کی بناوٹ بھی کچھ اس خوبی سے رکھی گئی ہے کہ اگر ان کو چیریئے تو یہ دھیرے دھیرے کھلتے ہیں، ایک دم نہیں پھٹتے۔ اگر یہ ایک دم پھٹ جایا کرتے تو ہوا اس میں گھس جاتی اور پرندہ کو بوجھل کر کے اس کو اڑنے سے روک دیتی پھر پَر کے وسطی حصہ میں آپ دیکھیں گے تو اس میں آپ کو ایک موٹی خشک مضبوط ڈنڈی سی دکھائی دے گی جس پر تاروں کا نازک تانا بانا لگایا گیا ہے، یہ اس مقصد سے کہ یہ ڈنڈی اپنی موٹائی کی وجہ سے نازک بناوٹ کو روک لے، اگر ایسا نہ ہوتا تو ہوا کے تھپیڑے پَر کی نازک بناوٹ کو پارہ پارہ کر ڈالتے۔

(باقی آئندہ)

شہد

صحت وحسن دونوں کے لئے شہد بہت مفید ہے جلد کو صاف کرتا ہے اور جراثیم کو ہلاک کرتا ہے، جلد کی طرف دوران خون بڑھتا ہے۔ جلدی مسامات کو صاف کر کے بہت سے جلدی امراض سے حفاظت کرتا ہے، اس کا متواتر استعمال جلد کو ڈھیلا پڑ جانے اور جھریاں پڑنے سے بچاتا ہے، بے رونق جلد کے لئے شہد بہت مفید ہے، تھوڑا سا شہد لے کر اسے نیم گرم کر لیں اور انگلی کی مدد سے آہستہ آہستہ جلد پر ملیں، پندرہ منٹ بعد دھولیں، اس میں روغن بادام یا لیموں کا عرق بھی شامل کیا جاسکتا ہے، سانولی رنگت اس سے نکھر جاتی ہے۔

طلسماتی صابن

ہاشمی روحانی مرکز، دیوبند کی حیرتناک پیش کش

ردِ سحر، ردِ آسیب، ردِ نشہ، ردِ بندش وکاروبار اور ردِ امراض اور دیگر جسمانی اور روحانی بیماریوں کے لئے ایک روحانی فارمولہ۔

یہ صابن ایک دوا بھی ہے اور ایک دعا بھی

پہلی ہی بار اس صابن سے نہانے پر افادیت محسوس ہوتی ہے، دل کو سکون اور روح کو قرار آجاتا ہے۔ تردد اور تذبذب سے بے نیاز ہو کر ایک بار تجربہ کیجئے، انشاء اللہ آپ ہمارے دعوے کی تصدیق کرنے پر مجبور ہوں گے اور آپ بھی اپنے یار دوستوں سے اس صابن کی تعریفیں کرنے لگیں گے اور طلسماتی صابن کو اپنے حلقۂ احباب میں تحفتاً دینا آپ کا مشغلہ بن جائے گا۔

ہدیہ صرف-/30 روپئے

حیدرآباد میں ہمارے ڈسٹی بیوٹر

جناب اکرم منصوری صاحب

رابطہ:09396333123

ہمارا پتہ

ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی، دیوبند پن 247554

ممبئی میں

طلسماتی موم بتی، کامران اگربتی، طلسماتی صابن اور ہاشمی روحانی مرکز دیوبند کی دوسری مصنوعات اس جگہ سے حاصل کریں۔

محمد سلیم قریشی

MONARCH QURESHI COMAAUNO
BILDING N03
2 FALOR ROOM N0 207VIRA
BESAIROAD
JOGESHWRI (W) MUMBAI 102
PHON N0. 09773406417

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ (REGD.) DEOBAND

(دائرہ کارکردگی، آل انڈیا)

گذشتہ ۳۵ برسوں سے بلاتفریق مذہب وملت رفاہی خدمات انجام دے رہا ہے

اغراض ومقاصد

جگہ جگہ اسکولوں اور ہسپتالوں کا قیام، گلی گلی نل لگانے کی اسکیم، غریبوں کے مکانوں کی مرمت، غریب بچوں کے اسکول فیس کی فراہمی، تعلیم وتربیت میں طلباء کی مدد، جو لوگ کسی بھی طرح کی مصیبت کا شکار ہیں ان کی مکمل دستگیری، غریب لڑکیوں کی شادی کا بندوبست، ضرورت مندوں کے لئے چھوٹے چھوٹے روزگار کے لئے مالی امداد، مقدمات، آسمانی آفات اور فسادات سے متاثرین لوگوں کا ہر طرح کا تعاون، معذور اور عمر رسیدہ لوگوں کی حمایت واعانت۔ جو بچے ماں باپ کی غربت کی وجہ سے اپنی تعلیم جاری رکھنے میں پریشان ہوں ان کی مالی سرپرستی وغیرہ۔

دیوبند کی سرزمین پر ایک زچہ خانہ اور ایک بڑے ہسپتال کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔ فاطمہ صنعتی اسکول کے ذریعہ لڑکیوں کی تعلیم وتربیت کو مزید استحکام دینے کا پروگرام ہے۔ تعلیم بالغان کے ذریعہ عام لوگوں کو دینی ودنیاوی تعلیم سے بہرہ ور کرنے کے لئے ایک بڑے تعلیمی مرکز کی بنیاد ڈالنے کا ارادہ ہے اور ایک روحانی ہوسپٹل کا قیام زیر غور ہے۔ جس کی ابتدائی کوششیں شروع ہو چکی ہیں۔

ادارہ خدمت خلق اپنی نوعیت کا واحد ادارہ ہے جو ۳۵ سالوں سے خاموشی کے ساتھ بلاتفریق مذہب وملت اللہ کے بندوں کی بے لوث خدمات میں مصروف ہے۔ ملی ہمدردی اور بھائی چارے کو فروغ دینے کے واسطے سے اور حصول ثواب کے لئے اس ادارہ کی مدد کر کے انسانیت نوازی کا ثبوت دیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

ادارہ خدمت خلق اکاؤنٹ نمبر 019101001186 بینک ICICI (برانچ سہارنپور)

IFSC CODE No. ICIC0000191

ڈرافٹ اور چیک پر صرف یہ لکھیں۔ IDARA KHIDMAT-E- KHALQ

رقم اکاؤنٹ میں آن لائن بھی ڈالی جاسکتی ہے لیکن ڈالنے کے بعد بذریعہ ای میل اطلاع ضرور دیں تاکہ رسید جاری کی جاسکے۔
ہمارا ای میل نمبر idarakhidmatekhalq979@gmail.com آپ کی توجہ اور کرم فرمائی کا انتظار رہے گا۔
ویب سائٹ: www.ikkdbd.in

اعلان کنندہ: (رجسٹرڈ کمیٹی) ادارہ خدمت خلق دیوبند

پن کوڈ 247554 فون نمبر 09897916786

دم خود کیجئے

ابوامامہ امر شاہد

غم و پریشانی اور دُکھ و تکالیف شروع ہی سے انسان کا ساتھ چلی آرہی ہیں۔ مومن و مسلمان کا طرزِ عمل یہ ہوتا ہے کہ وہ خوشی میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہے اور غم و پریشانی میں صبر کا دامن تھامے رکھتا ہے۔ بعض الناس کی عادت ہے کہ تھوڑی سی تکلیف آنے پر بے صبری کا مظاہرہ شروع کرتے ہیں۔ علاج اور پریشانی کے حل کے لئے دَر دَر کی ٹھوکریں کھاتے ہیں، نا امیدی اور مایوسی کے علاوہ ان کے ہاتھ کچھ نہیں لگتا۔ بعض اوقات تو پریشانی میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ ان کے ذہن پر صرف یہ پریشانی سوار ہوتی ہے کہ مریض کیسے تندرست ہوسکتا ہے؟ جیسے کوئی کسی معالج کی طرف اشارہ کرے، اس کی طرف بھاگ کھڑے ہوتے ہیں، جائز و ناجائز کا فرق بھول جاتے ہیں۔ علاج کے ناجائز طریقے اختیار کرکے صحت کی دعائیں اللہ تعالیٰ سے مانگتے ہیں۔ نادان اور کم بخت انسان کیوں نہیں سمجھتا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے علاج کے جائز طریقے بیان کئے ہیں۔

اے مسلمان! جو ذات اپنی مرضی کے بغیر رات کو درختوں سے پتہ نہیں گرنے دیتی، کیا وہ اشرف المخلوقات انسان کو بے یار و مددگار چھوڑ دے گی۔

قرآن کریم جہاں کتاب ہدایت ہے، وہاں ہر قسم کے مرض کے لئے بہترین علاج بھی اپنے اندر رکھتا ہے، سورت فاتحہ کا تو ایک نام ہی ’’سورت شفا‘‘ ہے۔ لہٰذا قرآن سے تعلق جوڑیئے، ہدایت حاصل کیجئے، ثواب سے دامن بھریئے اور ہر قسم کی پریشانی اور مرض کے لئے اسے ایک بہترین معالج سمجھئے۔

شیخ الاسلام ثانی عالم ربانی، علامہ ابن القیمؒ فرماتے ہیں:

’’قرآن قلبی و بدنی اور دنیاوی اخروی تمام امراض کے لئے کلی شفا ہے لیکن ہر شخص کو اس سے شفا حاصل کرنے کی توفیق و صلاحیت نہیں ہوتی۔ البتہ جو شخص اس سے حسن اسلوبی کے ساتھ عمدہ طریقے پر علاج کرتا ہے اور ایمان و تصدیق، قبول تام اور پختہ یقین کے ساتھ اس کی شرائط کو پورا کرتے ہوئے اس سے مرض کا علاج کرتا ہے تو مرض اس کا مقابلہ کسی صورت میں نہیں کرپاتا ہے اور یہ امراض زمین و آسمان کے رب کے کلام کے مقابلہ کیسے کرپائیں گے، جو کلام کہ اگر پہاڑوں پر نازل کردیا جاتا تو وہ ریزہ ریزہ ہوجاتے اور اگر زمین پر نازل ہوتا تو اس کو پھاڑ دیتا۔ پس کوئی بھی قلبی و بدنی مرض ایسا نہیں ہے جس کا علاج و اسباب اور اس سے بچنے کا طریقہ قرآن میں موجود نہ ہو لیکن اسے وہی سمجھ سکتا ہے جسے کتاب اللہ کا فہم نصیب ہو۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اَوَلَمْ یَکْفِهِمْ اَنَّا اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْکِتٰبَ یُتْلٰی عَلَیْهِمْ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَرَحْمَةً وَّ ذِکْرٰی لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ. (سورہ عنکبوت:۵۱)

ترجمہ: کیا ان لوگوں کے لئے یہ کافی نہیں کہ ہم نے آپ پر کتاب نازل کی جو اُن کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔ کچھ شک نہیں کہ مومن لوگوں کے لئے اس میں رحمت اور نصیحت ہے۔

بہت سارے گھروں میں خون کے چھینٹے، گوشت کے لوتھڑے، کپڑوں کا کترا جانا، مختلف آوازیں سنائی دینا، بدبو محسوس کرنا، لائٹ کا آن آف ہونا، آگ لگ جانا، چیزوں کا غائب ہوجانا اور اس طرح کے دیگر واقعات رونما ہوتے رہتے ہیں۔ یہ سب جنات و شیاطین کی چالیں ہیں۔ یہ سب گھروں میں ذکر الٰہی، تلاوت، قرآن مجید، سورہ بقرہ کی آخری دو آیات اور آیت الکرسی نہ پڑھنے کے نقصانات ہیں۔ جن لوگوں کو ایسی پریشانی کا سامنا ہے وہ جادوگروں، شعبدہ بازوں اور شرکیہ جھاڑ پھونک کرنے والوں کی طرف رخ کرتے ہیں مگر یہ انسان نما بھیڑیئے ضعیف الایمان اور ضعیف الاعتقاد انسانوں کو ورغلا کر ان سے شرکیہ اور کفریہ اقوال و افعال کرواتے ہیں جس سے ان کا ایمان ضائع ہوجاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ مال و عزت کی دولت سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتے

ہیں۔ یوں شیطان ہمیشہ کے لئے ان کو اپنے جال میں پھنسا لیتا ہے۔ ایسے لوگوں کو پھر بھی ان پریشانیوں سے چھٹکارا نہیں ملتا، شیطانی جن ان کا پیچھا نہیں چھوڑتے۔ ایسی صورت میں بجائے بدعقیدہ لٹیروں کے پاس جانے کے، ان پریشانیوں سے نجات کا واحد حل مسنون ذکر الٰہی ہے۔ نیز گھر میں بسم اللہ پڑھ کر داخل ہوں۔

افسوس! ایک طرف انسان ترقی کی بلند ترین چوٹیوں کو کمندیں ڈال رہا ہے، دوسری جانب کچھ معاملات میں جہالت کی تاریک داریوں میں گھستا چلا جا رہا ہے۔ آئے دن اخبار یا میڈیا پر یہ خبر چلتی ہے کہ جعلی پیر نے لڑکی کی عزت پر ہاتھ ڈالا ہے، فلاں برائی میں ملوث ہے مگر عوام پھر ان ہی لٹیروں کے پاس اپنے غموں کا حل تلاش کرتی ہے، یہ بدبخت کسی کی کیا مدد کریں گے؟ یہ تو خود جنات کے زیر اثر ہوتے ہیں، کبھی کبھار جنات کی مدد سے ایک آدھ شعبدہ بازی والا عمل دکھا دیا، یا ہوا میں تیر پھینک دیا کہ آپ اکثر پریشان رہتے ہیں، آپ کو ڈراؤنے خواب آتے ہیں، حالانکہ اگر وہ کوئی بات ٹھیک بتائیں تو اس میں ان کا کوئی کمال نہیں ہوتا، وہ جنات کے ذریعے یہ عمل کرتے ہیں جو کہ ہر طرح کی خیر سے خالی اور کئی طرح کی برائیوں سے لبریز ہوتا ہے۔ قارئین کرام! میں خود آپ سے اپنی زندگی کا ایک واقعہ عرض کرتا ہوں:

رمضان المبارک کا مہینہ تھا، یہ بات ۲۰۱۴ء کی ہے، مدنی محلہ جہلم میں میرے ایک دوست کی بیٹی بیماری تھی۔ قرآن کریم کا ناظرہ اس نے میرے پاس پڑھا تھا، ۱۲ یا ۱۳ سال اس کی عمر تھی، اس کا نام ماہ نور تھا، اکثر پریشان دکھائی دیتی۔ میں نے کئی بار اس کے والدین سے اس کی حالت کے بارے میں پوچھا، وہ بتاتے: قاری صاحب! ہم خود اس حوالے سے بڑے پریشان ہیں، رات کو بھی اسے نیند نہیں آتی، اگر نیند آ بھی جائے تو اچانک آدھی رات کو اٹھ کر بیٹھ جاتی ہے، رونا شروع کر دیتی ہے، جیسے کسی چیز سے ڈر گئی ہو، پوچھیں: کیا ہوا ہے؟ کوئی خاص بات نہیں بتاتی، بس کہتی ہے کہ مجھے ڈر لگتا ہے۔ ایک دن اس کی والدہ نے مجھے دم کرنے کو کہا، میں نے سورہ فاتحہ تین دفعہ پڑھ کر دم کیا، باقی بھی جو اذکار مجھے یاد تھے، میں نے پڑھے، تین دن دم کرتا رہا، مگر کچھ افاقہ نہ ہوا، میں نے مشورہ دیا: لازمی بات نہیں کہ جو کچھ آپ سمجھ رہے ہیں، حقیقت حال ایسی ہی ہو، ایسا بھی تو ہو سکتا ہے اس لڑکی نے کوئی حادثہ دیکھ لیا ہو، وہ پریشانی اس کے ذہن سے نکل نہیں رہی، یا ویسے کوئی پریشانی اس نے اپنے ذہن پر سوار کر لی ہے کیوں کہ اکثر ہمارے گھروں میں بچے ڈرامے دیکھتے ہیں، بعض ڈرامے خوفناک بھی ہوتے ہیں، کچھ کا تو موضوع ہی جنات یا ان جیسی چیزوں سے متعلق ہوتا ہے، ایسی کہانیاں آئے دن بچے ٹی وی پر دیکھتے ہیں، رات کو ڈرامہ دیکھتے ہیں، دن کو اس کے تذکرے کرتے ہیں، لازمی طور پر ایسی ہی کسی کہانی کا ایک پہلو رات کو خواب میں آ جاتا ہے، حالاں کہ ایسے خواب کی کوئی حقیقت نہیں ہوتی، مگر بچے سمجھتے ہیں کہ سچ میں ان کے ساتھ کچھ ایسا ہو رہا ہے۔

بات لمبی ہو گئی۔ خلاصہ کلام یہ ہے کہ میں نے اس حوالے سے بالتفصیل سمجھاتے ہوئے انہیں عرض کیا: آپ اس بچی کو کسی نفسیات کے ماہر ڈاکٹر کے پاس لے جائیں، یا اسے کہیں اپنے عزیز و اقارب کے پاس مہمان بھیج دیں، ایسا مریض اکثر دوسری جگہ جا کر جب نیا اور مختلف ماحول دیکھتا ہے تو اپنی پریشانی بھلا دیتا ہے، جب پریشانی ذہن سے نکل جاتی ہے تو مریض خود بہ خود ٹھیک ہو جاتا ہے۔

مگر والدین نے مجھے کہا: آپ کسی دم کرنے والے سے ہمارا رابطہ کروائیں، ہماری پریشانی بڑھ رہی ہے۔ میں نے بڑا سمجھایا کہ آپ ایسا نہ کریں، مگر ان کا اصرار میرے فیصلے پر غالب آ گیا۔ چنانچہ میں نے ایک عامل کی طرف ان کی رہنمائی کی، وہ حافظ قرآن ہیں، مگر ان کی کچھ عادات سے مجھے سخت اختلاف تھا، یہ بات پہلے ہی میں نے ماہ نور کے والدین سے کر دی تھی کہ میرا ذہن اس سے مطمئن نہیں ہے، مگر آپ کے کہنے کے سامنے میں مجبور ہوں۔ میں نے ان کے گھر بیٹھے ہی ایک دوست سے موصوف کا فون نمبر لیا اور اسی وقت رابطہ کر لیا، انہوں نے کہا: نماز تراویح کے بعد فلاں جگہ سے آپ مجھے لے لیں۔ نماز کے پابند ہیں، نماز تراویح بھی پڑھاتے ہیں۔ یہی کچھ خوبیاں تھیں جو مجھے ان کے متعلق اچھی رائے رکھنے پر مجبور کرتی تھیں۔ الغرض مقررہ وقت پر ہم ان کی بتائی ہوئی جگہ پر پہنچ گئے، گھر لائے، مہمان نوازی ہوئی، بچی کو سامنے بٹھا دیا گیا، میں بھی پاس ہی بیٹھ گیا، موصوف دم کرنے لگے، کچھ سمجھ آ رہا تھا، مگر کچھ تو بالکل کھاتے نہیں پڑا تھا، پندرہ بیس منٹ دم کرنے کے بعد حضرت صاحب بولے: بچی پر کچھ سایہ ہے۔ میں نے غلطی سے سوال کر لیا: اس کی کچھ تفصیل بتا دیں؟ مگر انہوں نے دو تین سخت جملے سنا کر

مجھے خاموش کروادیا کہ آپ کو اس بارے میں کچھ علم نہیں ہے، نہ ہی سمجھ آئے گا۔ ساتھ ہی موصوف کہنے لگے: میں تین دن دم کرنے آؤں گا، میری فیس اکیس سو روپے ہوگی، ساتھ ہی کچھ گولیاں دے کر فیس ستائیس سو روپے لی۔ تیسرے دن جب حضرت صاحب کا آخری دن تھا، ان کا دل اس گھر کی جان چھوڑنے کو نہیں کر رہا تھا۔ لہٰذا بولے: آپ کے گھر پر بھی کچھ سایہ ہے، پیسے کچھ زیادہ لگیں گے، مگر بہتر یہی ہے کہ یہ عمل بھی کروالیں۔

مجھے اپنے دوست کی حالت زار پر ترس آیا، لہٰذا بول پڑا: قاری صاحب! ابھی نہیں، بعد میں آپ کو بتادیں گے۔ تین دن گزر گئے، بچی کی صحت پر ذرہ برابر بھی اثر نہیں پڑا تھا، الٹا ستائیس سو روپے کا نقصان کرواکر ''ٹھنڈے سیت'' ہوکر بیٹھ گئے تھے۔

قارئین کرام! قرآن سے تعلق توڑنے کا یہی نقصان ہوتا ہے کہ مال بھی گیا، وقت بھی ضائع کیا، حضرت صاحب کے ایک ایک اشارے کی تعمیل کی گئی، پریشانی کم نہ ہوئی بلکہ اضافہ ہوا۔

آخر کار میرے پہلے مشورے پر عمل کیا گیا، ڈاکٹر صاحب کے پاس لے گئے اور بعد میں ماہ نور کو پشاور نانی اماں کے پاس بھیج دیا، وہاں وہ پہلے بھی جایا کرتی تھی، نانی اماں اور دوسرے رشتہ دار اس سے پیار کرتے تھے۔ لہٰذا اسی گھر کا انتخاب کیا گیا۔ دو مہینے رہنے کے بعد ماہ نور واپس آئی، کوئی پریشانی نہیں تھی، صحت بھی بہت اچھی تھی، اللہ تعالیٰ نے اسے مکمل صحت یابی سے نواز دیا تھا۔ الحمد للہ رب العالمین!

ذیل میں ہم قرآنی وظائف ذکر کرتے ہیں، جن میں ہماری پریشانی کا حل موجود ہے۔

سورہ فاتحہ کا دم

سیدنا ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے ''دوران سفر ہم نے ایک جگہ پڑاؤ کیا تو ایک لڑکی آئی اور کہنے لگی: اس قبیلے کے سردار کو بچھو نے کاٹا ہے اور ہمارے (علاج جاننے والے) لوگ غائب ہیں۔ کیا تمہارے درمیان کوئی دم کرنے والا ہے؟ ایک آدمی اس کے ساتھ چل دیا، حالاں کہ ہم نے کبھی نہیں سنا تھا کہ وہ دم کرتا ہے لیکن اس نے دم کیا اور سردار ٹھیک ہوگیا۔ سردار نے دم کرنے والے کو تیس بکریاں دینے کا حکم دیا، اس کے ساتھ ہمیں دودھ بھی پلایا، جب دم کرنے والا پلٹ کر واپس آیا تو ہم نے اس سے پوچھا: کیا تو اچھی طرح دم کرنا جانتا ہے؟ یا یوں کہا: کیا تو دم کرتا ہے؟ اس نے کہا: نہیں، میں نے تو بس سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کیا ہے۔ بکریوں کے بارے میں ہم نے طے کیا کہ ان کے بارے میں اس وقت تک کوئی فیصلہ نہیں کریں گے جب تک رسول اللہ ﷺ سے پوچھ نہ لیں۔ جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو ہم نے نبی کریم ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کیسے معلوم ہے کہ سورہ فاتحہ سے دم کیا جاتا ہے؟ ان بکریوں کو آپس میں تقسیم کرلو اور میرا بھی حصہ رکھنا۔'' (صحیح بخاری ۵۰۰۷، صحیح مسلم ۲۲۰۱)

سورہ بقرہ کا دم

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ. فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفِرُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِي تُقْرَأُ فِيهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ. ''اپنے گھروں کو قبرستان مت بناؤ، جس گھر میں سورہ بقرہ تلاوت کی جاتی ہے شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے۔ (صحیح مسلم ۷۸۰)

آیت الکرسی کا دم

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ وہ صدقے کی کھجوروں پر نگراں مقرر ہوئے، انہوں نے وہاں (کھجوروں کے ڈھیر پر) ہاتھ کے نشان پائے گویا کہ کسی نے وہاں سے کچھ اٹھایا ہے۔ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے اس بات کا ذکر کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم اس کو پکڑنا چاہتے ہو تو یہ وظیفہ پڑھو۔ پاک ہے وہ ذات جس نے محمد ﷺ کے لئے تجھ (شیطان) کو مسخر کیا ہے۔ سیدنا ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں: میں نے یہ وظیفہ پڑھا، اچانک ایک جن کو اپنے سامنے پایا۔ میں نے اس جن کو کہا: میں تجھے پکڑ کر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں لے کر جاتا ہوں۔ اس نے کہا: میں نے صرف جنوں کے غریب گھرانوں کے لئے کچھ لیا ہے۔ آئندہ میں ہرگز نہیں آؤں گا۔ سیدنا ابو ہریرہؓ کہتے ہیں مگر وہ پھر آ گیا۔ میں نے نبی کریم ﷺ سے اس بات کا ذکر کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس کو پکڑنا چاہتے ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: تو یہ وظیفہ پڑھو۔ پاک ہے وہ ذات جس نے محمد ﷺ کے لئے تجھ

(شیطان) کو مسخر کیا ہے۔ میں نے یہ پڑھا۔ اچانک میں اس کے ساتھ (کھڑا) تھا۔ میں نے ارادہ کیا کہ اس کو نبی کریم ﷺ کی خدمت میں لے کر جاتا ہوں مگر اس نے میرے ساتھ وعدہ کیا کہ وہ آئندہ نہیں آئے گا۔ میں نے اس کو چھوڑ دیا۔ مگر وہ پھر آ گیا۔ میں نے نبی کریم ﷺ سے اس بات کا ذکر کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس کو پکڑنا چاہتے ہو؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: تو یہ وظیفہ پڑھو۔ پاک ہے وہ ذات جس نے محمد ﷺ کے لئے تجھ (شیطان) کو مسخر کیا ہے۔ میں نے یہ پڑھا۔ اچانک میں اس کے ساتھ (کھڑا) تھا۔ میں نے اس کو کہا: تو نے میرے ساتھ وعدہ کیا تھا مگر تو نے اس کی خلاف ورزی کی ہے اور دوبارہ آ گیا ہے۔ اب میں تجھے ضرور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں لے کر جاؤں گا، اس نے کہا: مجھے چھوڑ دو، میں تجھے ایسے کلمات سکھاتا ہوں کہ جب تو ان کو پڑھے گا، جنوں میں سے کوئی مذکر اور مونث تیرے قریب نہیں آئے گا۔ میں نے کہا: وہ کون سے کلمات ہیں؟ اس نے کہا: آیت الکرسی۔ تم اس کو روزانہ صبح وشام پڑھا کرو۔ سیدنا ابوہریرہؓ کہتے ہیں: میں نے اس کو چھوڑ دیا۔ میں نے اس بات کا تذکرہ نبی کریم ﷺ سے کیا۔ آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: کیا تو نہیں جانتا تھا کہ بات ایسے ہی (یعنی روزانہ صبح وشام آیت الکرسی پڑھنے سے انسان جنات کے شر سے محفوظ رہتا ہے) (فضائل القرآن للنساء: ۴۲)

سورہ بقرہ کی آخری دو آیات کا دم

سیدنا مسعود انصاریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مَنْ قَرَأَ الْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ.

"جس شخص نے رات کو سورہ بقرہ کی آخری دو آیات پڑھ لیں، وہ اس کے لئے کافی ہیں۔" (صحیح بخاری ۴۰۰۸، صحیح مسلم ۸۰۷)

کافی ہونے کا مطلب یہ ہے کہ (۱) یہ شیطان کی شرانگیزیوں سے حفاظت دیں گے۔ (۲) ناگہانی مصائب اور آفات سے بچاؤ کا ذریعہ ہوں گی (۳) نماز تہجد سے کفایت کریں گی۔

سیدنا نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کی پیدائش سے دو ہزار سال پہلے ایک کتاب لکھی، اس میں سے دو آیات نازل فرمائیں، جن کے ساتھ سورہ بقرہ کا اختتام فرمایا۔ جس بھی مکان میں یہ آیتیں تین دن پڑھی جائیں، شیطان اس کے قریب نہیں جائے گا۔ (سنن الترمذی ۲۸۸۲)

ابوالاسود ظالم بن عمرو الدولی کہتے ہیں: میں نے سیدنا معاذ بن جبلؓ سے کہا: آپ مجھے وہ قصہ بیان کریں جب آپ ﷺ نے شیطان کو پکڑ لیا تھا۔ انہوں نے بتایا مجھے رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کے صدقہ (کی حفاظت) پر متعین کیا۔ کھجوریں کمرے میں پڑی تھیں، مجھے محسوس ہوا کہ وہ کم ہو رہی ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو آگاہ کیا، آپ نے فرمایا: یہ کھجوریں شیطان لے جاتا ہے۔ ایک دن میں کمرے میں داخل ہوا اور دروازہ بند کر دیا، اندھیرا اس قدر شدید تھا کہ دروازہ بھی نظر نہیں آ رہا تھا۔ شیطان نے ایک صورت اختیار کی، پھر دوسری صورت اختیار کی، وہ دروازے کے شگاف سے اندر گھس گیا۔ میں نے لنگوٹا کس لیا، اس نے کھجوریں اٹھانا شروع کر دیں، میں نے جھپٹ کر اسے دبوچ لیا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے دشمن! (تو کیا کر رہا ہے) اس نے کہا: مجھے جانے دو۔ میں بوڑھا ہوں اور کثیر الاولاد ہوں۔ میرا تعلق نصیبین (بستی کا نام) کے جنوں سے ہے۔ تمہارے صاحب (محمد ﷺ) کی بعثت سے پہلے ہم بھی اسی بستی کے رہائشی تھے۔ جب آپ (ﷺ) مبعوث ہوئے تو ہمیں یہاں سے نکال دیا گیا (خدا کے لئے) مجھے چھوڑ دیں۔ میں دوبارہ کبھی نہیں آؤں گا۔ میں نے اسے چھوڑ دیا۔ سیدنا جبریلؑ نے آکر سارا معاملہ رسول اللہ ﷺ کو بتا دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز ادا کی، آپ ﷺ کی طرف سے ایک منادی کرانے والے نے منادی کی کہ معاذ بن جبل کہاں ہیں؟ میں نبی کریم ﷺ کی طرف چلا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ کے قیدی کا کیا معاملہ ہے؟ میں نے آپ ﷺ کو سارا معاملہ بیان کر دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ عنقریب دوبارہ آئے گا۔ آپ بھی دوبارہ جائیں۔ میں نے کمرے میں داخل ہو کر دروازہ بند کر دیا۔ شیطان آیا، وہ دروازے کے شگاف سے اندر گھسا اور کھجوریں کھانا شروع کر دیں۔ میں نے اس کے ساتھ وہی معاملہ کیا۔ مجھے چھوڑ دو، میں آئندہ کبھی نہیں آؤں گا، میں نے کہا: اے اللہ کے دشمن! تو نے آئندہ کبھی نہ آنے کا وعدہ کیا تھا۔ اس نے کہا: میں آئندہ کبھی نہیں آؤں گا، اس کی دلیل یہ ہے کہ جب کوئی تم میں سے سورہ بقرہ کی آخری آیات للہ مافی السموت وما فی الارض نہیں پڑھے گا تو

اسی رات ہم میں سے کوئی اس کے گھر میں داخل ہو جائے گا۔ (الہواتف لابن ابی الدنیا ۱۷۵، المعجم الکبیر للطبرانی ۲۰/۱۶۲، ۱۶۱)

معوذتین کا دم

سیدنا حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کو حالت نماز میں بچھو نے ڈس لیا، تو آپ ﷺ نے اسے پاؤں کے نیچے روند دیا اور نماز سے فارغ ہو کر فرمایا: بچھو پر اللہ کی لعنت ہو، نہ نمازی کو چھوڑتا ہے نہ کسی دوسرے کو اور نہ نبی کو چھوڑتا ہے، نہ غیر نبی کو۔

اس کے بعد پانی اور نمک منگوایا، نمک کو پانی میں گھول کر ڈسنے کی جگہ پر پھیرتے رہے اور سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سوہ ناس پڑھتے رہے۔ (المعجم الصغیر للطبرانی ۸۳۰)

سیدنا ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جنات اور انسانوں کی نظر (بد) سے بچنے کے لئے (اللہ تعالیٰ کی) پناہ طلب فرمایا کرتے تھے، لیکن جب معوذتین نازل ہوئیں تو آپ ﷺ نے باقی تمام دعائیں چھوڑ دیں اور معوذتین کو اپنا معمول بنا لیا۔ (سنن النسائی ۵۴۹۶، سنن ابن ماجہ ۳۵۱۱، سنن الترمذی شریف ۲۰۵۸)

نظر بد کے لئے دم

سیدنا عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ حسنین کریمینؓ کے لئے پناہ طلب کیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے تمہارے بزرگ دادا (ابراہیم) بھی ان کلمات کے ذریعہ اسماعیل اور اسحاق کے لئے اللہ رب العزت کی پناہ طلب کرتے تھے۔

اَعُوْذُ بِکَلِمٰتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَ ھَامَّۃٍ وَ مِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّۃٍ.

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی پورے کلمات کے ذریعہ ہر ایک شیطان سے، ہر ہر زہریلے جانور اور ہر نقصان پہنچانے والی نظر بد سے۔ (صحیح بخاری ۳۳۷۱)

☆☆☆

موٹاپے کا واحد علاج

بغیر دوا ایکسر سائز کے ایک گھنٹے میں پیٹ ۱۰ انچ کم کیجئے اور ۵۰۰ گرام سے لے کر ایک کلو تک وزن گھٹائیں صرف-/999 روپے میں کلر اپورمنٹ (Pimpale) ڈارک سرکل وغیرہ کا علاج ہے۔

S.P.A Slimming Center Abid.s
Hyderabad
Mob. 9985463645- 8686820303

فارم نمبر 4 رجسٹریشن

آف نیوز پیپر رولز ۱۹۵۶ء

نام: طلسماتی دنیا

مقام اشاعت: محلہ ابوالمعالی دیوبند

وقفۂ اشاعت: ماہانہ

زبان: اردو

طابع وناشر: زینب ناہید عثمانی

مدیر مسئول: حسن الہاشمی

ملکیت: حسن احمد صدیقی

میں حسن احمد صدیقی اقرار کرتا ہوں کہ مندرجہ بالا تمام تفصیلات میرے علم ویقین کی حد تک درست ہیں۔

10 مارچ ۲۰۱۷ء

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

رودراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے رودراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا رودراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے رودراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا ردراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے بھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا رودراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادو ٹونے اور آسیبی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا رودراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے، یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا رودراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا رودراکش گلے میں رکھنے سے گلا بھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا، اس ردوراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے، یہ اللہ کی ایک نعمت ہے، اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہوں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعد رودراکش کی افادیت متاثر ہو جاتی ہے، دس سال کے بعد اگر رودراکش بدل دیں تو دوراندیشی ہوگی۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند

اس نمبر پر رابطہ قائم کریں 09897648829

BOOK'S GROUP

کشادگیٔ رزق کے مجرب عملیات

دفع مصائب ووسعتِ رزق کے لئے عمل

جناب امیر المؤمنین نے فرمایا ہے کہ ایک دن رسول خداؐ نے مجھ سے پوچھا کہ اے علیؑ کیا تم چاہتے ہو کہ تمہیں ایسی چیز کی تعلیم دوں کہ اگر سات آسمانوں اور سات زمینوں کی تمام مخلوق جمع ہو جائے تو بھی وہ تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔ میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! آپ وہ چیز مجھے تعلیم کردیں تو آپؐ نے فرمایا وہ سات آیات ہیں جو اس طریقے سے ان کو پڑھے گا تو اس کی ستر ہزار برائیاں ختم کردی جائیں گی اور ستر ہزار نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں درج کی جائیں گی اور ستر ہزار قصر اسے جنت میں عطا کئے جائیں گے اور ستر ہزار حور اور ستر ہزار جنت کے غلے اُسے دیئے جائیں گے۔ پھر فرمایا: اے علی! جو کوئی بھی یہ سات آیات پڑھے گا اور لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو اللہ اس کے تمام گناہ معاف فرمادے گا۔ اگر یہ آیات لکھ کر بیمار کے گلے میں ڈالے تو مریض شفا پائے گا اور اگر یہ آیات پڑھ کر اپنے اوپر پھونکے تو جب بھی بادشاہ یا حاکم کے پاس جائے گا تو وہ اسے عزیز رکھے گا، چاہے وہ اس پر سخت غصہ رکھتا ہو۔ رزق میں اضافہ، تنگ دستی سے نجات، مشکلات ومصائب سے نجات پائے گا۔ اگر کوئی شخص نماز فجر کے بعد ستائیس دفعہ اور نماز مغرب کے بعد تینتیس دفعہ پڑھے گا تو اسے کوئی پریشانی لاحق نہ ہوگی۔ اگر کوئی شخص روزانہ عشاء کی نماز کے بعد سات دفعہ پڑھے گا تو اس کے رزق میں برکت ہی برکت ہوگی۔ ان آیات کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے:

(۱) یہ آیت پڑھ کر اپنے سامنے پھونکے: قُلْ لَنْ یُصِیْبَنَا اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَنَا ھُوَ مَوْلَانَا وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ. (سورہ توبہ، آیت:۱۵)

(۲) یہ آیت پڑھ کر پیٹھ پیچھے پھونکے: وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗ اِلَّا ھُوَ وَاِنْ یُّرِدْکَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِہٖ یُصِیْبُ بِہٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ وَھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ. (سورہ یونس، آیت:۱۰۷)

(۳) یہ آیت پڑھ کر سر کی طرف اوپر پھونکے: وَمَا مِنْ دَآبَّۃٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُھَا وَیَعْلَمُ مُسْتَقَرَّھَا وَمُسْتَوْدَعَھَا کُلٌّ فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ (سورہ ہود، آیت۶)

(۴) یہ آیت پڑھ کر زمین کی طرف اپنے نیچے پھونکے: اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ مَا مِنْ دَآبَّۃٍ اِلَّا ھُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (سورہ ہود آیت۵۶)

(۵) یہ آیت پڑھ کر اپنے دائیں طرف پھونکے: وَکَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّۃٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَھَا اللّٰہُ یَرْزُقُھَا وَاِیَّاکُمْ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ. (سورہ عنکبوت، آیت:۶۰)

(۶) یہ آیت پڑھ کر اپنے بائیں طرف پھونکے: مَا یَفْتَحِ اللّٰہُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَۃٍ فَلَا مُمْسِکَ لَھَا وَمَا یُمْسِکْ فَلَا مُرْسِلَ لَہٗ مِنْ بَعْدِہٖ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ (سورہ فاطر: آیت۲)

(۷) یہ آیت پڑھ کر اپنے تمام بدن پر پھونکے: وَلَئِنْ سَاَلْتَھُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰہُ قُلْ اَفَرَاَیْتُمْ مَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰہُ بِضُرٍّ ھَلْ ھُنَّ کَاشِفَاتُ ضُرِّہٖ اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَۃٍ ھَلْ ھُنَّ مُمْسِکَاتُ رَحْمَتِہٖ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ عَلَیْہِ یَتَوَکَّلُ الْمُتَوَکِّلُوْنَ. (سورہ زمر، آیت:۳۸)

فراخیٔ رزق کے لئے تحفہ

جمعہ کے دن اذان ہو جانے کے بعد جمعہ کی ابتدائی سنتیں پڑھیں، پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے دوزانو بیٹھ جائیں۔ پہلے جتنی دفعہ چاہیں درود شریف پڑھیں، یَاغَنِیُّ یَاکَرِیْمُ یَاصَاحِبَ الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ یَا صَاحِبَ الْعَطَاءِ وَالْکَرَمِ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ وَاکْفِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ پھر ستر دفعہ دعا پڑھیں، پھر درود شریف پڑھیں اور دل میں رزق میں فراخی وسعت کی دعا مانگ کر بیٹھے رہیں۔ پھر نماز جمعہ پڑھ کر گھر

آجائیں۔ یہ عمل ہر جمعہ کو وقت معینہ پر کرے۔ اگر کسی جمعہ کو وقت پر نہ پہنچ سکیں اور آپ کے جانے سے پہلے خطبہ شروع ہو چکا ہو تو نماز جمعہ ادا کرنے کے بعد کسی سے بات کئے بغیر مذکورہ بالا طریقہ سے وظیفہ پورا کریں۔ یہ عمل بہت موثر اور تیر بہدف ہے۔ بارہا تجربہ کیا گیا کہ آسان بھی بہت ہے، صرف وقت پر پابندی ضروری ہے۔ انشاء اللہ رزق میں فراخی ہوگی۔

ایک اور عمل یہ ہے کہ گلاب کا کھلا ہوا پھول لے کر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں، پھر اکیس دفعہ اَللّٰہُ نَاصِرُ پڑھے، اکیس دفعہ اَللّٰہُ حَافِظُ پڑھے اور سو دفعہ اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھے، اس کے بعد تین دفعہ درود شریف پڑھ کر پھول پر دم کریں اور لحہ بہ لحہ اس کو سونگھتے رہیں، جب پھول مرجھا جائے تو اسے خشک کر کے کوٹ کر باریک کر کے کھالیں، جو شخص سال بھر اسے پابندی سے جاری رکھے گا، انشاء اللہ تعالیٰ اس کا رزق فراخ کردے اور مفلسی ختم ہوجائے گی۔ ربیع الاول کی ہر جمعرات کو یہ عمل کرنا چاہئے۔

محتاجی وتنگدستی سے نجات

اگر کوئی سورہ قدر کثرت سے پڑھے گا اور فارغ ہونے کے بعد سات دفعہ اس دعا کو پڑھے گا اَللّٰھُمَّ یَامَنْ یَکْفِیْ مِنْ خَلْقِہٖ جَمِیْعًا وَلَایَکْفِیْ مِنْ اَحَدٍ خَلْقِہٖ یَااَحَدَ مَنْ لَا اَحَدَ لَہٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا فِیْکَ وَ خَابَتِ الْاَعْمَالُ اِلَّا فِیْکَ یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ لفظ اَغِثْنِیْ کو سات دفعہ کہیں۔ اگر کوئی شخص روزانہ تہجد کے وقت بلاناغہ اکتالیس دن یہ عمل کرے گا تو انشاء اللہ اس کی روزی میں برکت عطا فرمائے گا اور اس پر کبھی محتاجی وتنگدستی کی آفت نازل نہیں ہوگی۔

کشائش رزق کے لئے عمل

اگر کوئی دو رکعت نفل نماز پڑھے اور پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد یہ آیت پڑھے: وَعِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُھَا اِلَّا ھُوَ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَۃٍ اِلَّا یَعْلَمُھَا وَلَا حَبَّۃٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ۔

دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد یہ آیت پڑھے:

وَمَا مِنْ دَآبَّۃٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُھَا وَیَعْلَمُ مُسْتَقَرَّھَا وَمُسْتَوْدَعَھَا کُلٌّ فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ۔

پھر نماز ختم کرنے کے بعد اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْغَفُوْرَ الرَّحِیْمَ کثرت سے پڑھے۔ اگر کوئی شخص ہفتے میں ایک دن یہ عمل کرے گا اور اسے مزید جاری رکھے گا تو انشاء اللہ اس کے لئے غیب سے کشائش رزق کے دروازے کھل جائیں گے اور وہ کبھی محتاجی کی مصیبت میں مبتلا نہ ہوگا۔

ایک اور عمل یہ ہے کہ اگر کوئی شخص روزانہ تین مرتبہ اللہ الصمد اور اول وآخر درود شریف پڑھے اور تین ماہ تک یہ وظیفہ جاری رکھے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی قسمت چمک اٹھے گی اور یہ رزق کی کشائش ہوگی۔ یہ عمل سوموار کے دن فجر کی نماز کے بعد شروع کریں اور تین ماہ کے بعد اتوار کے دن ختم کردیں۔ اگر اتوار کو تین مہینے ختم ہوجائیں تو بہتر ہے لیکن اگر تین مہینے کی مدت کسی اور دن مثلاً سوموار یا منگل کو ختم ہو تو اگلے اتوار تک وظیفہ پڑھتے رہیں اور عمل سے فارغ ہوکر اسے ختم کردیں۔

رزق میں وسعت کے لئے عمل

رزق میں وسعت کے لئے یہ عمل کرے کہ تہجد فجر کی نماز اور عصر و عشاء کی نماز کے بعد پہلے تین بار درود شریف پڑھے، پھر تین بار یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ پڑھے، پھر تین بار اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ پڑھے، پھر تین بار یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ پڑھے، پھر تین دفعہ درود شریف پڑھ کر مسجد میں جائیں اور رزق میں برکت کی ادائیگی اور ہر حاجت کے پورا ہونے کی دعا مانگے۔ اللہ کے فضل سے انشاء اللہ چالیس کے دن کے اندر ہی رزق میں وسعت پیدا ہوگی، قرضہ ختم ہوجائے گا، نصیب چمک اٹھے گا۔ اگر کوئی شخص اس عمل کو جاری رکھے گا تو اس کا حیرت انگیز اثر ظاہر ہوگا۔

دست غیب وسعت رزق کا حیران کن عمل

اگر کوئی خاص مقررہ وقت پر پاک وصاف ہوکر تنہا مکان میں بیٹھ کر اور قبلہ کی طرف منہ کر کے پہلے تین مرتبہ درود شریف پڑھے، پھر ۱۰۱ مرتبہ یہ دعا پڑھے: یَا دَائِمَ الْعِزَّۃِ وَالْبَقَاءِ وَیَا وَاھِبَ الْجُوْدِ وَالْعَطَاءِ وَیَا وَدُوْدُ ذُوالْعَرْشِ الْمَجِیْدُ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَاءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ

آخِرِنَا وَ اٰیَۃً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَ اَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ. یَا تَنْکَفِیْلُ بِحَقِّ یَاصَمَدَ الْغَفَّارُ ذَالْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِہٖ یَاصَمَدُ.

اس کے بعد تین مرتبہ درود شریف پڑھے، اللہ کے فضل سے انشاء اللہ تعالیٰ رزق اس قدر کشادہ ہوگا کہ آپ حیران ہوجائیں گے۔ آزمودہ ہے۔

یاد رکھیں کہ یہ وظیفہ اکیس دن تک متواتر وقت پر جہاں پہلے دن پڑھنا شروع کیا تھا اسی جگہ عمل کرے۔

وسعت رزق کے لئے اس طرح کرے کہ عمل شروع کرنے سے کم از کم ایک ہفتہ پہلے روزے رکھے، نماز پابندی سے پڑھے، نئے چاند کا مہینہ شروع ہونے سے عمل کی نیت سے تین دن تک روزے رکھے۔ حیوانات جلالی و جمالی ترک کرے، اپنے ہاتھ سے پکائی ہوئی کھیر سے روزہ افطار کرے۔ ضرورت کے مطابق خوراک ہو، پانچویں تاریخ کو تہجد کے وقت اٹھ کر غسل کرے، پھر کپڑے بدل لے، اس کے بعد وضو کرے، پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور تین مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھے، لیکن سورہ فاتحہ میں ایاکَ نعبدُ و ایاکَ نستعینُ کو گیارہ مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد وَافْتَحْ خَزَائِنَ رَحْمَتِكَ بِحَقِّ یا ایھا المزمل بلطفك العلی الالطاف پڑھ کر سورہ مزمل شروع کردے۔ لفظ وکیلاً پر پہنچ کر رک جائے اور اکیس دفعہ حسبی اللّٰہ و نعم الوکیل نعم النصیر پڑھے، پھر نو دفعہ یَارَبِّ کہہ کر بیٹھ جائے، پھر سورۃ آگے پڑھے، مَا تَیَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ پر پہنچ کر اپنے مقصد کے لئے دعا کرے اور سورۃ ختم کردے۔ اس کے بعد انیس دفعہ یارحیمُ کلُّ صریخ و مکروبٍ و غیاثۃُ و مفازۃُ یارحیمُ اسی طرح گیارہ مرتبہ سورہ مزمل پڑھے۔ اکتالیس دن تک معینہ وقت پر بدستور یہ عمل جاری رکھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انشاء اللہ غیب سے رزق حاصل ہونے لگے گا، یہ راز کسی کے سامنے ظاہر نہ کرے اور اکتالیس دن کے بعد زکوٰۃ کا عمل پوری ہوجانے پر اسی ترکیب سے ایک بار روزانہ پڑھ لیا کرے۔ یہ عمل غیب سے رزق کے لئے نہایت موثر ترین عمل ہے۔

دولت مند ہونے کا عمل

اگر کوئی شخص دولت مند ہونے کے لئے عروج ماہ اتوار کے دن صبح کو جب آفتاب طلوع ہو رہا ہو کوئی پاک کپڑا باندھ کر غسل کرے اور یہی بھیگا ہوا کپڑا پہنے ہوئے آفتاب کی طرف رخ کرکے کھڑا ہو کر اکیس دفعہ یہ آیت پڑھے وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّ یَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ. وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ. قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا.

پھر ماشاءَ اللّٰہُ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْم پڑھ کر آفتاب کی طرف اشارہ کرکے کہے: اے آفتاب عالم تاب جہاں تاب آنچہ کہ از طلوع تست بمن بدہ۔ جو کچھ تیرے طلوع ہونے میں ہے وہ مجھے بھی دے۔ اللہ کے فضل سے انشاء اللہ چالیس دن میں غربت، دولت مندی میں بدل جائے گی۔ اگر چلہ ختم ہونے پر بھی دور رکھیں تو خوش حالی بڑھتی رہے گی۔

وسعت رزق کے لئے

جو کوئی یہ آیت چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرا کر پہنے گا ثُمَّ بَعَثْنٰکُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ. وَ ظَلَّلْنَا عَلَیْکُمُ الْغَمَامَ وَ اَنْزَلْنَا عَلَیْکُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰی کُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰکُمْ (سورہ بقرہ) انشاء اللہ اسے ایسی جگہ سے رزق حاصل ہوگا جو اس کے وہم و گمان میں بھی نہ ہوگا۔ انشاء اللہ غربت ختم ہوگی اور دولت میں اضافہ ہوگا۔

توقع سے زیادہ رزق کا عمل

اگر کوئی عروج ماہ میں جب قمر کی روشنی زیادہ ہو اور برج شرف ہو، کسی اتوار یا جمعرات کو یہ عمل شروع کرے، وقت اور مقرر جگہ ایک ہی ہو، لباس مخصوص ہو، جو صرف عمل کے وقت پہنے، پھر تین دفعہ درود شریف پڑھے اور تین مرتبہ سورہ یٰسین پڑھے، پھر ایک دفعہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَاءِ فَاَنْزِلْہُ وَ اِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْہُ وَ اِنْ کَانَ فِی الْبَحْرِ فَاطْلُبْہُ وَ اِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْہُ وَ اِنْ کَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْہُ وَ اِنْ کَانَ قَلِیْلًا فَکَثِّرْہُ وَ اِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَھُوَ اَنَّہٗ وَ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَارْزُقْنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ وَ مِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا غَرْقًا وَاسِعًا طَبَقًا مُبَارَکًا فِیْہِ حَتّٰی لَا یَکُوْنَ لِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ عَلَیَّ فِیْہِ مِنَّۃٌ وَاجْعَلْ یَدَیَّ

عُلْیَا بِالْاِعْطَاءِ وَلَا تَجْعَلْ یَدَیَّ السُّفْلٰی بِالْاِسْتِطَاعِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

اس کے بعد درود شریف پڑھے، اور خدائے رزاق کی بارگاہ میں رزق کی فراخی کے لئے دعا مانگے، انشاء اللہ تعالیٰ چند ہی دنوں میں کسی ایسی جگہ سے رزق کا دروازہ کھل جائے گا جس کا آپ کو گمان تک نہ ہوگا اور توقع سے زیادہ رزق میں برکت نصیب ہوگی۔

رزق کے لئے سورہ یٰسین کا عمل

رزق کے لئے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم کے بعد یٰسین یٰسین بحق یٰسین صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بحق یٰسین پڑھے، پھر سورہ یٰسین پڑھنا شروع کرے اور ہر مبین پر پہنچ کر سات بار یہ الفاظ دہرائیں اور سات مرتبہ سورہ یٰسین پڑھے، روزانہ تین دفعہ یہی عمل کرے، انشاء اللہ چند دنوں کے بعد پردۂ غیب سے فراخی رزق کے سامان پیدا ہو جائیں گے۔

دکان و مال تجارت میں اضافہ کے لئے عمل

نیک وسعد ساعت میں یہ آیت کسی کاغذ پر تحریر کر کے اپنی دکان یا سامان تجارت میں رکھیں اور اپنے پاس رکھیں

اِنَّ الَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ کِتَابَ اللّٰہِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰـھُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَۃً یَّرْجُوْنَ تِجَارَۃً لَّنْ تَبُوْرَ۔ لِیُوَفِّیَھُمْ اُجُوْرَھُمْ وَیَزِیْدَھُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ اِنَّہٗ غَفُوْرٌ شَکُوْرٌ:

انشاء اللہ رزق میں بہت زیادہ برکت ہوگی، دوکان اور مال تجارت میں اضافہ ہوگا۔

رزق میں برکت اور قرضہ سے نجات کے لئے ایک عمل

اگر کوئی شخص یہ عمل کرنا چاہے تو اس عمل کی پہلی زکوٰۃ ادا کرے یعنی کسی غریب کو صدقہ خیرات دے، پھر حیوانات جلالی و جمالی کو ترک کرے، یعنی گوشت نہ کھائے، پھر مخصوص اور معینہ جگہ پر مخصوص لباس پہن کر پاک وصاف ہونے کی حالت میں یہ اسمائے مبارکہ ۶۵۸ دفعہ پڑھے، اس کے بعد یا سمیعُ ۱۹۱ دفعہ پڑھے، یا واسعُ ۱۲۸ دفعہ پڑھے، یا رزاقُ ۳۱۹ دفعہ پڑھے، چالیس دن کے بعد اپنی توفیق کے مطابق صدقہ وخیرات بچوں میں تقسیم کر دے، بس عمل پورا ہو گیا۔ اس کے بعد جس مقصد کے لئے کم سے کم تین اور زیادہ سے زیادہ سات دن تک اسی طریقہ سے عمل پڑھے گا تو جو بھی مقصد و مدعا ہوگا، انشاء اللہ پورا ہو جائے گا، روزگار میسر آئے گا، غریب دولت مند ہو جائے گا، مقروض کا قرض اتر جائے گا۔

رزق کے لئے سورہ فاتحہ کا ایک عمل

رزق کے لئے سورہ فاتحہ کا ایک عمل یہ ہے کہ نوچندی اتوار کو اول و آخر درود شریف پڑھ کر ستر دفعہ سورہ فاتحہ بسم اللہ سمیت پڑھے، سوموار کے دن ساٹھ دفعہ پڑھے، منگل کے دن پچاس دفعہ پڑھے، بدھ کے دن بیس دفعہ پڑھے، ہفتہ کے دن دس دفعہ پڑھے، انشاء اللہ تنگ دستی ختم ہوگی۔ اگر اسے اپنا معمول بنالے گا تو انشاء اللہ بے حد وحساب برکت پائے گا، رزق میں کمی نہ ہوگی۔

مالی خوش حالی کے لئے وظیفہ

فراخی رزق اور ترقی درجات کے لئے ایک ہزار مرتبہ اس آیت کو روزانہ پڑھے وَفِی السَّمَاءِ رِزْقُکُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اِنَّہٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا اَنَّکُمْ تَنْطِقُوْنَ یہ عمل ترقی رزق کے لئے فجر کی نماز کے بعد ایک تسبیح روزانہ پڑھیں، اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے، انشاء اللہ مالی خوش حالی نصیب ہوگی۔

حاصل مطالعہ

صحت اللہ کریم کی طرف سے انسان کے لئے ایک عطیہ ہے، یہ ایک نعمت ہے اس نعمت کی قدر کرنا اور اس کا شکر بجالانا ہر انسان پر لازم ہے۔

قانونِ قدرت ہے کہ کسی نعمت کی ناقدری نہ صرف اس نعمت کے چھن جانے کا سبب بن جاتی ہے بلکہ کفرانِ نعمت غضب الٰہی کو دعوت دینے کا موجب بن جاتا ہے۔ لہٰذا اپنی صحت کا خیال رکھنا اور حفظانِ صحت کے اصول پر کاربند رہنا ہر مسلمان کے لئے ایک فریضے کی حیثیت رکھتا ہے۔ (طب نبوی)

قسط نمبر: ۵۵

اسلام الف سے ی تک

(س)

مختار بدری

سفاح

سفاح کے لفظی معنی بہانے اور انڈیلنے کے ہیں، اسی سے یہ محاورہ نکلا ہے۔ بینہم سفاح یعنی ان کے درمیان خونریزی ہے۔ بنوعباس کے پہلے خلیفہ کو سفاح اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس نے ناحق خونریزی کی تھی، سُخ جوئے کے اس تیر کو کہتے ہیں جس کا کوئی حصہ نہ ہو گویا سُخ کے لفظ میں بے کار اور بے ضرورت کسی چیز کو بہانے کے معنی پوشیدہ ہیں۔ اسی لئے زنا کو سفاح کہتے ہیں کیوں کہ زنا میں آدمی اپنا نطفہ بالکل ضائع کرتا ہے اسی لئے قرآن کریم نے زانی وبدکار مرد کے لئے مسافحین اور زانیہ، فاحشہ عورتوں کے لئے مسافحات کا لفظ استعمال کیا ہے۔ قرآن کریم نے بار بار سفاح سے بچنے کی تاکید کی ہے اور نکاح کے ذریعہ احصان کی ترغیب دی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ذات کے بارے میں فرمایا لدُتُ من نکاح لا یسفاح۔ "میری ولادت نکاح کے ذریعے ہوئی ہے، سفاح کے ذریعے نہیں۔

سفارش

ابوموسیٰؓ کا بیان ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی حاجت مند آتا تھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم حاضرین سے فرماتے اس کی سفارش کرو، تم کو اجر ملے گا اور خداوند تعالیٰ اپنے نبی کی زبان سے جس بات کو پسند کرتا ہے، کہلوادیتا ہے۔ (مسلم)

سفر

مسافرت ارشاد باری تعالیٰ یہ ہے۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَتَبَیَّنُوْا۔

اللہ کی راہ میں جب سفر کرو تو تحقیق کرلیا کرو۔ (۹۴:۴)

امام اعظمؒ کے نزدیک سفر شرعی کی کم از کم مقدار تین دن اور تین رات کی مسافت ہے، علماء کرام نے اڑتالیس میل کی دوری قرار دی ہے۔ سفر کے احکام مخصوصہ اس مقدار پر جاری ہوجاتے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کا بیان ہے کہ جب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سفر کے لئے سواری پر بیٹھتے تو تین مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر یہ آیت پڑھتے۔

وَالَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ کُلَّھَا وَجَعَلَ لَکُمْ مِّنَ الْفُلْکِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْکَبُوْنَ ○ لِتَسْتَوٗا عَلٰی ظُھُوْرِہٖ ثُمَّ تَذْکُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّکُمْ اِذَا اسْتَوَیْتُمْ عَلَیْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ○ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○ اور جس نے تمام قسم کے حیوانات پیدا کئے اور تمہارے لئے کشتیاں اور چار پائے جس پر تم سوار ہوتے ہوتا کہ تم ان کی پیٹھ پر چڑھ بیٹھو اور جب اس پر بیٹھ جاؤ تو پھر اپنے پروردگار کے احسان کو یاد کرو اور کہو کہ وہ (ذات) پاک ہے جس نے اس کو ہمارے زیر فرمان کردیا اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ (۱۴/۱۲:۴۳) اور پھر یہ دعا مانگتے کہ خدایا میں تجھ سے ملتی ہوں کہ اس سفر میں نیکی تقوی اور ایسے عمل کی توفیق فرما جو تجھے پسند ہو، الٰہی ہمارے لئے سفر کو آسان کردے اور لمبی مسافت کو لپیٹ دے، الٰہی ہمارے سفر میں ہمارے ساتھ اور ہمارے پیچھے ہمارے گھر والوں کو خبر گیری فرما۔ (مسند احمد، مسلم، ترمذی)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بسم اللہ کہہ کر رکاب میں پاؤں رکھا، سوار ہوچکے تو تین مرتبہ الحمدللہ اور تین مرتبہ اللہ اکبر کہا، پھر سُبْحَانَکَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ کہہ کر ہنس دیئے، میں نے وجہ دریافت کی تو فرمایا جب بندہ رب اغفرلی کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ کو یہ بات پسند آتی ہے وہ کہتا ہے میرے بندے کو معلوم ہے کہ میرے سوا مغفرت کرنے والا کوئی اور نہیں ہے۔

(ابوداؤد، نسائی)

(باقی آئندہ)

FREE AMLIYAT

ممبئی کی مشہور ومعروف مٹھائی ساز فرم

طہوراسوئیٹس

اسپیشل مٹھائیاں

افلاطون ★ نان خطائیاں ★ ڈرائی فروٹ برفی
ملائی مینگو برفی ★ قلاقند ★ بادامی حلوہ ★ گلاب جامن
دودھی حلوہ ★ گاجر حلوہ ★ کاجو کتلی ★ ملائی زعفرانی پیڑہ

مستورات کے لئے خاص بتیسہ لڈو۔

ودیگر ہمہ اقسام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔

لذیذ مٹھائیوں کے لئے

طہوراسوئیٹس ®

بلاسس روڈ، ناگپاڑہ، ممبئی-۴۰۰۰۰۸ ☎ ۲۳۰۹۱۳۱۸ - ۲۳۰۸۲۷۷۳

GRAPHTECH

قسط نمبر:۸

اللہ کے نیک بندے

از قلم: آصف خان

حضرت جنید بغدادیؒ نے بڑے صبر وتحمل کے ساتھ اپنے مرید کا جواب سنا، پھر نہایت دردمندانہ لہجے میں فرمایا۔ ”اگر وہ نہیں آتا تو ہم خود چلے جاتے ہیں، اس نادان کو کیا معلوم کہ پیر کی ذمہ داریاں کیا ہوتی ہیں؟ اور جب کسی کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا جاتا ہے تو اس کا کیا مفہوم ہوتا ہے؟“

اس کے بعد حضرت جنید بغدادیؒ اپنے مرید کے یہاں تشریف لے گئے، وہ بڑی شان وشوکت کے ساتھ ایک تخت پر بیٹھا ہوا تھا اور اس کے چند معتقد تخت کے نیچے جمع تھے۔ حضرت جنید بغدادیؒ کو دیکھ کر مرید نے کسی خاص ادب واحترام کا مظاہرہ نہیں کیا بلکہ اپنی حرکات وسکنات سے بھی تاثر دیتا رہا کہ وہ خود ولایت کے اعلیٰ ترین منصب پر فائز ہے۔

حضرت شیخؒ نے اپنے مرید کے اس گستاخانہ رویئے کو نہایت خوش دلی کے ساتھ برداشت کیا، پھر اس کے شب ودروز کا حال پوچھا تو وہ اسی انداز میں لاف زنی کرنے لگا۔

”میں رات بھر جنت کی سیر کرتا ہوں، فرشتے میزبان ہوتے ہیں اور اللہ کی نعمتیں میرے سامنے پیش کی جاتی ہیں۔“

”آج رات بھی تم جنت کی سیر کو جاؤ گے؟“ مرید کی گفتگو سن کر حضرت جنید بغدادیؒ نے پوچھا۔

”یقیناً!“ مرید کے نخوت وغرور کا وہی عالم تھا، اسے یہ احساس تک نہیں رہا تھا کہ پیر ومرشد اس کے سامنے موجود ہیں۔

”پھر ہماری خاطر ایسا کرنا کہ جب فرشتے تمہیں بہشت میں لے جائیں اور تمہارے سامنے اللہ کی نعمتیں پیش کریں تو تم صرف ایک بار ’لاحول‘ پڑھ دینا۔“ حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا۔

”مجھے اس کی کیا ضرورت ہے؟“ مرید نے حیران ہو کر کہا۔

”تمہیں شاید اس کی ضرورت نہ ہو مگر میری درخواست ضرور ہے۔“ حضرت جنید بغدادیؒ نے اپنے مرید کے متکبرانہ طرز عمل کو نظر انداز کرتے ہوئے فرمایا اور واپس تشریف لے آئے۔

اس رات بھی حسب معمول فرشتے خواب میں آئے اور اسے اونٹ پر سوار کر کے بہشت میں لے گئے، مختلف مقامات کی سیر کرانے کے بعد نفیس ولذیذ کھانے پیش کیے، اگرچہ اس شخص نے پیر ومرشد کی نصیحت کو دل سے قبول نہیں کیا تھا لیکن نہ چاہتے ہوئے بھی اس کی زبان سے کلمہ مقدس ادا ہو گیا، ابھی فضائیں ”لاحول ولاقوۃ“ کی گونج باقی تھی کہ تمام فرشتے چیختے ہوئے بھاگ گئے۔ اب وہ شخص اپنی جنت میں تنہا تھا اور اس کے سامنے بہشتی کھانوں کے بجائے مردہ انسانوں کی ہڈیاں بکھری ہوئی تھیں، یہ پُر ہول منظر دیکھ کر حضرت جنید بغدادیؒ کے نافرمان مرید کی آنکھ کھل گئی، اس کا پورا جسم خوف ودہشت سے لرز رہا تھا اور وہ ہذیانی انداز میں چیخ رہا تھا۔

”فرشتے کیا ہوئے اور وہ میری دلفریب جنت کہاں گئی؟“

پھر جب شیطان کا طلسم چاک ہو گیا تو وہ شخص روتا ہوا پیر ومرشد کی خدمت میں حاضر ہوا اور حضرت جنید بغدادیؒ کے قدموں سے لپٹ کر عرض کرنے لگا۔ ”اگر آپ میری رہنمائی نہ فرماتے تو شیطان مجھے اس وادیٔ ظلمات میں لے جا کر ہلاک کر ڈالتا، بے شک! مرید کے لئے تنہائی زہر ہے۔“

ایک بار آپ مجلس میں وعظ فرما رہے تھے، یکایک ایک مرید نے بے قرار ہو کر نعرۂ مستانہ بلند کیا، حضرت جنید بغدادیؒ نے وعظ بند کر دیا اور مرید کو مخاطب کر کے فرمایا۔

”جو اس طرح نعرہ زنی کرتا ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔“

یہ کہہ کر آپ نے مرید کو اپنی مجلس سے نکال دیا، بعد میں اس مرید نے کئی دن تک معافی مانگی، تب کہیں جا کر اسے دوبارہ مجلس میں شامل ہونے کی اجازت دی گئی۔

واضح رہے کہ حضرت جنید بغدادیؒ اس طرح ذکر کرتے تھے کہ اسم الٰہی آپ کی سانسوں میں جاری ہوتا تھا۔ آپ اس بات کے قائل نہیں تھے کہ اپنے خالق کو بہ آواز بلند پکارا جائے، خود قرآن کریم میں بھی اسی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ جب بندہ دعا کے وقت اپنے مالک کو پکارے تو

اس طرح کہ جیسے وہ سرگوشیاں کر رہا ہو۔ حضرت جنید بغدادیؒ کی احتیاط تو سرگوشی سے بھی بڑھ کر تھی کہ آپ دل کی گہرائیوں سے حق تعالیٰ کو پکارا کرتے تھے۔

حضرت جنید بغدادیؒ کا مشہور قول ہے کہ جو قرآن حکیم کا پیرو نہ ہو اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مقلد نہ ہو اس کی تقلید ہرگز نہ کرو ورنہ گمراہ ہو جاؤ گے۔

ایک اور موقع پر آپ نے فرمایا کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے راستے کے سوا تمام راستے مخلوق پر بند ہیں، آپ کے اس قول مبارک کی تشریح یہ ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا راستہ چھوڑ کر انسان جس راستے پر چلے گا، گمراہی اس کا مقدر بن جائے گی۔

حضرت جنید بغدادیؒ کے اس قول کو مشہور فارسی شاعر حضرت شیخ سعدیؒ نے اپنے ایک شعر میں اس طرح نظم کیا ہے ۔

خلاف پیمبر کسے رہ گزید
کہ ہرگز بہ منزل نہ خواہد رسید

(جس نے بھی پیغمبر اسلام کے خلاف راستہ اختیار کیا وہ منزل تک نہیں پہنچ سکا)

"حق تعالیٰ اور بندے کے درمیان چار دریا ہیں، جب تک بندہ ان چاروں دریاؤں کو عبور نہ کرے اس وقت تک اسے حق تعالیٰ کی قربت میسر نہیں آسکتی۔"

ایک دریا دنیا کا دریا ہے جو زہد (پرہیزگاری) کی کشتی کے بغیر عبور نہیں کیا جاسکتا۔ دوسرا آدمیوں کا دریا ہے، اس دریا کو پار کرنے کے لئے آدمیوں سے دور رہنا چاہئے۔ تیسرا دریا شیطان ہے، شیطان کی مخالفت کرنا ہی اس دریا کی کشتی ہے۔

اپنے اس قول مبارک کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا۔ "اپنے نفس کی مخالفت کرنا ہی دراصل ابلیس کی مخالفت ہے، انسانی نفس اور شیطان کے وسوسوں میں فرق یہ ہے کہ نفس جس چیز کی خواہش کرتا ہے، جب تک اسے حاصل نہیں کر لیتا اس وقت اسے سکون نہیں ملتا، چاہے اسے کتنا ہی روکا جائے، بالفرض اگر اس وقت باز بھی آجائے تو پھر کسی دوسرے موقع کی تلاش میں رہتا ہے یہاں تک کہ اپنے نفس کی خواہش پر عمل کر کے قرار پا جاتا ہے۔

شیطان کے وسوسے کا ایک ہی علاج ہے کہ لاحول پڑھنے سے یہ مرض دور ہو جاتا ہے، یہی وجہ تھی کہ جب آپ کے مرید نے لاحول پڑھی تو شیطانی طلسم پارہ پارہ ہو گیا اور وہ خیالی جنت ایک خوفناک ویرانے میں تبدیل ہو گئی۔

ایک روز آپ وعظ فرمار ہے تھے کہ ایک مرید کھڑا ہوا اور اس نے گستاخانہ لہجے میں سوالات شروع کر دیئے، حاضرین مجلس مرید کی اس بے ادبی پر سخت برہم ہوئے مگر حضرت جنید بغدادیؒ نے سکوت اختیار کیا، پھر وہ بے ادب مرید اس قدر شرمندہ ہوا کہ آپ کی مجلس سے اٹھ کر چلا گیا اور مسجد "شونیزیہ" میں گوشہ نشین ہو گیا، یہ وہی مشہور مسجد ہے جہاں بغداد کے بہت سے درویش ہمہ وقت جمع رہتے تھے۔

ایک دن حضرت جنید بغدادیؒ مسجد شونیزیہ تشریف لے گئے، اتفاق سے وہ گستاخ مرید سامنے آ گیا، نظر ملتے ہی اس پر ایسی ہیبت طاری ہوئی کہ وہ فرش پر گر پڑا اور اس کے سر سے خون جاری ہو گیا، حیرتناک بات یہ تھی کہ خون کا جو قطرہ مسجد کے فرش پر گرتا تھا اس سے لاالٰہ الا اللہ کی تصویر بن جاتی تھی۔

حضرت جنید بغدادیؒ نے یہ منظر دیکھا تو نہایت پرجلال لہجے میں فرمایا۔ "کیا تو مجھے یہ دکھانا چاہتا ہے کہ تیرا درجہ اس قدر بلند ہو گیا ہے یاد رکھ کہ اس درجے تک تو ذکر کرنے والے بچے بھی پہنچ جاتے ہیں، مرد تو وہ ہے جو اپنے مقصود تک پہنچے۔"

آپ کی گفتگو کا مرید پر اس قدر اثر ہوا کہ وہ تڑپنے لگا اور پھر اس نے اسی حالت میں جان دیدی۔

مرنے کے کچھ دن بعد کسی بزرگ نے اسے خواب میں دیکھ کر پوچھا۔ "تیرا کیا حال ہے؟"

جواب میں حضرت جنید بغدادیؒ کے مرید نے کہا۔ "میں نے برسوں اس راستے میں دوڑ دھوپ کی مگر یہاں آ کر یہ راز کھلا کہ دین کی منزل بہت دور ہے، میرے سارے قیاس و گمان باطل تھے جو مجھے عمر بھر فریب دیتے رہے۔"

اس واقعے سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ معرفت کیا ہے اور مرد مومن کی منزل کہاں ہے؟

☆☆☆

حضرت جنید بغدادیؒ کے اخلاق کریمانہ کا یہ حال تھا کہ دوست اور دشمن، مسلم اور غیر مسلم، جاہل اور عالم، غرض ہر طبقے کے لوگ آپ کی بلند کرداری کے قائل تھے، آپ کی اعلیٰ ظرفی کا یہ عالم تھا کہ جس شخص نے اذیت پہنچائی، آپ نے اسے اپنی دعاؤں سے سرفراز کیا، جس نے راستے میں کانٹے بچھائے آپ نے اسے محبتوں کے گلاب بخشے، اس کے برعکس حضرت جنید بغدادیؒ اپنے مریدوں کی تربیت کے معاملے میں بہت سخت تھے، اکثر فرمایا کرتے تھے۔

"کسی کو مرید کرنا بہت آسان ہے مگر اس کی نگرانی کرنا انتہائی مشکل۔" یہی وجہ ہے کہ حضرت جنید بغدادیؒ ہر کس و ناکس کو اپنے حلقۂ ارادت میں شامل نہیں فرماتے تھے، ایک بار ایک مالدار شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر درخواست گزار ہوا کہ اسے بیعت سے سرفراز کیا جائے۔ جواب میں حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا۔ "یہ راستہ بہت مشکل ہے۔"

اس شخص نے عرض کی۔ "اب اس راستے کے سوا مجھے کوئی دوسرا راستہ نظر نہیں آتا۔"

حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا۔ "تیرا دعویٰ عمل کی دلیل چاہتا ہے۔"

وہ شخص خاموش ہو گیا اور آپ کی خانقاہ کے ایک گوشے میں کسی گداگر کی طرح جا پڑا۔

کچھ دن بعد حضرت جنید بغدادیؒ نے اس شخص سے پوچھا۔ "یہ درویشی کی منزل ہے، یہاں اہل زر کا گزر ممکن نہیں۔"

وہ شخص اٹھا اور اپنا سارا مال و متاع لے کر حضرت جنید بغدادیؒ کی خدمت میں حاضر اور عرض کرنے لگا۔ "یہ سب کچھ آپ کی نذر ہے۔"

حضرت جنید بغدادیؒ نے ناخوشگوار لہجے میں فرمایا۔ "میں دولت کی نفی کرتا ہوں اور تو مجھے سیم و زر کے دام میں الجھاتا ہے۔"

"پھر میں کیا کروں؟" شدت جذبات میں وہ شخص رونے لگا۔ "مجھے بہرحال آپ کی قربت و محبت درکار ہے۔"

"سونے چاندی کے ان سکوں کو ضرورت مندوں میں تقسیم کردے۔" حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا۔

اس شخص نے خوشی خوشی اپنی تمام دولت غریب لوگوں میں بانٹ دی۔ کچھ دن بعد حضرت جنید بغدادیؒ نے اس شخص سے پوچھا۔ "اب تیری ملکیت میں کیا باقی رہ گیا ہے؟"

جب اس شخص نے اعتراف کیا کہ ابھی اس کا ایک گھر باقی ہے تو حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا۔ "اسے بھی فروخت کردے اور ساری رقم میرے پاس لے آ!"

اس شخص نے اپنا گھر فروخت کر کے حاصل شدہ رقم حضرت جنید بغدادیؒ کی خدمت میں پیش کردی اور حکم شیخ کا انتظار کرنے لگا۔

"اس ساری دولت کو دریائے دجلہ میں ڈال دے۔" حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا۔

دولت کو دریا میں ڈال دینا ایسا ہی تھا کہ جیسے کوئی شخص اپنے سرمائے کو اپنے ہاتھ سے آگ لگادے، وہ شخص کہہ سکتا تھا کہ شیخ! اس طرح تو یہ ساری رقم رائیگاں جائے گی۔ اگر آپ حکم دیں تو اسے بھی ضرورت مندوں میں تقسیم کردوں مگر اس شخص نے ایک لمحے کے لئے بھی نہ ایسا سوچا اور نہ پیرومرشد سے مزید کوئی سوال کیا، سیدھا خانقاہ سے اٹھا اور تمام رقم لے جاکر دریائے دجلہ میں پھینک دی۔

اس کے بعد حاضر خدمت ہو کر عرض کرنے لگا۔ "شیخ اب میرے لئے کیا حکم ہے؟"

"اب تمہارے پاس لٹانے کو کچھ نہیں ہے۔" حضرت شیخ جنید بغدادیؒ نے فرمایا۔ "اس لئے تم واپس جاؤ۔"

حاضرین مجلس کا خیال تھا کہ پیرومرشد کی بات سن کر وہ شخص بدحواس ہو جائے گا اور شکایت آمیز لہجے میں کہے گا کہ اب اس کا گھر ہے نہ در، پھر ایسے میں وہ کہاں جائے؟ مگر خلاف توقع اس کے چہرے پر پریشانی کا ہلکا سا نقش تک نہیں ابھرا، بلکہ پورے اطمینان کے ساتھ کہنے لگا۔

"ابھی تو میرے پاس لٹانے کے لئے میری جان کا سرمایہ موجود ہے، جب اسے لٹادوں گا تو پھر کہیں اور جانے کے بارے میں سوچوں گا۔"

پھر وہ شخص ہمہ وقت حضرت جنید بغدادیؒ کی خدمت میں حاضر رہتا، حضرت شیخ ناپسندیدگی کا اظہار فرماتے مگر وہ آپ کے قدموں میں پڑا رہتا، کئی بار آپ نے اسے خانقاہ سے نکال دیا تو وہ دروازے پر پتھر کے ستون کی طرح جم گیا۔

مختصر یہ کہ حضرت جنید بغدادیؒ نے کئی سال تک اس شخص کو آزمایا مگر وہ اپنی طلب میں سچا تھا، آخر ایک دن حضرت جنید بغدادیؒ نے اسے اپنے حلقۂ ارادت میں شامل کرلیا اور فرمایا۔

"ایسی ہی طلب رکھنے والے منزل عشق کے مسافر ہوتے ہیں، تم اپنے جذبوں کی شیطان سے حفاظت کرنا۔"

☆☆☆

حضرت جنید بغدادیؒ کا ایک مرید کئی برسوں سے آپ کی خدمت میں مصروف تھا، ایک دن آپ اپنے اس مرید کے ساتھ جنگل میں جارہے تھے، اتفاق سے اس روز سخت گرمی پڑ رہی تھی، جب کچھ دیر تک مسلسل دھوپ میں سفر جاری رہا تو مرید کی زبان سے بے اختیار نکل گیا۔

"آج کی گرمی تو ناقابل برداشت ہے۔"

یہ سنتے ہی حضرت جنید بغدادیؒ ٹھہر گئے اور نہایت پرجلال لہجے میں اپنے مرید کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔"تو نے اتنے دنوں کی صحبت میں صرف شکایت ہی کرنا سیکھا ہے؟"

مرید اپنے پیرومرشد کی گفتگو کا مفہوم نہیں سمجھ سکا اور دوبارہ موسم کی سختیوں کی شکایت کرنے لگا۔

حضرت جنید بغدادیؒ کے غیظ وجلال میں اضافہ ہوگیا۔"اپنی دنیا کی طرف واپس لوٹ جا! تو ہماری صحبت کے قابل نہیں ہے۔"

مختصر کہ اس مرید کو خانقاہ سے نکال دیا گیا، دوسرے خدمت گاروں نے ڈرتے ڈرتے سبب پوچھا تو حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا۔"موسم کیا ہے؟ دوسرے الفاظ میں حکم خداوندی ہے، ماہ ونجوم اپنی مرضی سے طلوع وغروب نہیں ہوتے، سورج میں یہ طاقت نہیں کہ وہ اپنے ارادے سے آگ برسانے لگے، جب کوئی بندہ سردی یا گرمی کی شکایت کرتا ہے تو اس کا ایک ہی مطلب ہے وہ اپنے خالق کے فیصلوں پر راضی برضا نہیں ہے، اس لئے ہم بھی ایسے شخص کو عزیز نہیں رکھتے اور وہ ہماری صحبت کے قابل نہیں ہے۔"

☆☆☆

ایک طرف حضرت جنید بغدادیؒ کے جاہ وجلال کا یہ عالم تھا اور دوسری طرف مریدوں کے ساتھ محبت کی یہ کیفیت تھی کہ آپ ایک لمحے کے لئے بھی ان کے حالات سے بے خبر نہیں رہتے تھے، حضرت جنید بغدادیؒ کا ایک مرید بصرہ میں گوشہ نشینی کی زندگی گزار رہا تھا، ایک دن اس کے دل میں کسی گناہ کا خیال گزرا، شیطانی وسوسہ اس قدر شدید تھا کہ حضرت جنید بغدادیؒ کا مرید کسی طرح اس خیال فاسدہ پر قابو نہیں پاسکتا تھا، آخر ایسی کشمکش میں پوری رات گزر گئی، صبح اُٹھا تو اسے اپنے اندر ایک ناگوار سی تبدیلی محسوس ہوئی، پھر اسی ذہنی کشمکش میں اس نے آئینہ اٹھا کر دیکھا خوف ودہشت سے اس کی چیخ نکل گئی۔ حضرت جنید بغدادیؒ کے مرید کا چہرہ مسخ ہوچکا تھا۔

"خداوندا! لوگ مجھے کیا کہیں گے؟ اپنی بگڑی ہوئی صورت لے کر ان کے سامنے کیسے جاؤں گا؟ ساری دنیا میں میری پارسائی کے قصے مشہور ہیں، بصرہ کے لوگ مجھے اس حالت میں دیکھیں گے تو یقیناً یہی کہیں گے کہ میں چھپ چھپ کر گناہ کرتا تھا اور مجھے ان ہی گناہوں کی سزا دی گئی ہے۔" حضرت جنید بغدادیؒ کا مرید زاروقطار روتا رہا مگر اس کا مسخ شدہ چہرہ اپنی اصلی حالت پر واپس نہیں آیا۔

بصرہ کے بہت سے لوگ اس کی صحبت میں بیٹھا کرتے تھے، پھر جب دوپہر کا وقت گزر گیا تو حسب معمول لوگ آنا شروع ہوگئے، اس شخص نے شرم رسوائی کے سبب دروازہ بند کرلیا۔ اگر کوئی عقیدت مند دروازہ کھولنے کے لئے کہتا تو وہ شخص غضب ناک لہجے میں جواب دیتا۔

"میری طبیعت خراب ہے، آج میں کسی سے نہیں ملوں گا، تم لوگ واپس چلے جاؤ۔"

"شیخ! اگر آپ کی طبیعت خراب ہے تو ہم شہر بصرہ کے بڑے سے بڑے طبیب کو آپ کے پاس لے آتے ہیں۔" عقیدت مند درخواست کرتے، مگر وہ شخص کسی کو کیا بتاتا کہ اسے کس قسم کا مرض لاحق ہے، نتیجتاً اپنے عقیدت مندوں کو جھڑک دیتا۔"مجھے تنگ نہ کرو، میری بیماری ایسی ہے کہ اس پر کسی طبیب کی دوا کارگر نہیں ہوسکتی۔"

آخر وہ لوگ مختلف انداز میں چہ میگوئیاں اور سرگوشیاں کرتے ہوئے واپس چلے گئے۔

حضرت جنید بغدادیؒ کے مرید کا پورا دن شدید بے چینی اور اضطراب میں گزرا، رات بھر توبہ واستغفار کرتا رہا، دوسرے دن آئینے میں اپنا چہرہ دیکھا تو سیاہی کسی قدر کم ہوگئی تھی، مرید کو خوشی کا ہلکا سا احساس ہوا مگر ابھی وہ انسانی مجمع میں جانے کے قابل نہیں تھا۔ (باقی آئندہ)

ادارہ

اس ماہ کی شخصیت

از: فیروز آباد

نام: خالدہ بیگم

نام والدین: سمیہ بانو، شمیم احمد

تاریخ پیدائش: ۱۷رفروری ۱۹۹۰ء

قابلیت: بی، کام

آپ کا نام ۹ حروف پر مشتمل ہے ان میں سے ۳ حروف نقطے والے ہیں، باقی ۶ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں، عنصر کے اعتبار سے آپ کے نام میں ۳ حروف آتشی، ۳ حروف خاکی، ۲ حروف بادی اور ایک حرف آبی ہے، اعداد کے اعتبار سے آپ کے نام میں خاکی حروف کو غلبہ حاصل ہے۔

آپ کے نام کا مفرد عدد ایک، مرکب عدد ۱۰ اور آپ کے نام کے مجموعی اعداد ۱۷۱ ہیں۔

عدد ایک کا ستارہ شمس ہے اور شمس کا تعلق برج اسد سے ہے، جس کا ستارہ شمس ہوگا اس کے لئے موزوں ترین دن اتوار ہوگا۔

جن خواتین کا عدد ایک ہوتا ہے وہ حد سے زیادہ خوددار اور غیرت مند ہوتی ہیں، حمیت اور وفاداری ان میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوتی ہے، ایک عدد کی خواتین شوقین مزاج ہوتی ہیں، گھومنا پھرنا ان کی فطرت میں میں داخل ہوتا ہے لیکن ان میں زبردست سنجیدگی اور متانت ہوتی ہے اور چھچھور پن سے انہیں نفرت ہوتی ہے۔ ایک عدد والی خواتین کا انداز گفتگو مسحور کن ہوتا ہے یہ اپنی گفتگو سے سامعین کا دل جیت لیتی ہے اور سامعین کے دل ودماغ پر انمٹ نقوش چھوڑنے میں کامیاب ہوجاتی ہے۔ ایک عدد کی خواتین کو تخریب کاریوں سے دحشت ہوتی ہے، ان کی سوچ مثبت ہوتی ہے، منفی سوچ وفکر سے بھی انہیں بہت الجھن ہوتی ہے، یہ منفی سوچ رکھنے والے انسانوں سے اور عورتوں سے دور دور رہنا پسند کرتی ہیں، ان خواتین میں ایک طرح کی انا ہوتی ہے اور ان کی یہ انا کبھی کبھی ان کے لئے باعث صدمات بھی بن جاتی ہے اور کتنے ہی رشتے دار ان سے دوریاں اختیار کرلیتے ہیں۔

ایک عدد کی خواتین وفادار ہوتی ہیں لیکن یہ کسی کی محکومیت کو برداشت نہیں کرتیں، یہ مختارانہ طور پر کام کرنے کی عادی ہوتی ہیں، کسی کی بھی روک ٹوک انہیں ایک آنکھ نہیں بھاتی، ان میں ایک طرح کی خودسری بھی ہوتی ہے، لیکن ان کی وفاشعاری انہیں حد اعتدال میں رہنے پر مجبور کرتی ہے، اس لئے خودسری کے باوجود یہ بھٹکنے سے محفوظ رہتی ہیں۔

ایک عدد کی خواتین مستقل مزاج ہوتی ہیں، ان کی طبیعت میں زبردست استحکام ہوتا ہے، ان کی قوت فہم بہت مضبوط ہوتی ہے، ان کی بصیرت اور فراست ان کی ہم جولیوں میں ضرب المثل بن جاتی ہے، ان کے مزاج میں ایک طرح کی تیسری اور تیزی ہوتی ہے لیکن ان کے اخلاق اور ان کا رویہ لوگوں کو متاثر کرتا ہے اور ان سے ملنے والے ان کے گرویدہ ہوکر رہ جاتے ہیں، یہ اپنی قوت ارادی اور قوت خود اعتمادی کی وجہ سے ترقی کی منزلیں تیہ کرتی رہتی ہیں اور قرابت داری میں اپنا مقام بنانے میں کامیاب رہتی ہیں، بالعموم ان کی صحت اچھی رہتی ہے، ان کا چہرہ ہمیشہ ہشاش بشاش رہتا ہے اور عقل وخرد کی چمک دمک ہمیشہ ان کے چہرے پر نظر آتی ہے، ان خواتین کو حکم عدولی برداشت نہیں ہوتی، اگر ان کا کوئی ماتحت ان کے حکم کی تعمیل نہیں کرتا تو یہ چراغ پا ہوجاتی ہیں اور اسی وقت ان کا پیمانہ صبر وضبط چھلک اٹھتا ہے۔

ایک عدد کی خواتین جم کر دوستی اور دشمنی کرنے کی قائل ہوتی ہیں، یہ جس سے دوستی کرتی ہیں اس کی بھی کوئی حد نہیں ہوتی اور جس سے دشمنی کرتی ہیں اس کی بھی کوئی انتہا نہیں ہوتی۔ ایک عدد کی خواتین کسی سے ہار ماننا اور کسی کے سامنے سر جھکانا پسند نہیں کرتیں، ان کی غیرت اور خودداری

انہیں کسی کے سامنے دست سوال دراز کرنے اور کسی سے رحم و کرم کی بھیک مانگنے سے بھی روکتی ہے، یہ مانگنے کے اُجالوں کی قائل نہیں ہوتیں یہ اپنے مٹی کے چراغ پر قناعت کرلیتی ہیں لیکن انہیں وہ روشنی گوارہ نہیں ہوتی جس کی وجہ سے انہیں اپنوں یا غیروں کے سامنے اپنا دامن پھیلانا پڑے۔

ایک عدد کی خواتین بہت پرکشش ہوتی ہیں، ان کا انداز رہن سہن بہت دلکش ہوتا ہے، یہ صاحب عزم ہوتی ہیں، ان کے خیالات بہت صاف ستھرے ہوتے ہیں اور ان کی قوت فکر بہت بڑھی ہوئی ہوتی ہے، یہ بہادر بھی ہوتی ہیں اور جرأت مند بھی، ان کا مزاج عظیم الشان ہوتا ہے، ان کے خیالات بہت معیاری ہوتے ہیں اور ان کے ہر ذوق پر سنجیدگی کی چھاپ ہوتی ہیں، ان میں مزاح کی بھی صلاحیت ہوتی ہے لیکن یہ بھونڈے مذاق سے یہ بہت دور رہتی ہیں، تفریحات کی شوقین ہوتی ہیں لیکن کسی پر بوجھ بننا پسند نہیں کرتیں، بناؤ سنگھار کا شوق ہوتا ہے لیکن ان کے بناؤ سنگھار میں بھی سنجیدگی کا عنصر غالب رہتا ہے انہیں پیڑ پودوں سے دلچسپی ہوتی ہے اور یہ عموماً ہرے رنگ کو پسند کرتی ہیں۔

ایک عدد کی خواتین سلیقہ مند ہوتی ہیں، فیاض بھی ہوتی ہیں، لوگوں کے ساتھ ہمدردی کر کے انہیں ایک طرح کی فرحت محسوس ہوتی ہے، ان کے نظریات بہت واضح ہوتے ہیں، منافقت سے انہیں گھن آتی ہے اور منافقین سے ان کا کبھی نباہ نہیں ہوتا، چونکہ آپ کا مفرد عدد ایک ہے اس لئے کم وبیش یہ تمام خصوصیات آپ کے اندر بھی موجود ہوں گی، آپ صاحب اخلاق ہیں، آپ تہذیب وتمدن کی دلدادہ ہیں، آپ سلیقہ مند ہیں اور آپ اپنی میٹھی میٹھی باتوں سے لوگوں کا دل جیت لیتی ہیں، منافقت آپ کو پسند نہیں، چھچھورپن بھی آپ کو گوارہ نہیں ہوتا، آپ کے خیالات صاف ستھرے ہوں گے اور آپ کے رجحانات بہت معیاری ہوں گے، آپ کی ہم جولیاں آپ کی قربت سے فخر محسوس کریں گی، آپ کی غیرت اور خودداری آپ کی خاصی پہچان ہوگی، لوگوں سے ہمدردی کرنا آپ کا شیوہ ہے اور ٹوٹے ہوئے دلوں کو جوڑنا بھی آپ کی فطرت ثانیہ ہے، آپ وفا اور دوستی کا بھرپور حق ادا کرتی ہیں لیکن آپ خواہ مخواہ کے احکامات کو برداشت نہیں کرسکتیں، آپ آزادی کے ساتھ جینے کی قائل ہیں، آپ دوسروں کے معاملات میں کبھی ٹانگ نہیں اڑاتیں اور آپ یہ چاہتی ہیں کہ دوسرے لوگ بھی آپ کے معاملات میں دخل اندازی نہ کریں، آپ شدت کے ساتھ اس بات کی قائل ہیں کہ خود بھی جیو اور دوسروں کو بھی جینے دو۔

آپ کی مبارک تاریخیں: ایک، ۱۰، ۱۹ اور ۲۸ ہیں، ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے کی کوشش کریں، انشاء اللہ کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔

آپ کا لکی عدد ۹ ہے، اس عدد کی چیزیں اور شخصیتیں آپ کو بطور خاص راس آئیں گی، آپ کی دوستی ۴ اور ۹ عدد والے لوگوں سے اور عورتوں سے خوب جمے گی۔ ۲، ۳، ۵ اور ۸ عدد کی خواتین اور لوگ آپ کے لئے عام سے ہوں گے، ان سے آپ کو نہ خاطر خواہ فائدہ ہوگا نہ قابل ذکر نقصان۔ ۶ اور ۷ عدد آپ کے دشمن عدد ہیں، ان عدد کی چیزوں اور لوگوں سے آپ اگر دور رہیں تو آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔

آپ کا مرکب عدد ۱۰ ہے، یہ عدد اپنے حامل کو بار بار فائدہ پہنچاتا ہے، یہ استقلال اور استحکام کا عدد ہے، اس عدد کی برکتیں حامل عدد کو سرخرو رکھتی ہیں اور اس کو نت نئے استحکامات اور قابل قدر اعزازات سے بہرہ ور کرتی ہیں۔

آپ کی تاریخ پیدائش ۱۷ ہے، یہ تاریخ آپ کے حالات پر برے اثرات مرتب کرے گی، اس تاریخ کی وجہ سے آپ کی قسمت کئی بار ہچکولے کھائے گی اور آپ کو کئی بار نت نئے صدمات عطا کرے گی، آپ کی مجموعی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۲ بنتا ہے، یہ تاریخ بھی آپ کو مشکلوں سے اور آفتوں سے دوچار کرے گی۔

آپ کی غیر مبارک تاریخیں: ۲، ۱۲، ۱۷ اور ۲۳ ہیں، ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے سے گریز کریں ورنہ ناکامی کا اندیشہ رہے گا۔ آپ کا برج دلو اور ستارہ زحل ہے، ہفتہ کا دن آپ کے لئے اہم ہے، اپنے خاص کاموں کو ہفتہ کے دن کرنے کی کوشش کریں، بدھ، جمعرات اور جمعہ بھی آپ کے لئے اہم ہیں، البتہ اتوار، پیر اور منگل کو اپنے اہم کام کرنے کی شروعات نہ کریں۔

یاقوت آپ کی راشی کا پتھر ہے، یہ اللہ کی عطا کردہ نعمتوں میں سے ایک خاص نعمت ہے، اس کو استعمال کرنے کے بعد آپ کی زندگی میں سنہرا انقلاب آئے گا اور خواہ مخواہ کی الجھنوں سے نجات ملے گی۔

اکتوبر، دسمبر اور جنوری کے مہینوں میں اپنی صحت کا بطور خاص خیال رکھیں، ان مہینوں میں اگر معمولی درجہ کی بھی کوئی بیماری حملہ آور ہو تو

اس کا علاج کرنے میں غفلت نہ برتیں، عمر کے کسی بھی حصے میں آپ کو امراض معدہ، درد گٹھیا، امراض قلب، امراض دماغ، ٹانگوں، بازوؤں اور پیروں کے درد کی شکایت ہوسکتی ہے، بلڈ پریشر کی بیماری بھی آپ کو پریشان کرسکتی ہے، آپ کے لئے لیموں، کھجور، سنگترہ، ادرک، شہد اور پودینہ مفید ثابت ہوں گے، وقتاً فوقتاً ان کا استعمال جاری رکھیں، آپ کے نام میں ٦ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں، ان کے مجموعی اعداد ۷۳ ہوتے ہیں، اگر ان میں اسم ذات الٰہی کے اعداد ٦٦ شامل کرلئے جائیں تو کل اعداد ۱۳۹ ہوجاتے ہیں، ان کا نقش مربع بہر اعتبار آپ کے لئے مفید ثابت ہوگا، نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸٦

۳۴	۳۷	۴۱	۲۷
۴۰	۲۸	۳۳	۳۸
۲۹	۴۳	۳۵	۳۲
۳٦	۳۱	۳۰	۴۲

آپ کے مبارک حروف ث، س، ش اور ص ہیں، ان حروف سے شروع ہونے والی ہر چیز آپ کو انشاء اللہ راس آئے گی جیسے ثمر، سرکہ، شہوت صبوئی وغیرہ۔

آپ فطری طور پر ایک اچھی خاتون ہیں، آپ حسن اخلاق کی دولت سے مالا مال ہیں، آپ کا مزاج شاہانہ ہے، آپ اللہ کے بندوں کی خدمت کا جذبہ رکھتی ہیں، لوگوں سے ہمدردی کرنا اور حق داروں کے سر پر دست شفقت رکھنا آپ کی ذات کا ایک حصہ ہے، آپ لوگوں کا دل جیتنے کے لئے اپنے تن من دھن کی بازی بھی لگا سکتی ہیں، لوگوں کے دلوں پر اپنی وقعت پیدا کرنا آپ کا ایک شوق ہے اور آپ کا یہ شوق کبھی کبھی بہت بڑھ جاتا ہے، آپ کے حاسدوں کی تعداد ہر دور میں زیادہ رہے گی لیکن آپ کو آپ کے معیار سے گرانا بہت آسان نہیں ہوگا۔

آپ کی ذاتی خوبیاں یہ ہیں: خود اعتباری، یقین محکم، فہم فراست، زبردست، حوصلہ، جرأت مندی، قوت اختیاری، غیرت و خودداری، دل و دماغ کی فیاضی وغیرہ۔

آپ کی ذاتی خامیاں یہ ہیں: خودنمائی، قدامت پرستی، شاہ خرچی، لغو باتیں، خوشامد پسندی، ایک طرح کی شیخی اور اتراہٹ، انانیت وغیرہ۔

ہم امید کرتے ہیں کہ اس خاکے میں جو کچھ بھی لکھا گیا ہے اس کو آپ بغور پڑھیں گی اور پھر اپنی خوبیوں میں اضافہ کرنے کی کوشش کریں گی اور ان خامیوں سے نجات حاصل کرنے کی جدوجہد بھی کریں گی جن کی طرف ہم نے اشارہ کیا ہے۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا چارٹ یہ ہے۔

۷۸٦

		۹۹
۲		
۱۱		۷

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں ایک دو بار آیا ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ آپ کے اندر زبردست قسم کی گفتگو کرنے کی صلاحیت ہے، آپ باتیں خوب بناتی ہیں اور اپنی باتوں سے سامعین کو متاثر بھی کرلیتی ہیں، آپ کے اندر اپنے مافی الضمیر کو بیان کرنے کی پوری پوری صلاحیت موجود ہے، باتوں میں کوئی آپ سے زیادہ نمبر نہیں لے سکتا لیکن آپ کے اندر ایک طرح کی ضد اور انا بھی موجود ہے اس لئے اکثر آپ ہٹ دھرمی کا مظاہرہ بھی کرگزرتی ہیں اور اپنی بات کی اونچ پر قائم رہتی ہیں۔

۲ کی موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ آپ کی قوت ادراک بہت بڑھی ہوئی ہے لیکن آپ اس کا کوئی فائدہ نہیں اٹھا پاتیں۔

۳ کی غیر موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ آپ اپنی کاوشوں کو اور اپنی منصوبہ بندیوں کو دنیا کے سامنے پیش کرتے ہوئے ہچکچاہٹ محسوس کرتی ہیں اور اس طرح اپنی ہنرمندیوں کو لوگوں کے سامنے ظاہر کرنے سے محروم رہ جاتی ہیں اور آپ کی مقبولیت کے سیارے میں بریک لگ جاتے ہیں۔

۴، ۵ اور ٦ کی غیر موجودگی گھریلو ذمہ داری سے بیزاری کی طرف اشارہ کرتی ہے، اندازہ ہوتا ہے کہ آپ گھریلو مسائل سے اکثر و بیشتر راہ فرار اختیار کرنے کی کوشش کرتی ہیں حالانکہ آپ کو اپنے گھر سے بہت محبت ہے لیکن آپ گھریلو مسائل سے کچھ بیزار بیزاری رہتی ہیں، آپ

بے شمار خصوصیات کے باوجود ایک طرح کی احساس کمتری اور ایک طرح کی پست ہمتی کا شکار ہیں اور اس کی وجہ بچپن میں ملے ہوئے صدمات یا کسی اپنے کی موت یا کسی کی زیادتیاں ہوسکتی ہیں جن کی بنا پر آپ کے دل و دماغ ایک طرح کی بغاوت پر آمادہ رہتے ہیں اور آپ ان خانگی مسائل سے اپنا دامن بچاتی ہیں، جن کی وجہ سے کبھی آپ کو زدوکوب کیا ہو یا جن کی وجہ سے آپ طعنہ وتشنیع کا شکار رہی ہوں۔

۷ کی موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ آپ عدل وانصاف کو پسند کرتی ہیں، آپ ہر جگہ انصاف ہی کو دیکھنا چاہتی ہیں، ظلم وستم سے آپ کو وحشت ہوتی ہے اور آپ موقعہ بہ موقعہ ظلم وستم کے خلاف احتجاج بھی بلند کرتی ہیں۔

۸ کی غیر موجودگی آپ کو اس بات پر اُکساتی ہے کہ آپ کو اپنے کاموں میں نظم ونسق کو برقرار رکھنا چاہئے، ہر حال میں اور ہر معاملے میں آپ کو کاہلی اور سستی سے احتراز کرنا چاہئے، تمام مادّی کاموں میں آپ کی دلچسپی ہونی چاہئے اور روپے پیسے کی آمد ورفت کے معاملے میں آپ کو خوب چوکنا رہنا چاہئے۔

آپ کے چارٹ میں ۹ دوبار آیا ہے اور اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کی شخصیت بہت مضبوط ہے، آپ کے مزاج میں پختگی ہے اور آپ فطری طور پر ایک اچھے کردار اور ایک اچھے اخلاق کی خاتون ہیں، آپ کے اندر غیرت بھی ہے اور حمیت بھی، آپ ملنساری پر یقین رکھتی ہیں، لیکن آپ ہر تعلق میں سنجیدگی کو برقرار رکھنا چاہتی ہیں، آپ کے اندر اعتبار، ہمدردی اور جذبۂ خیرسگالی بھی ہے اور آپ چاہتی ہیں کہ آپ سے ملنے والے لوگ دیر تک آپ کو یاد رکھیں اور یقیناً لوگ آپ کو دیر تک یاد رکھتے ہوں گے اور آپ کی گفتگو کی مہک سے ان کی روح دیر تک محظوظ ہوتی ہوگی۔

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں کوئی بھی لائن مکمل نہیں ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ آپ کی خوشیاں اور آپ کی راحتیں ہمیشہ ادھوری رہ جائیں گی اور آپ اپنی زندگی میں ہمیشہ ایک کمی سی اور ایک ادھوراپن سا محسوس کریں گی۔

درمیان کی لائن جو دل کی لائن ہے اس کے خالی ہونے سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آپ اپنی ضروریات کے اظہار سے ہچکچاہٹ محسوس کرتی ہیں اور آپ کے اندر دوسروں سے توقعات وابستہ رکھنے کا رجحان موجود ہے، اگر آپ خودداری اور فطری غیرت مندی کی وجہ سے کسی سے کچھ کہہ نہیں پاتیں لیکن آپ دوسروں سے یہ امید بنائے رکھتی ہیں کہ وہ خود کسی تعاون کی پیش کش کریں اور کسی طرح کی مدد کے لئے آپ کے واسطے اپنا ہاتھ بڑھائیں۔

آپ کا فوٹو آپ کے مزاج کے استحکام کی غمازی کرتا ہے اور آپ کے فوٹو سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کے اندر ایک طرح کی دلکشی اور ایک طرح کی وجاہت ہے جو محفلوں میں اور فنکشنوں میں آپ کو دوسری خواتین سے ممتاز رکھتی ہوگی۔

آپ کے دستخط یہ ثابت کرتے ہیں کہ آپ پراسرار رہنے کو ترجیح دیتی ہیں، آپ کھل کر دنیا کے سامنے آنا نہیں چاہتیں، آپ چاہتی ہیں کہ ایک طرح کا پردہ اور ایک طرح کی دیوار آپ کے اور دنیا والوں کے درمیان حائل رہے۔

آپ کا خاکہ مکمل ہوا، اس خاکے کو پڑھ کر اگر آپ نے اپنی شخصیت کی نوک پلک مزید نکھارلی تو آپ کی شخصیت میں چار چاند لگ جائیں گے اور آپ موجودہ وقت سے بھی زیادہ پرکشش اور خوشنما محسوس ہونے لگیں گی۔

اس کالم کا اصل مقصد یہی ہے کہ لوگوں میں آئینہ دیکھنے کی جرأت ہو اور پھر آئینہ دیکھ کر وہ اپنے چہرے کے نقوش ونگار مزید خوبصورت اور پرکشش بنانے کی ہر ممکن جدوجہد کریں اور اس شعر کو بھی حرزِ جان بنالیں۔

حُسنِ صورت عارضی ہے، حُسنِ سیرت مستقل
ایک سے خوش ہوتی ہیں نظریں ایک سے خوش ہوتا ہے دل

☆☆☆

اعلانِ عام

ملک بھر میں ماہنامہ طلسماتی دنیا کے ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ شائقین درج ذیل فون نمبر پر رابطہ قائم کریں اور ایجنسی لے کر شکریہ کا موقعہ دیں۔ واضح رہے کہ یہ رسالہ دعوت وتبلیغ کا موثر ذریعہ ہے۔

موبائل نمبر: 09756726786

آسیب و جادو کا قرآن کریم سے علاج

انسان کو اس دور سائنس میں نت نئی بیماریوں اور مسائل سے دوچار ہونا پڑتا رہا ہے، عجیب وغریب واقعات وحادثات رونما ہورہے ہیں اور اشرف المخلوقات اور مختار ہونے کے باوجود محتاج محض بن کر رہ گیا ہے اور ہر دور پرآشوب میں حقیقتاً وہی لوگ کامیاب ہیں جو خدا پر یقین محکم رکھتے ہیں اور اوہام کا شکار نہیں ہوتے۔ زمانہ قدیم سے ایک بیماری د آسیب زباں زد خاص وعام ہے، جس کو علم طب میں ''ہسٹریا'' اور عملیات کی زبان میں ''آسیب، حاضری یا جادو'' کے نام سے جانا جاتا ہے جب کہ ہسٹریا ایک بیماری ہے اور آسیب کا تعلق عملیات سے ہے۔

علامات: دونوں صورتوں میں مریض مرد ہو یا عورت، جوان ہو یا ضعیف، شادی شدہ ہو یا غیر شادی شدہ ایک ہی قسم کے حرکات کا مرتکب ہوتا ہے، مثلاً چیخنا، چلنا، آواز کا تبدیل ہوجانا، غیر معمولی طاقت کا مظاہرہ، مستقل روتے یا ہنستے رہنا اور اس ہنسنے اور رونے کے درمیان مریض کا ڈراؤنے انداز میں دانتوں کی نمائش کرنا، بھوک کا بالکل ختم ہوجانا یا پھر خوراک کا اتنا بڑھ جانا کہ لوگ حیران اور دنگ رہ جائیں وغیرہ وغیرہ۔

خیال رہے کہ ہسٹریا کا شکار اکثر جوان لڑکے یا لڑکیاں ہی ہوتے ہیں اور اس کا علاج شادی یا دواؤں سے ہی ممکن ہے لیکن آسیبی خلل کا تعلق چوں کہ جنات وخبائث سے ہے لہٰذا اس کا علاج دواؤں کے ذریعے ممکن نہیں ہے، اسی لئے میڈیکل سائنس اس سلسلے میں خاموش ہے اور اس کو نفسیاتی وہم سے منسوب کرتی ہے یہی وجہ ہے کہ لوگ آسیبی مریضوں کا علاج ڈاکٹر وحکیموں سے کرواتے رہتے ہیں لیکن شفا ندارد۔ ہسٹریا وآسیب میں جو چیز سب سے مشکل ہے وہ ہے مرض کی تشخیص کہ ہسٹریا ہے یا آسیب؟ اس لئے کہ دونوں طرح کے مریضوں کی علامات تقریباً ایک ہی جیسی ہیں۔ لہٰذا علاج بھی دشوار ہوتا ہے۔

جب مرض آپ کی گرفت میں آجائے کہ ہسٹریا نہیں بلکہ آسیبی خلل ہے تو علاج آسان ہے اور آسیب کے علاج کے کئی طریقے ہیں، منجملہ ان میں ہم 'سورہ مبارکہ جن' کا ایک آسان عمل تحریر کررہے ہیں، اس پر عمل کریں، انشاء اللہ شفا حاصل ہوگی۔

ہم یہ وضاحت کردیں کہ جو لوگ اس پر یقین نہ رکھتے ہوں وہ نہ رکھیں مگر بحیثیت مسلمان جنات وآسیب سے انکار قطعاً ناممکن ہے۔ جو حضرات عملیات کے قائل نہیں ہیں ان میں پڑھے لکھے اور جاہل دونوں اقسام کے لوگ ہیں۔ کچھ ایسے بھی ہیں جو بھوت، پریت اور چڑیل کے قائل ہیں جن کا سرے سے کوئی وجود ہی نہیں ہے۔ جنات ونظر بد کے منکر ہیں، حالاں کہ تاریخ اسلام کا معمولی طالب علم ''جنگ بیر العلم'' کا علم رکھتا ہے یہ جنگ حضرت علیؓ اور جن کے درمیان واقع ہوئی تھی۔ جب لشکر اسلام کو پانی کے لئے جنات نے پریشان کیا تھا (حوالہ کے لئے ملاحظہ فرمائیں شواہد النبوۃ، علامہ جامی، طبع لکھنؤ، ۱۹۲۰، ودمہ ساکبہ طبع ایران) اور نظر بد کے منکر حضرات کو سورہ قلم کی آخری آیات کی تلاوت کرکے مطالب پر غور کرنا چاہئے۔

پرہیز: خیال رہے کہ آسیب کے مریض کے ساتھ کسی بھی قسم کی زیادتی نہ کریں، مار پیٹ کرنے سے حالات ناگفتہ بہ حد تک خراب ہوسکتے ہیں، لہٰذا ایذا رسانی سے مکمل پرہیز کریں۔

علاج: اس کے لئے ایک طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں روز پنجشنبہ صبح صادق سے پہلے غسل کرے اور طلوع آفتاب تک نماز وتلاوت و وظائف میں مصروف رہے۔ طلوع آفتاب کے فوراً بعد شیشے کے پاک برتن پر گلاب وزعفران سے ''سورہ جن'' ایک دفعہ لکھیں اور دھوکر مریض کو پلائیں اور اس کے فوراً بعد دوسری دفعہ گلاب وزعفران سے یہی سورۃ کاغذ پر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں اور ۷ دن تک اسی وقت مقررہ پر بلاناغہ ایک مرتبہ سورہ جن کی تلاوت کرکے دم کریں، انشاء اللہ شفائے کامل حاصل ہوگی۔ خیال رہے کہ عامل کا پابند صوم وصلوٰۃ، متقی اور پرہیزگار ہونا ضروری ہے۔ ورنہ عمل کارگر نہ ہوگا۔

☆☆☆

حضرت مولانا حسن الہاشمی کے نئے شاگرد

اعلامیہ نمبر -۲۱

شمار	نام	علاقہ	T. No.
1164	محمد نعیم الدین	نہرو نگر، عیدی بازار، یاقوت پورہ، حیدر آباد، تلنگانہ	T/1214/15
1165	محمد جاوید	وارڈ نمبر 3، شواجی نگر، سپر بیکری، جلگاؤں، مہاراشٹر	T/1215/15
1166	حافظ محمد عبداللہ	گاؤں مہلا، تھانہ دھوریہ، ضلع بانکا، بہار	T/1216/15
1167	شیخ محمد عمران قاسمی	محلہ فاطمہ نگر، گاؤں ہرسول، ضلع اورنگ آباد، مہاراشٹر	T/1217/15
1168	فرہاد الٰہی	اکبر پور، ضلع بلند شہر، یوپی	T/1218/15
1169	غلام حسین	گاؤں جلال پور، پوسٹ ٹوڈا، کلیان پور، روڑکی، ضلع ہریدوار، اتراکھنڈ	T/1219/15
1170	عبدالسبحان	گاؤں لوبیہ کندر، ضلع کشن گنج، بہار	T/1220/15
1171	محمد مشتاق احمد	سندول نواس، چیتاخانہ، مین روڈ، بیدر، کرناٹک	T/1221/15
1172	محمد شفیع	8-169، آؤٹ سائڈ شاہ گنج، پیرفانی مسجد، بیدر، کرناٹک	T/1222/15
1173	محمد اسلم	نزد بی ایس این ایل ٹاور، آزاد کالونی، دیگلور، ضلع ناندیڑ، مہاراشٹر	T/1223/15
1174	غلام سرور عالم	گھر نمبر 133، گلی نمبر 6، دیال پور، نورتھ ایسٹ، دہلی 96	T/1224/15
1175	محمد اسلم قریشی	عیدگاہ والی مسجد، گاؤں و پوسٹ کلوگڑھی، ڈاسنہ، غازی آباد، یوپی	T/1225/15
1176	وقار احمد	اسلام نگر، شیام پوری، نزد قاضی گارڈن، کھتولی، ضلع مظفر نگر یوپی	T/1226/15
1177	امام حسین	گلی ٹیکن اونی، وارڈ نمبر 1، گاؤں الکل، ضلع باگلکوٹ، کرناٹک	T/1227/15
1178	آفتاب عالم	گلی نمبر 4، چمن کالونی، نیا بس اسٹینڈ، مدنی مسجد، غازی آباد یوپی	T/1228/15
1179	عبدالحبیب	گاؤں مادھو پور، حضرت پور، روڑکی، ضلع ہریدوار، اتراکھنڈ	T/1229/15
1180	محمد وسیم	محلہ مومن پورہ، دیوانی باؤلی، کربلا روڈ، ناندیڑ، مہاراشٹر	T/1230/15
1181	عبدالقادر	محلہ لال سرائے، قصبہ بڑھاپور، ضلع بجنور، یوپی	T/1231/15
1182	محمد قمر	7/2-B، ہری گلی، ایم ایس روڈ، کولکاتہ، ویسٹ بنگال	T/1232/15
1183	حافظ عبدالرزاق	مدرسہ قاسمیہ العلوم، گاؤں اداوڑ، تعلقہ، چوپڑا، ضلع جل گاؤں، مہاراشٹر	T/1233/15
1184	محمد انتظار	سیما ہاؤس نمبر 504، گلی نمبر 15، نیا مصطفیٰ آباد، دہلی 94	T/1234/15
1185	عرفان الرحمٰن	گاؤں پوہدی، بیلا، تھانہ گھنشیام پور، ضلع دربھنگہ، بہار	T/1235/15
1186	سید عبداللہ ہاشمی	محلہ شاہ والی، تاج الدین بابا روڈ، سامنے قبرستان ایریا، بودھ نگر لاتور، مہاراشٹر	T/1236/15

شمار	نام	ملاقات	T. No.
1187	پیرزادہ محمد امین شاہ	ٹیلی فون ایکسچینج روڈ، محلہ ڈنگر پورہ، پلوامہ، جموں وکشمیر	T/1237/15
1188	شیخ موسیٰ علی	وینگاراؤ نگر، پوسٹ ہیڈاکا کانی، ضلع گنٹور، اے پی	T/1238/15
1189	سید میران جلال	جیون لال مل، نواب صاحب کنٹہ، حیدرآباد، تلنگانہ	T/1239/15
1190	محمد اطہر قاسمی	گاؤں عمری کلاں، وایا جھالو، ضلع بجنور، یوپی	T/1240/15
1191	محمد مہتاب عالم	گاؤں بیپرا بجکی، پوسٹ سید پور، شکار پور، ضلع چمپارن، بہار	T/1241/15
1192	محمد لطیف وار	محلہ وامر، گاؤں ڈلورہ، تحصیل سوپور، ضلع بارامولا، جموں وکشمیر	T/1242/15
1193	سید الطاف الحق ہاشمی	مکان نمبر 111-2-6، پٹھان گلی نیا تالیم، بیدر، کرناٹک	T/1243/15
1194	سید مزمل پاشا	مکان نمبر 3/97، نزد گرام پنچایت، ناناایکلی، ہمنا آباد، ضلع بیدر، کرناٹک	T/1244/15
1195	مولانا محمود اللہ رشدی گنگوہ	مکان نمبر 25، نزد بس اسٹاپ، ڈوڈا بستی، پوسٹ الال اپ نگر، بنگلور، کرناٹک	T/1245/15
1196	محمد عبدالواجد	گاؤں راور کیلا، پولیس اسٹیشن، پلانٹ سائٹ، ضلع سندر گڑھ، اڑیسہ	T/1246/15
1197	شیخ منصور احمد	مکان نمبر 2753-7-26، ودیا پالم، گاندھی نگر، سبھاش چندر بوس نگر، نیلور، اے پی	T/1247/15
1198	محمد افضال	مکان نمبر 24، قصبہ گنگا، بیر سید روڈ، ضلع بھوپال، ایم پی	T/1248/15
1199	محمد سلمان	مکان نمبر 16، گلی نمبر 1، نزد مسجد کلو بوا، کملا پارک، بھوپال، ایم پی	T/1249/15
1200	سید رکن الدین شاہ	مکان نمبر 35، سیکنڈ مین روڈ، کشور با نگر، میسور روڈ، بنگلور، کرناٹک	T/1250/15
1201	خواجہ عمر	مکان نمبر 22-8-588/13/4، چوتھا بازار، کنڑ کوٹ، حیدرآباد، تلنگانہ	T/1251/15
1202	شیخ ساجد	مکان نمبر 1-4-27/71/4، پدماشالی کالونی، کوادی گوڑہ، مشیر آباد، تلنگانہ	T/1252/15
1203	محمد علی عباس	مکان نمبر 1-4-3/214، ورے گڈم چیپلی، پیڈنہ، ضلع کرشنا، اے پی	T/1253/15

☆☆☆

شاگرد بننے کے لئے اپنا نام، والدین کا نام، شناختی کارڈ، مکمل پتہ، فون نمبر، 4 پاسپورٹ سائز فوٹو اور

-/1000 روپے فیس روانہ کریں اور اپنی تعلیم اور قابلیت کی وضاحت کریں۔

جاری کردہ: ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی، دیوبند، ضلع سہارنپور، یوپی، پن کوڈ نمبر 247554

محسن ملت حضرت مولانا حسن الہاشمی مدظلہ العالی کے اجازت یافتہ شاگرد

روحانی علاج کے ضرورت مند لوگ ان سے رجوع کر سکتے ہیں۔

نمبر شمار	شہر	اسم گرامی	موبائل نمبر
1	مدراس	مولانا فیصل الغنی امام وخطیب مسجد مانا موتا	09840026184
2	میسور	مولانا عمیر مدنی، سرپرست مدرسۃ الفنوان	09845485263
3	حیدرآباد	مولانا قاضی محمد سیف الدین بایزید یوسف یونانی فارمیسی	040-23564217
4	بے پور	الحاج سید مختار الرحمٰن راہی نخل بندان	09414043103
5	جودھپور	غفران الہی، میرتی گیٹ	09351360478
6	جودھپور	رجب علی، نزد مسجد لکھاران	09314680068
7	ممبئی	بابا ضیاء الدین	09323061058
8	ممبئی	ڈاکٹر انور حسین خطیب	022-25740462
9	لدھیانہ	حاجی محمد یونس	09463031310
10	دہرہ دون	عرفان الرب، نزد روڈ ویز اسٹینڈ	09897225740
11	میرج سانگلی	مولانا رفیع الدین	09503397446
12	بنگلور	فیض احمد	09845531472
13	بنگلور	سید کلیم اللہ	09441782671
14	بنگلور	حفظ الرحمٰن (بھارتی نگر)	09342949078
15	محبوب نگر	ایم عبدالوحید	09703022457
16	بھوپال	مفتی عبدالرحیم قاسمی، نور محل روڈ	09425688620
17	گلبرگہ	محمد رفیق احمد	09449325570
18	مظفرنگر	قاری محمد اسلم	09997914261
19	ویلور شارم	مولانا زبیر احمد	09443489712
20	خورجہ بلند شہر	ڈاکٹر محمد مسیح فاروقی	09319982090
21	دہلی	ڈاکٹر سراج الدین (اوکھلا)	09690876797
22	منصور پور، مظفرنگر	محمد ہارون میاں (نزد دربار)	09719041941
23	الناور (کرناٹک	حکیم مولانا محمد طیب توگی	09916652346
24	وانم باڑی	عامل نوشاد احمد	09597772317

25	چنئی	حاجی سید حافظ سید وہاب الدین	09600119505
26	ممبئی	سلیم قریشی	09773406417
27	پربھنی	مولانا سعید احمد قاسمی	09766057202
28	پلوامہ (کشمیر)	غلام محمد پنڈت	0962276300
29	شاجاپور	محمد اویس ابن شرف الدین	08889397917
30	کشتگی (کرناٹک	مولانا فضل کریم قاسمی	09916270797
31	کوپل (کرناٹک)	مولانا محمد ابوبکر	07259090958
32	پلوامہ (کشمیر)	فاروق احمد	09622705779
33	امبیڈکرنگر (یوپی)	محمد عارف	09598005942
34	ہاشم آباد (حیدرآباد)	مولانا احمد علی قاسمی	09030929428
35	ناندیڑ (مہاراشٹر)	محمد ابراہیم عرف پاشا	09766013590
36	ناندیڑ (مہاراشٹر)	عادل نعیم	08485056579
37	بیڑ	محمد جاوید قادری	08983565954

ضروری اعلان

حضرت مولانا حسن الہاشمی کے وہ شاگرد جو اپنے علاقے میں بہ سلسلۂ روحانی علاج خدمتِ خلق میں مصروف ہوں اور یہ چاہتے ہوں کہ ان کا نام ماہنامہ طلسماتی دنیا میں اجازت یافتہ شاگردوں کی فہرست میں چھپ جائے، ان کو چاہئے کہ وہ ایک درخواست حضرت مولانا کے نام ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی، دیوبند کے پتے پر روانہ کریں اور اپنی درخواست کے ساتھ اپنے علاقے کے دو معزز حضرات کی تصدیق اور سفارش جو اُن دونوں حضرات کے لیٹرپیڈ پر تحریر ہو اور اس پر ان کا فون نمبر یا موبائل نمبر بھی درج ہو بھجوائیں۔

یہ بات واضح رہے کہ اس سلسلے میں اُن ہی شاگردوں کو اہمیت دی جائے گی جن کو شاگرد بنے ہوئے تین سال ہو گئے ہوں۔

اس سلسلے میں درخواست دینے والے شاگردوں کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنے ٹی نمبر کی وضاحت ضرور کردیں۔

تمام شائقین سے اس بات کی تاکید کی جاتی ہے کہ وہ اپنی درخواست رجسٹرڈ ڈاک سے روانہ کریں اور درخواست روانہ کرنے کے بعد اس موبائل پر ایس ایم ایس کریں 09456296786

اجازت یافتہ تمام شاگردوں کو ہاشمی روحانی مرکز کی جانب سے ایک کارڈ روانہ کیا جائے گا جو شاگردی کے لئے ایک طرح کی سند ہوگی۔

نوٹ: کچھ قدیم شاگردوں کے فون نمبر ابھی تک ہمیں موصول نہیں ہو سکے ہیں اور اس وجہ سے شاگردوں کی ڈائریکٹری مکمل کرنے میں دشواری پیش آرہی ہے۔ تمام شاگردوں سے گذارش ہے کہ وہ اپنا فون نمبر ایک پوسٹ کارڈ پر لکھ کر روانہ کردیں تاکہ ڈائریکٹری کی تکمیل ہو سکے۔

ناظم : ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی، دیوبند 247554 (یوپی) فون : 01336-224455

مفتی وقاص ہاشمی فاضل دار العلوم دیوبند

فقہی مسائل

(۱) سوال: ہمارے محلہ کی جامع مسجد میں آیات قرآنیہ، اللہ ورسول کے ناموں کے کتبے لگے ہوئے ہیں ایک شخص روزانہ ان کو چومتا ہے اور ان پر ہاتھ لگا کر بدن پر پھیرتا ہے اس شخص کا یہ عمل جائز یا نہیں۔؟

جواب: جائز ہے۔ مگر التزام اور غلو نہ کرے نیز قرآن کی تلاوت اور اس پر عمل کرنے کو اہم سمجھے۔

(۲) سوال: فقہ وحدیث کی کتابوں کو سرہانے کے طور پر استعمال کرنا یا ان پر ٹیک لگانا جائز ہے یا نہیں؟۔

جواب: قرآن مجید اور کتب فقہ وحدیث سے تکیہ کا کام لینا یا ان پر ٹیک لگانا سخت گناہ ہے۔

(۳) سوال: ایک مسجد میں زینے کے نیچے الماری ہے اس الماری میں قرآن مجید رکھنا جائز ہے یا نہیں جبکہ اس زینہ سے لوگ گزرتے رہتے ہیں۔

جواب: جائز ہے۔

(۴) سوال: مکان یا دکان میں کسی گتے وغیرہ پر آیات قرآنی لکھ کر آویزاں کرنا کیسا ہے۔؟

جواب: جہاں ٹی وی چلایا جاتا ہو یا جہاں تصویریں ہوں وہاں آیات لکھ کر آویزاں کرنے میں قرآن مجید کی بے حرمتی ہے۔ اس لئے جائز نہیں اگر یہ خرافات نہ ہوں اور تعظیم ملحوظ رکھی جائے گرد وغبار سے صاف رکھا جائے تو جائز ہے۔

(۵) سوال: دودھ میں پانی ملا کر فروخت کرنا کیسا ہے جبکہ گاہک کو بتا دیا جائے؟ اگر جائز ہے تو کیا دودھ جو اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی نعمت ہے اس میں پانی ملانے کا گناہ نہ ہوگا۔

جواب: اگر گاہک کو ملاوٹ کا علم ہو تو فروخت کرنا جائز ہے۔ اگر دھوکہ دینا مقصود نہ ہو تو دودھ میں پانی ملانا کوئی عیب کی بات نہیں۔

(۶) سوال: اخبار کے جس صفحہ پر آیت لکھی ہو اس کو بے وضو ہاتھ لگانا کیسا ہے۔؟

جواب: جہاں آیت لکھی ہو صرف اس جگہ بے وضو ہاتھ لگانا منع ہے دوسرے مواضع کو ہاتھ لگانا جائز ہے۔

(۷) سوال: وضو کرنے کے بعد وضو کے اعضا کو کسی کپڑے سے خشک کر لیا جائے یا ایسے ہی رہنے دیا جائے۔؟

جواب: وضو کے پانی کو رومال سے صاف کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ مگر بہتر یہ ہے کہ زیادہ نہ رگڑے تا کہ وضو کا کچھ اثر باقی رہے۔

(۸) سوال: تفسیر قرآن پاک اور حدیث کی کتابوں کو بغیر وضو کے چھو کر پڑھ سکتا ہے یا نہیں۔؟

جواب: تفسیر میں...... قرآن زیادہ ہو تو اس کو بلا وضو ہاتھ لگانا جائز ہے۔ مگر جہاں قرآن لکھا ہو وہاں ہاتھ نہ لگائے حدیث کی کتابوں کو بلا وضو چھونا جائز ہے۔

(۹) سوال: نماز کے قیام میں دونوں پاؤں کے درمیان کتنا فاصلہ ہونا چاہئے اور کیا یہ فاصلہ واجب ہے یا سنت یا مستحب۔؟

جواب: تقریباً چار انگل کا فاصلہ مستحب ہے اور دونوں پاؤں کو بالکل سیدھا رکھنا کہ انگلیاں قبلہ کی طرف سیدھی ہوں سنت ہے۔

(۱۰) سوال: آج کل عام طور پر ائمہ مساجد جو باقاعدہ سند یافتہ نہیں ہوتے وہ ترجمہ دیکھ کر اپنی اپنی مساجد میں درس قرآن ودرس حدیث دیتے ہیں کیا ان کا درس دینا جائز ہے۔؟

جواب: جب تک مستند عالم سے باقاعدہ علم دین حاصل نہ کیا ہو درس قرآن یا درس حدیث دینا جائز نہیں ہے۔

(۱۱) سوال: فقیر کو جھوٹا یا رات کا بچا ہوا کھانا دینا جائز ہے یا نہیں۔؟

جواب: جھوٹا یا باسی کھانا دینا جائز تو ہے مگر عمدہ کھانا دینے کے برابر ثواب نہیں ملے گا۔

مقصدی طنز و مزاح

اذانِ بت کدہ

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الٰہ الا اللہ

ابوالخیال فرضی

الیکشن کے دنوں میں نیتاؤں کی قیمت تو بڑھ ہی جاتی ہے لیکن اب دیکھنے میں یہ آرہا ہے کہ الیکشن کے موقع پر مولویوں، صوفیوں اور پھکیچر دوں کے دام بھی بہت چڑھ جاتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ اٹھائی گیروں کے مول بھی اچھے خاصے بڑھ جاتے ہیں، جو لوگ کسی قابل نہیں ہوتے جن کا پھکڑپن دو اور دو چار کی طرح واضح ہوتا ہے وہ بھی اپنے وجود کے دام ٹھیک ٹھاک وصول کرلیتے ہیں، الیکشن کے دنوں میں ایک عجیب سی رونق سڑکوں پر رہتی ہے، نیتا لوگ تو روزانہ سجے دھجے نظر آتے ہیں لیکن ان کے چمچے اور ان کے لئے ہلڑپن کا مظاہرہ کرنے والے وہ درجنوں لوگ بھی صاف ستھرے دکھائی دیتے ہیں جنہیں بس عید کے دن ہی نہانے کی توفیق عطا ہوتی ہے۔ میں ایسے تھرڈ لوگوں کی اگر غیبت کرنے پر اتر آؤں تو بات بہت لمبی ہوجائے گی اور یہ پتہ نہیں چلے گا کہ قیامت کب آئی اور حساب وکتاب کب سے شروع ہوکر کب ختم ہوا۔ کیوں کہ ان بدنام زمانہ لوگوں کے اتنے کارنامے اور ان سے جڑے ہوئے ضمیر فروشی کے اتنے واقعات ذہن کے لوکپ میں محفوظ ہیں کہ انہیں بیان کرنے کے لئے الگ سے۔ ایک پوری کائنات درکار ہے، یہ ہنرمند لوگ اتنے خودغرض اور اتنے شاطر ہوتے ہیں کہ یہ فرشتوں کے بس میں بھی نہیں آتے، ہاں نیتا لوگ کسی مسمریزم کے ذریعہ انہیں اپنے بس میں کرلیتے ہیں اور ان کی منفی صلاحیتوں کا جی بھر کے استعمال کرتے ہیں اور الیکشن کے بعد پھر انہیں حسب معمول سڑکوں پر بھٹکنے کے لئے چھوڑ دیتے ہیں، باصلاحیت نیتا بھی عام دنوں میں روپوش رہتے ہیں، ان کا دیدار کرنا آسان نہیں ہوتا، انہیں صرف اخبارات کے تراشوں ہی میں دیکھا جاسکتا ہے اور بہت زیادہ صلاحیت والے نیتا تو اخبارات میں بھی جلوہ گر نہیں ہوتے یہ جب کسی تقریب میں اتفاقاً نظر آجاتے ہیں تو انہیں دیکھ کر دفعتاً یہ خیال ہوتا ہے کہ ماشاء اللہ یہ تو ابھی تک زندہ ہیں، ہم تو خواہ مخواہ قبرستان میں ان کی قبر تلاش کر رہے تھے۔

ابھی حال میں یوپی میں اسمبلی کا جو الیکشن ہوا، اس الیکشن میں بھی اُن سبھی لوگوں کی چاندی بن گئی جو بجائے خود کسی خدمت گزار جانور سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتے اور کوئی جن کے قریب سے بھی گزرنا پسند نہیں کرتا، میں بھی کم وبیش ان ہی لوگوں میں سے ایک ہوں، عام دنوں میں ہمیں کون گھاس ڈالتا ہے، شریف لوگ ہمارے سلام کا جواب دینے میں بھی تکلف محسوس کرتے ہیں اور نیم شریف قسم کے لوگوں کو ہمارے سلام کرنے پر یہ شک ہوتا ہے کہ شاید ہم ان سے کچھ طلب کرنے کا پلان بنا رہے ہیں، عام دنوں میں ہمیں سلام کرنے پر شرمندگی اٹھانی پڑتی ہے اور قدم قدم پر ہمیں اپنی اوقات کا اندازہ ہوجاتا ہے لیکن ہر الیکشن کے موقع پر ہمیں ہر ایک منٹ میں کئی کئی بار نہ جانے کیوں اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ بھئی ہم بھی ہیں پانچویں سواروں میں اور ہمیں بھی بہ فضل الیکشن کراما کاتبین تک سمجھ رہے ہوں گے حضرت تمیں مار خاں۔

الیکشن کی گھن گرج شروع ہوچکی تھی، میلے کچیلے کپڑے پہننے والے لوگ صاف ستھرے لباس میں نظر آرہے تھے، نیتاؤں کے ساتھ ساتھ مولویوں کے چہروں پر بھی سیاست کا نور برس رہا تھا اور وہ تمام ایسے قسم کے احباب واقارب جو خارشوں کے دور میں بھی اپنے ہی بدن پر اپنے ہی ہاتھوں سے کھجانے کی اہلیت نہیں رکھتے وہ بھی سڑکوں پر اٹھلاتے بل کھاتے دکھائی دے رہے تھے، انہیں دیکھ کر مجھے بھی ایک خوشی کا احساس ہوتا تھا اور دل میں یہ خوش فہمی سر اُبھارتی تھی کہ ہماری قوم ابھی زندہ ہے اور یقین کیجئے اس دنیا میں کوئی بھی مردہ قوم جب اپنے نیم مردہ رہنما کے لئے بار بار زندہ باد کے نعرے لگاتی ہے تو روحیں فرطِ مسرت میں جسم کے قید خانوں سے باہر نکل کر ہواؤں میں اڑنے لگتی ہیں کہ انہیں اُچھلتے کودتے دیکھ کر دلوں کی وادیوں میں ایک ایسا احساس خودی جنم لیتا

ہے جو ہمیں کبھی خوابوں میں بھی میسر نہیں آتا، میں نے اس الیکشن کے موقع پر اپنے اُن نکمے ساتھیوں کو بھی اپنی آنکھوں میں سرمہ لگاتے دیکھا ہے کہ جن کے نکمے پن سے ان کے گھر والے بھی عاجز آچکے ہیں جو دن چھپتے ہی سوجانے کے عادی تھے اور سورج طلوع ہونے کے بعد سے سورج غروب ہونے تک بستر سے ہی یار باشی کرتے رہنے کے عادی تھے، ایسے لوگ بھی اپنے ہی ہاتھ پیروں سے چل پھر رہے تھے اور نیتاؤں کے گھروں کے چکر لگا رہے تھے۔ حسب روایت میری بھی پوچھ ہوئی اور ایک دن ایک نیتا جو پہلے پولیس کے مخبر ہوا کرتے تھے لیکن اب کسی کی دعا یا بددعا کی وجہ سے باقاعدہ نیتا بن چکے ہیں اور جن کا وجود خود بول کر یہ بتاتا ہے کہ یہ میدان سیاست میں دندنانے کے لئے پیدا ہوئے ہیں، انہوں نے بڑے پرتپاک انداز میں مجھ سے ملاقات کی اور بغیر کسی تمہید کے فرمایا، الیکشن سروں پر آگیا ہے، فرقہ پرستوں کی طرف سے لفظوں کی مار دھاڑ شروع ہوگئی ہے، ہمارا اسلام خطرے میں ہے اور آپ گھر میں پڑے ہوئے ہیں۔

میں نے انہیں معنی خیز نظروں سے دیکھا، میری علم واطلاع کے مطابق ان کا تو انتقال ہو چکا تھا، یہ خدا فراموشی کے قبرستان سے کیسے واپس آگئے، واللہ اعلم بالصواب۔

آپ کیا سوچ رہے ہیں؟

میں کچھ نہیں سوچ رہا، میں تو بس آپ کو دیکھ رہا ہوں۔

فرضی صاحب ”وہ چپے“ یہ وقت ایک دوسرے کو دیکھنے اور گھورنے کا نہیں ہے، جایئے سر پر ٹوپی اوڑھئے اور باہر آیئے اور یاد رکھئے کہ میں الیکشن کا ریزلٹ آنے تک آپ کو گھر میں نہیں گھسنے دوں گا۔

ملے لگے ہاتھوں ان کا تعارف کرادوں، یہ میرے لنگوٹیا یار ہیں، ان کا اصلی نام تو مجھے بھی نہیں معلوم لیکن یہ شروع ہی سے مولوی قراقرم کے باز کے نام سے مشہور ہیں، بلاشبہ یہ مادرزاد قسم کے نیتا ہیں انہیں دیکھ کر سیاست یاد آجاتی ہے اور ان کا حلیہ دیکھ کر سیاست پر ایمان لانے کو جی کرنے لگتا ہے، کھدر کے لباس میں یہ لاکھوں میں ایک نظر آتے ہیں، ان کی وضع قطع اور ان کی چال ڈھال کچھ اس قسم کی ہوتی ہے کہ بس اللہ دے اور بندہ لے، ان کو دیکھ کر اچھی خاصی عقل والے لوگ حلقۂ بگوش سیاست ہونے کے لئے بے قرار سے ہو جاتے ہیں، میں نے اپنی اس حیات فانی میں جب بھی انہیں دیکھا ہے روح کے نہاں خانوں میں میدان سیاست میں اچھل کود کرنے کے ولولے سر ابھارنے لگے ہیں اور میرے دل ناتواں نے ایک ایک پل میں کئی کئی بار لیڈر بننے کی آرزو کی ہے، دروغ برگردن راوی لیکن میں نے ان کے بارے میں سنا ہے کہ سیاست ان کے خاندان کی لونڈی ہے اور یہ لونڈی پچھلی سات نسلوں سے ان کے گھر کے کھونٹے سے بندھی ہوئی ہے، یہ لوگ ہر حال میں سیاست کا بھرم رکھتے ہیں ان کے گھر میں جب کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے تو یہ اس کے دائیں کان میں جن من گن اور بائیں کان میں قومی ترانہ علامہ اقبال والا کم سے کم ایک بار ضرور پڑھتے ہیں تاکہ جب تک بچہ زندہ رہے سیکولرازم کے سائے میں زندہ رہے۔

ان کے والد مولوی ہلچل میاں بھی اس ملک کی بہت بڑی ہستی رہے، سنا ہے کہ ان ہی کی دعاؤں سے ہمارا ملک آزاد ہوا تھا، ایک بار مولوی قراقرم ہی نے یہ انکشاف کیا تھا کہ اگر ابا حضور دعا نہ کرتے تو ہندوستان آزاد نہ ہوتا، ساری تدبیریں الٹ چکی تھیں، مہاتما گاندھی کی تحریک کسی سمندر کے کنارے پر ہچکولے کھا رہی تھی، ہندو مسلم اتحاد بھی فنا کے گھاٹ اترنے کے لئے اپنے پر تول رہا تھا، بس اسی وقت ابا حضور نے دعا کے لئے اپنے ہاتھ اٹھائے اور اللہ میاں کو اسی وقت رحم آگیا اور آناً فاناً ہندوستان آزاد ہوگیا۔ مولوی قراقرم نے یہ روایت بھی بیان کی تھی کہ چونکہ ابا حضور کی موت اچانک ہوئی تھی ان کا مرنے کا پہلے سے کوئی پروگرام نہیں تھا، لہٰذا اہل خانہ نے باہمی مشورے کے بعد انہیں ”پدم بھوشن“ کا خطاب عطا کر دیا تھا، میں نے ان سے پوچھا تھا کہ آپ کے والد کے انتقال کے بعد کیا حکومت نے اس خطاب کو تسلیم کیا، انہوں نے بڑے کروفر کے ساتھ جواب دیا تھا کہ حکومت کا کیا، حکومت تو ادلتی بدلتی رہتی ہے، وہ خدا جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا اس نے اس خطاب کی تصدیق کردی تھی۔

وہ کس طرح؟ یہ مجھے بھی نہیں معلوم، بس میرے خاندان کے معتبر مرحومین کا کہنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس خطاب کی تصدیق باقاعدہ فرشتے لے کر آئے اور انہوں نے یہ تصدیق نامہ ہماری امی کے ہاتھوں میں تھما دیا اور ہماری امی کی ایک خوبی یہ تھی کہ وہ کبھی جھوٹ نہیں بولتی تھیں۔

خاندان کے جن لوگوں نے یہ روایت بیان کی ہے کیا وہ بھی جھوٹ نہیں بولتے تھے۔

فرضی صاحب، آپ تو بال کی کھال نکال رہے ہیں، فرضی صاحب میں نے اپنے کانوں سے یہ بھی سنا ہے کہ کسی خاندان کے لوگوں نے اس بات کو سچ نہیں مانا تھا، اس خاندان کا حشر یہ ہوا کہ ان کی آنے والی سات نسلیں پیدا ہونے سے پہلے ہی مرگئیں، اس خاندان کا شجرہ تک محفوظ نہیں تھا۔ اللہ بہت بڑا ہے وہ منکرین کو ایسی ہی سزائیں دیتا ہے۔

آپ ہمارا یقین کریں بس اسی میں آپ کی عافیت ہے۔

میں ڈر گیا اور مجھے یہ یقین کرنا پڑا کہ ان کے والد کے خطاب اللہ میاں کی طرف سے ہوگئی تھی، مولوی لوگ بھی عجیب ہوتے ہیں، ان کی چت بھی اپنی ہوتی ہے اور پٹ بھی اپنی، کون ان سے الجھے اور کون ان کے عقل وخرد کے جغرافیہ کو جاننے کی کوشش کرے۔

مولوی قراقرم کی پرجوش باتیں اپنے معدے کے حوالے کرکے میں بانو کے پاس پہنچا اور میں نے باادب باملاحظہ سلام عرض کرنے کے بعد عرض کیا۔ اگر جان کی سلامتی ہو تو یہ ناچیز آپ کے در کا فقیر کچھ عرض کرے۔

خدا خیر کرے۔ ''بانو بولی'' پھر کوئی غلط بات سوجھی ہے کیا؟

میں الحمدللہ ابھی تک تمہارا مجازی خدا ہوں، آخر تم مجھے سرتاپا غلط کیوں سمجھتی ہو۔

حضرت! آپ غلط نہیں ہیں، آپ کی غلطی بس یہ ہے کہ آپ اپنے نکمے اور غلط سلط دوستوں کی ہر غلط بات مان لیتے ہیں اور زندگی کے قیمتی اوقات کو برباد کرنے کے لئے تیار ہوجاتے ہیں۔

ایسا کچھ نہیں ہے بیگم، میرے سبھی دوست اتنے اچھے ہیں کہ ان سے زیادہ اچھا ہونا کم سے کم اس دنیا میں ممکن نہیں ہے۔ ''میں فرافر بول رہا تھا'' اور بیگم میں ہر اس چیز کی قسم کھا کر کہتا ہوں تم جس پر ایمان رکھتی ہو کہ میرے دوستوں نے ہمیشہ میری سرخروئی چاہی ہے اور وہ مجھے جو بھی مشورہ دیتے ہیں اس میں خیر ہوتی ہے اور میرے قدیم دوست مولوی قراقرم کا تازہ ترین مشورہ یہ ہے کہ وہ مجھ سے ہونے والے الیکشن میں کچھ مدد چاہتے ہیں، وہ چاہتے ہیں کہ میں دایاں ہاتھ بن کر ان کی مدد کروں۔ یہ سن کر بانو نے مجھے اس طرح گھورا کہ میرا ہارٹ فیل ہوتے ہوتے رہ گیا، قریب تھا کہ میرا دم گھٹ جائے کہ کسی غیبی طاقت نے میری مدد کی اور اجنہ کی کسی جماعت نے آکر میری کمر تھپتھپانی شروع کی، میں نے اپنے اندر شوہروں والا حوصلہ پیدا کرتے ہوئے کہا کہ میں نے اپنے قابل اعتبار دوستوں سے سنا ہے کہ اسلام خطرے میں ہے اور یہ وقت بیوی کی باتیں مان کر گھر میں بیٹھنے کا نہیں ہے، ہمیں سڑکوں پر آنا پڑے گا، ورنہ............ورنہ چڑیا سارا کھیت چگ جائے گی۔ ''بانو نے لقمہ دیا'' اور پھر پچھتاوے سے کچھ نہیں ہوگا۔

جی بیگم، تم بہت ہونہار ہو اور میرے ہونٹوں پر آئی ہوئی بات اُچک لیتی ہو۔

لیکن میں آپ کو سیاست میں دلچسپی لینے کی اجازت نہیں دے سکتی، اس سیاست میں آکر آپ نے پہلے بھی بہت بدنامی جھیلی ہے اور مجھے اپنی سہیلیوں کے سامنے خفت اٹھانی پڑی تھی، بھول گئے میرے اور بھائی صاحب کے بار بار منع کرنے کے بعد بھی آپ الیکشن میں کھڑے ہوگئے تھے اور آپ نے مجھے بھی کیسے کیسے خواب دکھانے شروع کردیئے تھے، اُف مرے اللہ۔

آپ نے تو شیخ چلی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ایک بنگلہ بھی خرید لیا تھا، کئی گاڑیاں بنگلے کے سامنے آکر کھڑی ہوگئی تھیں، اس زمانہ میں آپ سو کروڑ سے کم کی کوئی بات ہی نہیں کرتے تھے، پھر ان خوابوں کی تعبیر کتنی بھیانک ملی تھی وہ مجھے ابھی تک یاد ہے، آپ کو دو درجن سے زیادہ ووٹ نہیں ملے تھے۔

ضمانت تو ضبط ہوئی تھی، آپ پر جوتے اور گندے انڈے بھی اُچھلے تھے۔

بیگم تمہیں گڑے مردے اُکھاڑنے کی بہت عادت ہے، میں روایتی انداز میں بولا، سیاست میں کوئی خوشی اور کوئی غم دائمی نہیں ہوتا، کتنے ہی ایسے لیڈر جو گزشتہ الیکشن میں چاروں خانے چت گرے تھے آج بغیر پروں کے اڑ رہے ہیں اور ساتویں آسمان کی خبر لارہے ہیں اور میں الیکشن خود نہیں لڑوں گا، کیوں کہ الیکشن لڑنے سے اپنی قلعی کھل جاتی ہے، سمجھدار لوگ وہ ہوتے ہیں جو ڈھیل میں کسی طرح راجیہ سبھا کی سیٹ حاصل کرلیں اور خود کو خطرے میں رکھ کر سیکورٹی کے دو چار گارڈ حاصل کرلیں، اب میں بھی یہی کروں گا، ضمانت ضبط ہونے کو گزرے ہوئی

دور کی بات سمجھو۔

لیکن میں آپ کو کسی بھی طرح کی بھاگ دوڑ کرنے کی اجازت نہیں دے سکتی، جب تک میں بھائی جان سے مشورہ نہ کرلوں۔

تم گمراہ ہوگئی ہو، ہر بات میں بھائی جان سے مشورہ کرنا بدعقیدگی ہے، شریعت سے بے بہرہ ہونے کی علامت ہے۔" میں نے بناوٹی غصہ سے کہا۔"

کچھ بھی کہو، میں تو بھائی جان سے مشورہ کرکے ہی اجازت دوں گی، ورنہ نہیں۔

میں جھلاتے ہوئے باہر آگیا، صوفی قراقرم بے چینی سے میرے منتظر تھے بولے، اماں اتنی دیر کیوں لگادیں، اس وقت ہمارا ایک ایک منٹ قیمتی ہے، اپنے سروں سے کفن باندھ کر ہمیں میدان میں اترنا ہے۔

مولوی صاحب، میں مجبور ہوں، میں بیوی کی اجازت حاصل کئے بغیر مر بھی نہیں سکتا، کئی بار میں نے مرنا چاہا لیکن بیوی نے اجازت نہیں دی اسی لئے ابھی تک زندہ ہوں اور جی کر بہت ہی شرمندہ ہوں۔

آپ کب تک جواب دیں گے؟" انہوں نے جاتے جاتے ایک اور سوال کرڈالا۔"

میں ایک دو دن میں آپ کو اطلاع دوں گا۔

ہمیں اطلاع نہیں چاہئے ہمیں آپ کا ساتھ چاہئے، فرضی بھائی اگر آپ ہمارے ساتھ لگ گئے تو ہم یہ الیکشن جیت سکتے ہیں۔

میں جب گھر میں گیا تو بانو فون پر کسی سے بات کررہی تھی، مجھے دیکھ کر اس نے فون بند کردیا، میں نے پوچھا کس سے سرگوشیاں کررہی تھیں، اس نے بتایا شام کو بھائی صاحب کے گھر چلیں گے اور ان سے مشورہ کریں گے۔

میں پہلے ہی بتادوں وہ مجھے الیکشن میں دلچسپی لینے کی اجازت نہیں دیں گے۔

آپ بھائی صاحب سے ہمیشہ بدگمان کیوں رہتے ہیں؟

میں جانتا ہوں انہیں یہ گوارہ نہیں ہے کہ میں کسی قابل بن کر ان کی برابری کرسکوں، بقول شاعر

ایک قطرے کو سمندر نہیں ہونے دیتا
وہ مجھے اپنے برابر نہیں ہونے دیتا

غلط فہمی ہے آپ کی؟

اور تم ہمیشہ خوش فہمی میں مبتلا رہتی ہو، تم انہیں فرشتہ سمجھتی ہو، کاش تمہیں اپنے شوہر کے ارمانوں کی پرواہ ہوتی۔

تمہارے بھائی جان کی وجہ سے میرے لاکھوں ارمان خاک میں مل گئے۔

آپ ناقدری کرتے ہیں، بھائی صاحب نے ہمیشہ آپ کو اہمیت دی ہے، جب آپ نے تنخواہ کے رجسٹر پر لیلیٰ مجنوں کی مکمل داستان لکھ دی تھی وہ کتنی بچکانہ حرکت تھی، لیکن بھائی صاحب کا ظرف تھا کہ انہوں نے اس حرکت کو بھی نظر انداز کردیا تھا۔

وہ ان کی مجبوری ہے۔" میں نے سینہ پھلا کر کہا" انہیں مجھ جیسا لکھنے والا کوئی نہیں ملے گا۔

بھول گئی تم، ایک بار انہوں نے اذان بت کدہ کی ایک قسط صوفی شلجم کے برادر خورد چلغوزے عرف کاجو میاں سے لکھوالی تھی، اس کو پڑھنے کے بعد طلسماتی دنیا کے قارئین ہفتوں تک روتے رہے، اس میں ایسا سسپنس تھا کہ مرنے کے بعد بھی قارئین کی سمجھ میں آنے والا نہیں تھا اور میرا مضمون پڑھ کر تو لوگ پڑھتے وقت بھی ہنستے ہیں پھر سونے کے بعد بھی انہیں ہنسی آتی ہے اور کئی لوگوں کو تو مرنے کے بعد بھی ہنسی آئی۔

سنو، بھائی صاحب سے مشورہ کریں گے اور میں یقین کرو آپ کی تائید کروں گی، میں ان سے کہوں گی کہ سیاست میں آئے بغیر ان کی روٹی ہضم نہیں ہورہی ہے اور جب روٹی ہضم نہیں ہورہی ہے تو ان کی صحت پر برا اثر پڑرہا ہے لہٰذا آپ انہیں میدان سیاست میں سرگشت کرنے کی اجازت مرحمت فرمادیں، مجھے یقین ہے کہ وہ میری بات نہیں ٹالیں گے اور آپ کو اجازت دے دیں گے۔

اور اگر انہوں نے اجازت نہ دی تو؟!" میں نے کہا"

تو پھر آپ کی مرضی ان کی بات رکھیں یا نہ رکھیں، میں کچھ نہیں بولوں گی۔

مجھے کچھ پیسے چاہئیں۔

پیسے کس بات کے؟

الیکشن مفت میں نہیں لڑا جاتا، الیکشن خود لڑے یا دوسروں کو لڑائے پیسے تو ہر حال میں خرچ کرنے پڑتے ہیں۔

عجیب مصیبت ہے۔" ہاتو بڑبڑائی" الیکشن دوسرے کا لڑو گے

اور پیسے تم خرچ کرو گے، پیسے تو اس کے خرچ کراؤ جو الیکشن لڑ رہا ہے۔

بیگم، میری جیب بھی نوٹوں سے بھری رہنی چاہئے ورنہ قوم پر میرا بھرم کیسے قائم ہوگا، وہ تو مجھے لال بجھکڑ ہی سمجھے گی۔

کیا روزانہ میں آپ کو خرچ کے لئے پیسے نہیں دیتی۔

آپ تو نپے تلے پیسے دیتی ہیں، اتنے کہ جیسے اونٹ کی جاڑ میں زیرہ اور الیکشن کے وقت تو شاہ خرچی کے بغیر بات نہیں بنتی۔

کیا آپ نے کسی مدبر کا یہ شعر نہیں سنا۔

شاہ خرچی کی ادا پہلے گلے لگتی ہے
پھر کسی قوم کی جیبوں پہ زوال آتا ہے

ارے بیگم ہم مسلمان ہیں اور اگر ہم بھی فضول خرچی نہیں کریں گے تو کیا آسمان سے اس کام کے لئے دوسری قوم اترے گی۔

بانو نے مجھے گھور کر دیکھا اس طرح کہ اس کی آنکھوں میں غصہ بھی تھا، بیزاری بھی تھی، محبت بھی تھی اور شکایتیں بھی تھیں۔

میرے پیارے قارئین یہ عورتوں ہی کا کمال ہے کہ ایک ہی وقت میں اتنی سارے اوصاف اپنی دو آنکھوں میں سمیٹ لیتی ہیں، یہ کمالات مردوں کو نصیب نہیں ہیں، مردوں کو تو جب کسی پر غصہ آتا ہے تو وہ پیر کے انگوٹھے سے اور پیشانی کی انتہا تک بھوت ہی نظر آتا ہے۔

مختصر یہ کہ شام کو جب مولانا کے گھر پہنچے اور ان کے سامنے میں نے اپنا مدعا بیان کیا تو پہلے تو انہوں نے ناک بھنوئیں چڑھائیں اور کچھ اس طرح مجھے دیکھا کہ جیسے وہ انسان نہیں موت کے فرشتے ہیں اور جیسے انہیں میری روح قبض کرنے کا حکم ہوا ہے لیکن جب بانو بصد احترام ان سے میری سفارش کی اور انہیں بتایا کہ جب سے آپ نے منع کیا تھا جب سے انہوں نے سیاست کو شجر ممنوعہ سمجھ لیا تھا، لیکن اب کئی دنوں سے انہیں پھر میدان سیاست میں اپنے کارنامے دکھانے کی خواہش ہو رہی ہے اگر آپ اجازت دیدیں گے تو انہیں اپنے جوہر دکھانے کا موقع مل جائے گا۔

لیکن پھر وہی ہوگا کہ یہ الٹے سیدھے بھاشن دیں گے اور ان کے ساتھ ہمارا ادارہ بھی بدنام ہوگا۔

بانو نے انہیں اطمینان دلایا کہ نہیں، میں ایسا نہیں ہونے دوں گی انشاءاللہ میں لگام کس کے رکھوں گی اور انہیں سنجیدگی کے دائروں سے ادھر ادھر نہیں جانے دوں گی، اس طرح مجھے الیکشن میں اپنے کارنامے دکھانے کا سنہری موقع مل گیا اور میں نے اگلے ہی دن مولوی قراقرم کے گھر ایک ہنگامی میٹنگ طلب کر لی جس میں ان حضرات نے شرکت فرمائی۔

صوفی گل بدن، مولوی بتاشے میاں، خواجہ امرود بخش، نیتاجی جل تو جلال تو، صوفی اژدہا، صوفی تاشقند، صوفی زلزال، امیر الہند مولانا آر پار، منشی مروارید، صوفی آؤں تو جاؤں کہاں، مسٹر گوبھی سنگھ، نوجی بھائی، مولوی ابے تبے خاں، مسٹر چوکس میاں، صوفی ہدہد اور صوفی ہل من مزید وغیرہ اور یہ خاکسار ابوالخیال فرضی، خطاب آپ جو چاہیں دیں آپ کی مرضی۔

اس میٹنگ میں دھوئیں دار تقریریں ہوئیں اور ہر ایک مولوی اور صوفی نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ملک اور اسلام دونوں خطرے میں ہیں اور انہیں خطروں سے نکالنے کے لئے مولوی قراقرم کے ہاتھ پیر مضبوط کرنے پڑیں گے، اسی طرح ہم اپنی اور اپنی قوم کی نیا پار کر سکتے ہیں۔

امیر الہند مولانا آر پار نے بڑی جوشیلی تقریر کی، وہ تو کئی بار اتنی زور سے چیخے کہ شاید ان کی آواز ساؤتھ افریقہ تک چلی گئی ہوگی اور کئی بار انہوں نے اس طرح ہاتھ پیر چلائے کہ مائک پبلک کے اوپر جا کر گر گیا، ان کی تقریر میں الفاظ کم تھے، لیکن شور غل زیادہ تھا لیکن چونکہ وہ مسلم امیر الہند تھے لہٰذا ان کی تقریر لوگ دھیان سے سن رہے تھے اور بار بار کچھ لوگ تالیاں بھی بجا رہے تھے۔ انہوں نے صاف صاف یہ بھی کہہ دیا تھا کہ اگر آپ لوگوں نے مولوی قراقرم کو اپنا ووٹ نہیں دیا تو میں میدان حشر میں آپ لوگوں کا گریبان پکڑ لوں گا اور اس وقت تک نہیں چھوڑوں گا جب تک آپ لوگوں کے خلاف اللہ میاں کوئی سزا نہ سنا دیں، ان کا دعویٰ تھا کہ ہمارے حلقے میں صوفی قراقرم ہی ایک ایسے انسان ہیں جو صحیح معنوں میں سیکولرازم کی زندگی بچائے ہوئے اگر یہ نہ ہوتے تو سیکولرازم کبھی کا دنیا سے رخصت ہو جاتا۔

صوفی تاشقند نے بھی اچھی تقریر کی، وہ پانچ منٹ سے زیادہ نہیں بولے، انہیں اسی لئے پسند کیا گیا اور جب وہ مائک کو چھوڑ کر گئے تو سامعین نے کم بولنے کی وجہ سے انہیں اپنی دعاؤں سے نوازا۔

منشی مروارید نے عجیب وغریب انداز سے تقریر کی، ان کی تقریر کا

انداز ایسا تھا کہ جیسے جلسہ نہیں مشاعرہ ہو رہا ہو اور وہ روایتی شاعروں کی طرح زبردستی لوگوں سے تالیاں پٹوار ہے تھے، درمیان تقریر میں وہ بولے، اب جو میں کہنے جارہا ہوں وہ ایک کڑوا سچ ہے اگر آپ نے اس کڑوے سچ کو برداشت کرلیا اور تالیوں کے ذریعہ مجھے اپنی دعاؤں سے نوازدیا تو میں اپنی تقریر جاری رکھوں گا ورنہ ایک مادرزاد شریف انسان کی طرح اپنی جگہ لوں گا، یہ سن کر لوگوں نے خوب تالیاں بجائیں، اس کے بعد انہوں نے یہ بھی کہا، کیا آپ لوگ نہیں چاہتے کہ ہندوستان دوبارہ انگریزوں کا غلام بننے سے محفوظ رہے؟ لوگوں نے نفی میں گردن ہلائیں تو منشی مردار یہ چیخے صرف گردن ہلانے سے کام نہیں چلے گا، پرزور الفاظ میں انکار کرو اور اپنی دیش بھگتی کا ثبوت دو۔ لوگوں نے چیخ کر کہا نہیں نہیں، شاباش۔ اب جلسے کا ماحول بن رہا ہے تو سن لو میرے پیارے بھائیوں کہ آپ کو ہوش وحواس سے کام لینا ہے، اگر آپ یہ چاہتے ہو کہ آپ اپنے ملک کو سامراجیوں سے محفوظ رکھ سکیں تو آپ کو مولوی قراقرم کو جتوانا ہوگا اور ان کے سر پر سہرا باندھنا ہوگا، اس کے بعد انہوں نے نعرہ لگایا، نعرہ تکبیر، لوگوں نے اللہ اکبر کہا۔ وہ بولے اگر اتنی آہستہ سے اللہ اکبر کہو گے تو سیکولرازم کی ایسی کی تیسی ہوجائے گی۔

کیا تم لوگوں نے بچپن میں اپنی ماں کا دودھ نہیں پیا، ارے زور سے کہو، اس کے بعد انہوں نے پھر نعرہ لگایا، نعرہ تکبیر لوگ چیخ اٹھے اللہ اکبر، وہ بولے یہ ہوئی نا بات، اس کے بعد وہ چیخے مولوی قراقرم، سامعین نے کہا زندہ باد، زندہ باد۔

میں یہ بات واضح کردوں کہ یہ میٹنگ جو عوامی نوعیت کی تھی یہ مولوی قراقرم کے گھر میں منعقد ہورہی تھی اور اس میں شہر کے خاص خاص لوگوں کو مدعو کیا گیا تھا، چونکہ یہ میٹنگ سیاسی تھی اس لئے یہ ایک جلسے کی شکل اختیار کرگئی تھی، اگرچہ اس میٹنگ میں ڈھونڈ ڈھونڈ کر ایسے لوگوں کو مدعو کیا گیا تھا کہ جن کی سنجیدگی کے چرچے ساتویں آسمان پر بھی تھے لیکن ان سنجیدہ لوگوں کی بھی غیر سنجیدگی اور چھچھورپن یہ ثابت کرنے کے لئے کافی تھا کہ اب ہمارا ملک بھونڈے پن کی طرف بڑھ رہا ہے اور ہمارے ملک کی آسمان سیاست پر چھچھورپن کی کالی گھٹائیں چھائی ہوئی ہیں، ہر مقرر سرکس کے جوکروں کی طرح اُچھل کود کررہا تھا اور سامعین بھی بدتمیزی اور بدتہذیبی میں ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش کررہے تھے۔

مجھے اس بات کی وضاحت کرنی ضروری نہیں کہ یہ میٹنگ سیکولر لوگوں کی طرف سے سیکولرازم کی اہمیت ظاہر کرنے کے لئے کی گئی تھی لیکن اس میٹنگ کی پوری کارروائی سیکولرازم کا مذاق اڑارہی تھی، مجھے بھی پروگرام کے مطابق کچھ کہنا پڑا، میں نے کہا بھائیوں ہم جب تک سنجیدہ نہیں ہوں گے ہم اس وقت تک اپنے دشمن کے دانت کھٹے نہیں کرسکیں گے۔ فرقہ پرستی کا ناگ ہمارے ملک کو ڈسنے کے لئے پھنکاریں مار رہا ہے لیکن ہم اس کا مقابلہ کرنے کے لئے ابھی تک سنجیدہ نہیں ہیں، صرف شور مچانے سے اور بات بات پر تالیاں پیٹنے سے اور زندہ باد اور مردہ باد کے نعرے لگانے سے ہماری نیا پار نہیں ہوگی، ہم سیکولرازم کے دعوے داری میں بکھرے ہوئے ہیں، ہماری صفوں میں انتشار ہے، ہم ایک سی سوچ وفکر رکھنے والے لوگ بھی ایک دوسرے کے لئے ۳۶ کا آنکڑا بنے ہوئے ہیں، ہم کیسے ان لوگوں کو ہرا سکتے ہیں جو اس ملک میں نفرت کی سیاست کررہے ہیں، بے شک ان کی تعداد کم ہے اور ہم اچھی سوچ رکھنے والوں کی تعداد بہت زیادہ ہے لیکن ہم بہت سارے ہوکر بھی بہت کم ہیں کیوں کہ بہت سارے خانوں میں بٹے ہوئے ہیں، بھائی اگر ہمیں دشمن کو سرنگوں کرنا ہے تو ہمیں ایک دوسرے کی خاطر قربانیاں دینی ہوں گی، میں گزارش کروں گا کہ سیکولرازم کے نام پر الیکشن لڑنے والے لوگ ایک دوسرے کی خاطر الیکشن سے دست بردار ہوجائیں اور برادری علاقہ پرستی اور ملک پرستی کی بھاناؤں سے بلند ہوکر صرف ملک کی خاطر اور صرف ملت کی آبرو کی خاطر الیکشن لڑیں۔ میں دوران تقریر کافی سنجیدہ ہوگیا تھا لیکن میری تقریر شاید لوگوں کو پسند نہیں آئی کیوں کہ سامعین نے میرے کسی جملے پر نہ تالیاں بجائیں اور نہ نعرے لگائے۔

آہستہ آہستہ الیکشن کی تاریخ قریب آگئی، اس دوران میں نے دیکھا کہ نیتاؤں کے دفتروں میں لنگر جاری تھا، جو لوگ کبھی ایک وقت کا کھانا بھی کسی کو نہیں کھلاتے تھے ان کے یہاں روزانہ بریانی کی دیگیں اتر رہی تھیں اور لوگ اس طرح دونوں ہاتھوں سے کھارہے تھے کہ جیسے پھر قیامت تک انہیں کھانا نصیب ہونے والا نہیں، بعض اہل صلاحیت کا عالم یہ تھا کہ وہ اپنے کیمپ میں بھی کلو واشر بوا کرتے نظر آتے تھے اور تھوڑی دیر کے بعد وہ اپنے حریف کے دفتر میں کھانے پینے میں مشغول دکھائی دیتے تھے، خدا ہی جانے یہ نفاق کی زیادتی تھی یا سب سے تعلقات

بنائے رکھنے کا جوہر۔

میں تو دل وجان سے مولوی قراقرم کا ساتھ دے رہا تھا اور میں نے تو مولوی قراقرم کے لئے دن رات ایک کردیئے تھے، ماحول بن رہا تھا اور لوگ سیکولرازم کے لئے دھن من کی بازی لگانے کے لئے تیار تھے، ایک دن مجھے بہت افسوس ہوا کہ جب الیکشن سے چند دن پہلے مولوی قراقرم نے اپنے جلسے میں ایک من چلے قسم کے مقرر کو بلایا، انہوں نے ہندوؤں کے خلاف اور ہندوؤں کے مذہب کے خلاف بہت بکواس کی، انہوں نے رام اور سیتا اور رامائن کے پرخچے اڑا کر رکھ دیئے، انہوں نے ایسے ایسے الزام غیر مسلمین پر لگائے کہ جنہیں سن کر مجھے دکھ ہوا لیکن سامعین بہت خوش ہوئے اور پنڈال زندہ باد اور مردہ باد کے نعروں سے گونج اٹھا۔ اس تقریر کو سن کر وہ ہندو بھائی ہم سے دور ہو گئے جو فرقہ پرستی کے ہمنوا نہیں تھے، مجھے یہ محسوس ہوا کہ مولوی قراقرم نے جذباتی تقریر کرنے والے کو بلا کر غلط کیا ہے، اس طرح کی باتوں سے نفس کو تو تسکین پہنچ جاتی ہے لیکن اصلی مقصد پامال ہو جاتا ہے۔

الیکشن کے زمانہ میں پولیس کے سارے مخبر شہر کے معززین نیتا بن گئے تھے جسے دیکھو کروہ کھادی کے لباس میں نظر آتا تھا اور اس انداز سے باتیں کرتا تھا جیسے سبھاش چندر بوس کی روح اس میں حلول کر گئی ہو۔

لیکن ان نیتاؤں میں نہ حالات کو پرکھنے کی صلاحیت تھی نہ دوسروں کو قوم کا غمخوار بنانے کا جذبہ تھا، یہ سب اپنے اپنے مفاد کی خاطر کسی نہ کسی سیکولرازم پارٹی سے جڑے ہوئے تھے، سیکولرازم ذہن رکھنے والوں کی تعداد زیادہ تھی لیکن ان کی پارٹیاں بھی بے شمار تھیں اور کوئی بھی پارٹی سیکولرازم کی خاطر اپنے مفاد کی قربانی دینے کے لئے تیار نہیں تھی، ہمارے علاقے میں کل ووٹ ۱۰ لاکھ تھے، ان میں فرقہ پرستوں کا ووٹ صرف ۲ لاکھ تھا، ۸ لاکھ ووٹ ان لوگوں کے لئے تھے جو نفرت کی سیاست کے مخالف تھے اور جنہیں فرقہ پرست ایک آنکھ نہیں بھاتے تھے۔ فرقہ پرستوں کو شکست سے دوچار کرنے کے لئے ۸ کنڈیڈیٹ کھڑے ہوئے تھے، ان میں سے ۳ مسلمانوں کو پیسے دے کر کھڑا کیا گیا تھا، یہ تین مسلمان ہرگز ہرگز جیتنے کے قابل نہیں تھے لیکن یہ دس بیس ہزار ووٹ حاصل کر کے کسی جیتنے والے کی دوڑ روک سکتے تھے۔

میں نے دیکھا کہ الیکشن لڑنے والے اپنی قوم کے لئے بلکہ اپنی ذاتی خواہش اور اپنے ذاتی مفاد کے لئے الیکشن لڑ رہے تھے اور اس دور میں بھی یہ صاف نظر آ رہا تھا کہ انصاری لوگ کسی انصاری لیڈر کو اہمیت دے رہے تھے، گوڈ، گوڈ کے گن گا رہے تھے، قریشی اس لیڈر کی طرف لپک رہے تھے جو قریشی تھا اور شیخ جیو لکی برادری شیخ جی کو جتوانے کی فکر میں دبلی ہو رہی تھی۔ سوچئے ایسی صورت حال میں فرقہ پرستی کا مقابلہ کیسے ممکن تھا۔

اور منظر بھی صاف نظر آ رہا تھا کہ ملک کے وہ گرانقدر لیڈر جن کی للکار سب مسلمانوں کو اچھی لگتی ہے اور جو اتنی گرم تقریریں کرتے ہیں کہ سارا ماحول گرم ہو جاتا ہے اور ہر طرف ایک آگ سی لگ جاتی ہے لیکن ان کا منشا صرف یہ ہوتا ہے کہ مسلمانوں کا ووٹ اپنے دامن میں سمیٹ لیں اور اس سیکولر پارٹی کو جیتنے سے روک دیں جو جیتنے کی حقدار تھی۔ الیکشن کے بعد ہم نے دیکھا کہ ایسے جانباز قسم کے لیڈر خود بھی نہیں جیتے اور انہوں نے دوسری سیکولر پارٹی کو بھی جیتنے سے باز رکھا، الیکشن کا نتیجہ یہ ہوا کہ فرقہ پرستوں کا ووٹ دو لاکھ ایک ہی جگہ پڑا اور سیکولر ووٹ جس کی تعداد آٹھ لاکھ تھی وہ ۸ خانوں میں بٹ کر بیکار ہو گیا اور اس طرح زیادہ تعداد میں ہو کر بھی سیکولرازم کو سرخروئی نصیب نہ ہو سکی۔

الیکشن کی دنیاوی ہار جیت تو اپنی جگہ لیکن اندازہ یہ ہوا ہے کہ بیشمار مسلمان الیکشن کے موقع پر اپنی عاقبت بھی ہارتے ہیں، سیکولر طاقتوں کو نقصان پہنچانے کے لئے میدان سیاست میں دندنانا اور مسلمانوں کے ووٹوں کو منتشر کرنے کا کارنامہ انجام دینا بہت بڑا گناہ ہے لیکن افسوس کہ اس طرح کے گناہ کرنے والوں کی کمر مسلم حلقوں میں بھی تھپتھپائی جاتی ہے جو عاقبت نااندیش کی سب سے بڑی دلیل ہے۔

الیکشن کے بعد جب میں نے سیکولرازم کو کھلے عام رسوا ہوتے دیکھا اور سیکولرازم کو جب بے گور وکفن سڑک پر پڑا ہوا دیکھا اور فرقہ پرستوں کو بہت کم تعداد میں ہونے کے باوجود تخت نشیں دیکھا تو مجھے شرمندگی سی ہوئی اور اندازہ ہوا کہ سیکولرازم کے قاتل فرقہ پرست نہیں بلکہ وہ لوگ ہیں جو سیکولرازم کی باتیں کرتے ہیں لیکن اس کے لئے اپنی جاہ پرستی کی قربانی نہیں دے سکتے اور ہم؟

نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم
نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے

(یادرفتہ صحبت باقی)

زیتون! قدرت کا ایک شاہکار

زیتون نہ صرف ذائقہ کے اعتبار سے منفرد حیثیت کا حامل ہے بلکہ متعدد طبی فوائد بھی رکھتا ہے

زیتون کا تیل اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی تحفہ سے کم نہیں ہے۔ یہ جسم انسانی کے لئے نہایت مفید ہے۔ اس کا ذکر قرآن مجید اور احادیث نبی ﷺ میں بھی آیا ہے۔ زیتون کا پھل اور تیل دونوں مفید ہیں اور ان کی افادیت مسلمہ ہے۔ یہ چھوٹا سا بیضوی شکل کا کڑوے ذائقہ کا پھل ہے۔ اس کا رنگ کچے ہونے پر ہرا جبکہ پکنے کے بعد کالا ہو جاتا ہے۔ یہ مرطوب آب وہوا میں پرورش پاتا ہے۔

زیتون تاریخ کا قدیم ترین پودا ہے جو طوفان نوح کے بعد زمین پر نمایاں ہوا۔ حدیث مبارکہ میں آیا ہے کہ تمہارے لئے زیتون موجود ہے، اسے کھاؤ اور بدن پر مالش کرو کیونکہ اس میں ۷۰ بیماریوں کے لئے شفاء ہے جن میں ایک جذام (کوڑھ) بھی ہے۔

ابتداء میں زیتون اسپین، کیلی فورنیا، بحر روم اور شمالی امریکہ میں کاشت کیا گیا جب کہ آج زیتون کے پودے جنوبی امریکہ، اسٹریلیا اور شمالی افریقہ میں بھی پائے جاتے ہیں۔ اس کے پودے صدیوں تک زندہ رہتے ہیں۔ زمانہ قدیم میں اس کے خام تیل کو لیموں میں روشنی پیدا کرنے لئے استعمال کیا جاتا تھا۔

زیتون کو کچا بھی کھایا جاتا ہے اور اس کی چٹنی بھی بنائی جاتی ہے۔ اس کو مختلف قسم کے سلاد اور پکوان میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ زیتون نہ صرف ذائقہ کے اعتبار سے منفرد حیثیت کا حامل ہے بلکہ یہ اپنے اندر متعدد طبی فوائد بھی پوشیدہ رکھتا ہے۔ اس کے روزانہ استعمال سے بلند فشار خون اور کولیسٹرول کی سطح پر بڑی حد تک کم ہو جاتی ہے اور شریانوں کے اندر جمنے والی چکنائی بھی تحلیل جاتی ہے جو شریانوں میں خون کے رکنے کا باعث بنتی ہے۔ اس میں پایا جانے والا سائیکلو آرٹینول نامی جز کو لیسٹرول کو جسم میں جذب ہونے سے روکتا ہے۔ اس میں ماں کے دودھ کی طرح بہت ہی خصوصیات موجود ہیں جو بچوں کے لئے بہترین غذا ہے۔ اس میں موجود غیر تکسیدی اجزا وخون سے زہریلے مادے خارج کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ اس کا استعمال پیٹ کے افعال کو اعتدال پر لاتا ہے۔ چہرے کی رنگت کو نکھارتا ہے، جسمانی کمزوری دور کرتا ہے۔ اس کی مالش سے اعضاء کو قوت حاصل ہوتی ہے۔ یہ بڑھاپے کے اثرات اور تکالیف کو کم کرتا ہے۔ اس میں شامل اجزاء سبزیوں اور پھلوں کا نعم البدل ہے۔ یہ خون کی رگوں میں جمنے نہیں دیتا۔ اس کے استعمال سے جسم میں خون کی کمی پیدا نہیں ہوتی۔

زیتون کا استعمال سعودی عرب خلیج کے علاقوں میں زیادہ ہوتا ہے۔ اور ان علاقوں کے لوگوں کی تندرستی اچھی ہوتی ہے۔ اگر ہم بھی زیتون کا استعمال وقتاً فوقتاً کرتے رہیں تو ہماری صحت پر اس کا خوشگوار اثر پڑے گا۔ زیتون میں کئی وٹامن ہوتے ہیں جو ہمارے اعضائے رئیسہ کو خاطر خواہ تقویت پہنچاتا ہے۔ اور ہماری صحت کو بحال رکھنے میں بہر صورت مدد کا ذریعہ بنتا ہے۔

زیتون تاریخ کا قدیم ترین پودا ہے جو طوفان نوح کے بعد زمین پر نمایاں ہوا۔ حدیث مبارکہ میں آیا ہے کہ تمہارے لئے زیتون موجود ہے، اسے کھاؤ اور بدن پر مالش کرو کیونکہ اس میں ۷۰ بیماریوں کے لئے شفاء ہے جن میں ایک جذام (کوڑھ) بھی ہے۔

مجرب عملیات

نقش برائے ادائیگی قرض

آیت مقصودہ کا نقش ذوالکتابت ساعت مشتری میں بروز جمعرات اور عروج قمر میں لکھے جبکہ قمر تمام نحوسات سے پاک ہو، مشتری کے سعد نظرات ہوں۔ حامل لوح کو غالب سے مدد ملے گی، تھوڑے عرصے میں وہ غنی ہو جائے گا۔ (آیت سورۂ تغابن میں ہے)

۷۸۶

۲۸۵۳	۲۴۴۱	۶۸۶	۲۱۶۴
ان تقرضوا اللّٰہ قرضاً حسنا	یضعفہ لکم ویغفرلکم	واللّٰہ شکورٌ حلیم	عالم الغیب والشھادۃ العزیز الحکیم
۶۸۷	۲۱۶۳	۲۸۴۴	۲۴۴۰
۲۱۶۲	۶۸۴	۲۴۴۳	۲۸۴۵
۲۴۴۲	۲۸۴۶	۲۱۶۱	۶۸۵

محبت کے لئے

جن دو میاں بیوی کے درمیان ناچاقی ہو یا نفرت ہوگئی ہو یا اولاد، بھائی بہنوں کے درمیان کشیدگی ہو، یا شادی کا مقصد ہو تو طالب و مطلوب مع والدہ کے اعداد قمری حاصل کر کے حاصل شدہ اعداد کے مطابق قرآن پاک کی آیت مبارکہ والقیت علیک محبۃ منی آیت نمبر 38 سورہ طٰہٰ صبح وشام ورد کرے اور آیت مقدسہ کی لوح زعفرانی یا نقرئی یا طلائی جتنی توفیق ہو پاس رکھے، انشاء اللہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔ یہ لوح رنقش مقدس قمر یا زہرہ کے قرآن یا اس کی تثلیث وتدریس میں لکھے۔

نوٹ: بریکٹ والے ہندسے نقش کی چال کے ہیں۔ اصل نقش رلوح میں یہ کونے والے ہندسے نہیں لکھے جائیں گے۔

نماز حاجت

حاجت برآنے کے لئے یہ وہ نماز ہے جس کو الصلوۃ المفطر بھی کہتے ہیں۔ یہ نماز عجیب وغریب اثر رکھتی ہے۔ مصائب زندگی سے نجات پانے کے لئے تیر بہدف ہے۔ چار رکعت نماز ہے جو درود و سلام سے پڑھی جاتی ہے۔

ترکیب

پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد 25 مرتبہ یہ پڑھیں: "اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ" اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد 25 مرتبہ "لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ. فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَ نَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَ کَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ" اور تیسری رکعت میں بعد الحمد 25 مرتبہ "حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ" اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد 25 مرتبہ "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ" پڑھے اور سلام دے کر 25 مرتبہ درود شریف پڑھے اور جناب واہب العطایا سے اپنا مطلب عرض کرے۔ انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔

نکاح کے لئے

کسی لڑکی کو نکاح کے لئے پیغام بھیجتے وقت آیت لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ پیغام منظور ہوگا۔ "قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ. یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ" (سورہ آل عمران، پارہ ۳، آیت ۷۳-۷۴)

وسعت رزق کے لئے

روزی میں اضافہ، وسعت رزق، ترقی عہدہ، تنگ دستی اور حصول روزگار کے لئے بعد نماز عشاء روزانہ ۵۰۰ مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر ایک مرتبہ درود شریف پڑھے۔ "یُغْنِیَھُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ" (سورۃ النور، پارہ ۱۸، آیت ۳۲) بہت مجرب ہے۔

سر درد کے لئے

اگر سر میں درد ہو تو تین مرتبہ آیت ذیل کو پڑھ کر دم کریں۔ انشاء

اللہ درد سر جاتا رہے گا"لَا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا یُنْزِفُوْنَ" (سورہ واقعہ، پارہ ۲۷، آیت ۱۹)

تلاش گمشدہ کے لئے

گمشدہ شخص یا کھوئی ہوئی کوئی شئے کے لئے مندرجہ ذیل اسم الٰہی کا روزانہ کثرت سے ورد کریں "یَامُعِیْدُ"۔

بخار کے لئے طلسم

جس شخص کو بخار آرہا ہو، اس طلسم کو پاک وصاف ہوکر لکھیں اور مریض کے سرہانے بغیر موم جامہ کئے رکھا جائے۔ مریض ٹھیک ہوجائے گا۔

دفع جن وشیطان

سفید کپڑے کے تین ٹکڑے کرکے لکھے، ہر ایک کو آگ میں ڈال کر جن گرفتہ کے ناک اور منہ میں دھواں ڈالیں، بفضل خدا اس کے بدن سے نکل جائے گا۔

شادی کے لئے عمل

آج کل والدین اپنے بچے بچیوں کی شادی کے لئے پریشان نظر آتے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ پریشان نہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ پر توکل کریں اور قرآن حکیم سے مدد حاصل کریں اور یقین کے ساتھ اس عمل کو کریں۔ انشاء اللہ زیادہ سے زیادہ چالیس دن کے اندر مناسب رشتہ مل جائے گا جو کہ آپ لوگوں کی توقعات کے مطابق ہوگا۔ نوچندی اتوار کو مشتری کی ساعت میں زعفران سے نقش کو مرتب کرے اور صبح ہی نماز پڑھنے کے بعد اول وآخر چودہ مرتبہ درود شریف اور ایک مرتبہ "وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ" پڑھے۔ پڑھنے والا نماز کی پابندی رکھے۔ یہ ورد چالیس دن تک پڑھنا ہے۔ نقش درج ذیل ہے۔

اگر لڑکا ہو تو دائیں بازو پر باندھ لے۔ اگر لڑکی ہے تو گلے میں پہن لے۔

جوڑوں، گھٹنوں کے درد کے لئے

جوڑوں، گھٹنوں یا پورے جسم میں درد کی شکایت ہو تو حضرت جعفر صادقؓ سے منقول ہے کہ سورۂ "تبت یدا" نماز عشاء کے بعد تین بار پڑھ کر درد والی جگہ پر پھونکیں اور یہ عمل روزانہ کریں، جب تک کہ درد میں افاقہ نہ ہوجائے۔ انشاء اللہ افاقہ ہوگا۔

آیات کفایات

کوئی بھی مقصد ہو، کوئی بھی مشکل ہو اپنے مقصد کی نیت سے بعد نماز صبح صرف ۶۰ مرتبہ آیات کفایات پڑھ کر اپنے مقصد کے لئے گریہ وزاری واشک باری کے ساتھ دعا کریں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا	وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا
وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا	وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا	وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

نماز برائے ادائیگی قرض

تعداد: دو رکعت نماز صبح کی طرح۔ وقت: شب جمعہ

طریقہ: بعد سلام پڑھے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ سو بار، یَا وَهَّابُ ۱۰۰۰ بار، اس عمل کو بارہ شب تک انجام دینا ہے۔

مجرب نماز ادائیگی قرض

طریقہ پہلی رکعت: سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید ۱۱ بار۔

دوسری رکعت: سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید ۲۱ بار

تیسری رکعت: سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید ۳۱ بار

چوتھی رکعت: سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید ۴۱ بار

نماز کے بعد سورہ توحید ۵۱ بار، صلوٰۃ ۵۱ بار، سجدے میں جائے اور سو بار کہے یا اللہ، یا اللہ پھر حاجت طلب کرے۔

ملازمت ملنے کے لئے

ان اسماء حسنہ کو آخر رات میں تہجد کے بعد ۵۰۰ بار پڑھے، اگر تہجد کے وقت ممکن نہ ہو تو بعد عشاء پڑھے۔ چند دن کی مداومت سے نوکری مل جائے گی، انشاء اللہ یَا اَللّٰهُ یَا لَطِیْفُ یَا فَتَّاحُ یَا بَاسِطُ یَا رَزَّاقُ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُّ یَا مُعْطِیُّ یَا مُنْعِمُ اور ہر روز اس کی مداومت کرنے سے نوکری سے معطل نہ ہوگا۔

عملیات سے آپ کے مسائل کا حل

(۱) بے اولادی کے لئے یہ نقش زعفران اور عرق گلاب کی سیاہی سے کسی مبارک ساعت میں بنائیں اور نقش کو تعویذ بنا کر گلے میں پہنیں، ہر نماز کے بعد ۲۰۰ مرتبہ یاخالقُ پڑھیں۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۲۷	۲۳۹	۲۳۵
۲۴۱	۲۳۳	۲۳۶
۲۳۳	۲۳۸	۲۴۰

نقش چال

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

تمام نقوش آتشی چال کے مطابق دیئے گئے ہیں۔

(۲) ہر مشکل کے لئے لکھ کر گلے میں ڈالیں اور ہر نماز کے بعد ۲۰۰ مرتبہ یارحمٰنُ یارحیمُ پڑھیں۔

۷۸۶

۱۸۹	۱۸۱	۱۸۶
۱۸۳	۱۸۵	۱۸۸
۱۸۴	۱۹۰	۱۸۲

(۳) لاعلاج بیماری کے لئے ہر نماز کے بعد ۲۰۰ مرتبہ یااللہ کا ورد کریں، نقش کو زعفران اور عرق گلاب کی سیاہی سے بنائیں۔

۷۸۶

۲۵	۱۸	۲۳
۲۰	۲۲	۲۴
۲۱	۲۶	۱۹

(۴) روزگار کے لئے ہر نماز کے بعد ۲۰۰ مرتبہ یارزاقُ پڑھا کریں اور نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

۱۰۶	۹۸	۱۰۴
۱۰۰	۱۰۳	۱۰۵
۱۰۲	۱۰۷	۹۹

(۵) دولت کے لئے اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالیں اور ہر نماز کے بعد ۲۰۰ مرتبہ یاغنیُ پڑھیں۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۵۷	۳۴۹	۳۵۴
۳۵۱	۳۵۳	۳۵۶
۳۵۲	۳۵۸	۳۵۰

(۶) حب کے لئے اور میاں بیوی کی ناچاقی ختم کرنے کے لئے، ہر نماز کے بعد ۲۰۰ مرتبہ یاودودُ پڑھا کریں اور یہ نقش گلے میں ڈالیں۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰	۲	۸
۴	۷	۹
۶	۱۱	۳

(۷) دشمن سے تحفظ کے لئے زعفران اور عرق گلاب کی سیاہی سے بنائیں اور ہر نماز کے بعد یاجبارُ پڑھیں۔

۷۸۶

۷۲	۶۴	۷۰
۶۶	۶۹	۷۱
۶۸	۷۳	۶۵

(۸) قبولیت دعا کے لئے ہر نماز کے بعد یاسمیعُ ۲۰۰ مرتبہ پڑھا کریں، نقش عرق گلاب اور زعفران کی سیاہی سے بنائیں۔

۷۸۶

۶۳	۵۶	۶۱
۵۸	۶۰	۶۲
۵۹	۶۴	۵۷

(۹) مقدمہ میں کامیابی کے لئے ہر نماز کے بعد یافتاحُ ۲۰۰ مرتبہ پڑھا کریں، نقش حسب ذیل ہے۔

۷۸۶

۱۶۶	۱۵۹	۱۶۴
۱۶۱	۱۶۳	۱۶۵
۱۶۲	۱۶۷	۱۶۰

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کے خواص

مولانا سید انظر شاہ صاحب کشمیریؒ
سابق شیخ الحدیث دار العلوم وقف دیوبند

"یَاحَیُّ" یہ اسم جمالی ہے اور بعض کے نزدیک جلالی ہے۔ اس کے اعداد اٹھارہ (۱۸) ہیں۔

روح میں قوت اور دل میں روشنی پیدا کرنے کے لئے

روح میں قوت اور دل میں روشنی پیدا کرنے کے لئے اپنے دل ہی دل میں "یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ" کا ایک سو مرتبہ روزانہ پڑھا کرے، اپنے مقصد میں کامیاب رہے۔ "یَاقَیُّوْمُ" کے ساتھ پڑھنے سے زود اثر وظیفہ بن جاتا ہے۔

بیمار شفایاب ہو

اگر کسی بیمار پر "یَاحَیُّ" بکثرت پڑھا جائے شفا پائے۔ اگر خود بیمار نہ پڑھ سکے تو دوسرا پڑھ کر اس پر دم کر دیا کرے۔

عمر میں اضافہ ہو

اور اگر کوئی سات مرتبہ اس کا وظیفہ پڑھنے کا معمول بنالے تو کافی مدت تک وہ زندہ رہے اور حق تعالیٰ اس کی عمر میں اضافہ فرمادے۔

عبادت کرنے میں مستعدی پیدا ہو

بعد نماز فجر طلوع آفتاب تک اگر کوئی "یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ" پڑھا رہے اور اس کا معمول بنالے تو طبیعت میں مستعدی، عبادت کرنے میں آمادگی پیدا ہو جاتی ہے۔

اَلْحَیُّ کا نقش معظم:

۷۸۶

۵	۱۰	۳
۴	۶	۸
۹	۲	۷

"یَاقَیُّوْمُ" یہ اسم جلالی ہے اور اس کے اعداد ۱۵۶ ہیں۔

لوگوں کے دلوں میں محبت قائم ہو

جو شخص اس اسم پاک کو سحر کے وقت کثرت سے کافی تعداد میں پڑھے لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت قائم ہو جائے۔

تمام دلی مقاصد پورے ہوں

اور اگر کوئی اس کو ہمیشہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کے تمام دلی مقاصد پورے ہوتے ہیں اور ہر ایک نیک کام اس کا پورا ہو جایا کرتا ہے اور ہمیشہ خوش وخرم رہے اور مسکراتا رہے۔

غریب مالدار ہو جائے

اگر کوئی اس اسم کو تنہائی میں بکثرت پڑھے تو اگر غریب ہو مالدار ہو جائے۔

نیند کی زیادتی کا علاج

اگر کسی کو نیند زیادہ آتی ہو تو وہ بھی اس اسم کو بکثرت پڑھے، نیند مناسب ہو جائے گی۔

جملہ مقاصد کا حصول

یہ اسم جملہ مقاصد کے لئے مجرب رہے۔
اَلْقَیُّوْمُ کا نقش معظم یہ ہے:

۷۸۶

۳۴	۴۵	۴۶	۳۱
۴۹	۳۷	۳۶	۴۳
۳۵	۴۲	۴۱	۳۸
۴۷	۳۲	۳۳	۴۴

☆☆☆

قسط نمبر: ۱۶۰

انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہی

''اے راجہ اس جوان کا نام یوناف ہے، اس کے ساتھ اس کی جو بیوی ہے اس کا نام بیوسا ہے، یہ دونوں میاں بیوی انتہائی مخلص اور جانثار ہیں، میں ان کا پرانا جاننے والا ہوں، میں یقین دلاتا ہوں کہ لڑائی اور جنگ کے معاملہ میں اس سے بہتر نہ کوئی مشورہ دے سکتا ہے اور نہ مدد کرسکتا ہے، یہ ایسا مافوق الفطرت قسم کا انسان ہے کہ اپنے سامنے آنے والے بڑے بڑے لشکروں کو مٹھی بھر جوانوں کے ساتھ الٹ پلٹ کر کے شکست دینے پر قادر ہوسکتا ہے، لہٰذا اے راجہ اس موقع پر میں آپ کو مشورہ دوں گا کہ اس یوناف کو اپنے ساتھ رکھا جائے اور یہ دریودھن اور سوسارام جو ہم پر حملہ آور ہونے کے لئے پرتول رہے ہیں تو ان کے خلاف اس کی تجویز اور اس کی کارگزاری سے بھرپور فائدہ اٹھایا جائے۔''

یدھشٹر کی اس گفتگو پر راجہ کی آنکھیں خوشی سے چمک اٹھی تھیں، پھر اس نے یوناف کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔ ''اے مہربان اجنبی! اس سلسلے میں تم ہمارے لئے کیا کرسکتے ہو؟''

''ان دونوں قوتوں کے خلاف تم کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہو تو پھر میرے کہنے پر عمل کرو تم اپنے سارے لشکر کو دو حصوں میں تقسیم کرو ایک حصے کو لے کر تم جنوب کی طرف نکلو اس کا لنکا والا گرنتھی اور تانتریال کو بھی تم اپنے ساتھ رکھو کیوں کہ یہ سب جنگوں کے ماہر اور انتہائی پرخلوص لوگ ہیں، میں بھی اس جنگ میں تم لوگوں کے ساتھ ہوں گا اور مجھے امید ہے کہ سب مل کر راجہ سوسارام کو شکست دینے میں کامیاب ہوجائیں گے اور ہاں راجہ اپنے دوسرے لشکر کی کمان داری کے لئے اپنے کسی بیٹے کو ویرت شہر میں چھوڑ کے جانا اور تم نے جو نیا ناچ گھر تعمیر کرایا ہے اس میں رقص کی تربیت دینے والا جو استاد ہے جس کا نام برنیل ہے اس کو بھی یہیں چھوڑ کر جانا یہ برنیل وہ شخص ہے جو پانڈو برادران کے بھائی ارجن کا رتھ بان رہا ہے اور یہ ایک رقاص کے علاوہ ایک انتہائی دلیر اور شجاع انسان ہے، جب تم اپنے لشکر کے ساتھ جنوب میں سوسارام کے ساتھ جنگ کررہے ہوں گے تو اس دوران شمال سے دریودھن اپنے لشکر کے ساتھ حملہ کرے گا، اس موقع پر تمہارا وہ بیٹا جس کی کمان داری میں دوسرا لشکر دیا جائے گا وہ اس برنیل کے ساتھ اس لشکر کو روکنے بلکہ اسے شکست دینے میں کامیاب ہوجائے گا اور اے راجہ جب مجھے خبر ہوگی کہ دریودھن تمہارے بیٹے اور برنیل پر بھاری ثابت ہورہا ہے تو میں بھی تمہارے لشکر سے نکل کر ان کی طرف آجاؤں گا اور پھر دیکھنا ہم جنگ کا نقشہ کیسے پلٹ کر رکھ دیتے ہیں۔ اے راجہ اب وقت برباد نہ کرنا دریودھن اور سوسارام کسی بھی وقت تم پر حملہ آور ہوسکتے ہیں لہٰذا ایک ایک لمحہ تمہارے لئے قیمتی اور اہم ہے۔''

اس انکشاف پر راجہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ایک بار خوشی میں اس نے یوناف کو اپنے ساتھ لپٹایا اور پھر اس نے کہا۔ ''میں ابھی جاتا ہوں اور اپنے لشکر کو تیاری کا حکم دیتا ہوں اور سنو تم شاید ہمارے ساتھ جنگوں میں مصروف رہو، لہٰذا تم اپنی بیوی کو جس کا نام مجھے بیوسا بتایا گیا ہے راج محل کے زنان خانے کی طرف بھیج دو وہاں یہ ایک رانی کی حیثیت سے پرسکون زندگی بسر کرے گی۔''

''نہیں، راجہ یہ نہیں ہوگا، یہ میرے ساتھ رہے گی، یہ ایسی تیز اور جرأت مند لڑکی ہے کہ جنگوں میں میری بہترین معاون اور بہترین ساتھی ثابت ہوتی ہے، لہٰذا یہ جنگ میں میرے ساتھ ہی روانہ ہوگی۔''

راجہ یوناف کی بات سے مطمئن ہوگیا، پھر وہ اپنے لشکر کی تیاری کے لئے وہاں سے اٹھ کر چلا گیا تھا۔

راجہ کے وہاں سے اٹھ کر جانے کے بعد یدھشٹر نے مطمئن انداز میں یوناف کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

''میرے محسن، میرے مہربان، جس وقت تم بیوسا کے ساتھ یہاں

آئے تھے تو میں پریشان ہو گیا تھا اس لئے کہ مجھے ڈر اور خدشہ پیدا ہو گیا تھا کہ یہاں تم کہیں ویرت کے راجہ پر اپنی گفتگو کے درمیان یہ ظاہر کر دو کہ ہم پانڈو برادران ہیں اور یہ کہ ہماری بیوی دروپدی بھی یہاں سرندھری کے بھیس میں قیام کئے ہوئے ہے۔ اے یوناف تم نے انتہائی دانش مندی اور دانائی کا ثبوت دیا کہ تم نے راجہ پر ہماری حقیقت ظاہر نہیں کی اس لئے کہ اگر ایسا ہو جاتا تو لوگوں پر ہماری اصلیت ظاہر ہو جاتی اور ہمیں مزید بارہ سال کے لئے جنگلوں میں خانہ بدوشی کی ریت چھاننا پڑتی، اب ہماری اس خانہ بدوشی کی زندگی ختم ہونے میں ایک دو روز ہی رہ گئے ہیں اس کے بعد ہم دریودھن سے اپنے راج پاٹ کی واپسی کا مطالبہ کریں گے۔"

"یدھشٹر یہ راجہ سے میرا اور بیوسا کا تعارف کراتے وقت تم نے بیوسا کو اس کے سامنے میری بیوی کیسے بتا دیا جب کہ تم جانتے ہو کہ ہم دونوں کے درمیان ایسا رشتہ نہیں ہے۔" یوناف کے ان الفاظ پر قریب بیٹھی ہوئی بیوسا کچھ شرمانے اور مسکرانے لگی تھی۔

"یوناف اسی میں نے مصلحت کے تحت کیا تھا، تم جانتے ہو کہ بیوسا انتہائی درجے کی خوبصورت ہے ہماری بیوی دروپدی اپنے حسن اپنی خوبصورتی میں پورے ہندوستان کی سرزمین کے اندر بے مثال مانی جاتی ہے لیکن تم جانتے ہو بیوسا کے حسن اور اس کی خوبصورتی کے مقابلہ میں دروپدی کچھ بھی نہیں ہے، یہ ہندوستان کے راج کماروں اور راجاؤں کا اصول ہے کہ جس خوب صورت لڑکی کو دیکھتے ہیں اسے شادی کرنے کے خواہش مند ہو جاتے ہیں، اگر میں بیوسا کو تمہاری بیوی نہ بتاتا تو ویرت کا یہ راجہ بیوسا کے حسن اور خوب صورت سے متاثر ہو کر بیوسا سے ضرور شادی کرنے کی رضامندی ظاہر کر دیتا، اس طرح یہاں رہتے ہوئے ہمارے لئے مسائل کھڑے ہو جاتے بس انہی مسائل سے بچنے کے لئے بیوسا کو میں نے تمہاری بیوی بتا دیا ہے۔ میں تمہیں یہ بھی بتا دوں کہ ہم پہلے ہی دروپید کے معاملہ میں انتہائی دشواریوں میں مبتلا ہیں اور وہ سرندھری کے بھیس میں اپنی خوبصورتی اور اپنے حسن کو یہاں چھپائے ہوئے ہے اور اس نے لوگوں پر یہ ظاہر کر رکھا ہے کہ وہ پانچ خونخوار شوہروں کی واحد بیوی ہے اور جو کوئی بھی اس پر ہاتھ اٹھائے گا یا بری نگاہ سے دیکھے گا تو اس کے وہ پانچوں خونخوار شوہر ایسے شخص کو موت کے گھاٹ اتار دیں گے، بس انہی باتوں کی وجہ سے وہ یہاں راج محل کے اندر پر سکون زندگی گزار رہی ہے، مجھے امید ہے کہ میرے ان الفاظ کا میری بہن بیوسا نے بھی برا نہ مانا ہوگا۔"

یوناف نے اس موقع پر یدھشٹر کو کوئی جواب نہ دیا تاہم اس نے سوالیہ انداز میں بیوسا کی طرف دیکھا اور بیوسا نے بھی یوناف کی طرف گہری نگاہ سے دیکھا اور وہ اس طرح دیکھنے کا مطلب سمجھ گئی تھی، اپنی خوش دلی اور کھنکتی ہوئی آواز میں کسی قدر مسکراتے ہوئے کہا۔ "نہیں میں نے تمہاری اس گفتگو کا برا نہیں مانا۔"

بیوسا کا جواب سن کر یوناف کے لبوں پر ہلکی ہلکی مسکراہٹ نمودار ہوئی تھی، دوسری طرف یدھشٹر بھی اس جواب سے مطمئن ہو گیا تھا پھر وہ اپنی جگہ سے اٹھا اور دونوں کو مخاطب کر کے کہنے لگا۔ "اب تم دونوں میرے ساتھ آؤ میں تم دونوں کے کھانے کا بندوبست کرتا ہوں اور پھر دیکھنا کہ میرا بھائی بھیم سین جو باورچی خانے کا نگراں ہے تمہارے لئے کیسے کیسے عمدہ اور لذیذ پکوان تیار کرواتا ہے۔"

☆☆☆☆

دوسرے روز ترّی گرت کا راجہ سوسارام اچانک ویرت شہر کے جنوبی حصے پر حملہ آور ہوا اور وہاں چرنے والے راجہ کے ریوڑوں پر اس نے قبضہ کر لیا اور چرواہوں کو مار مار کر اس نے وہاں سے بھگا دیا، یہ چرواہے بھاگے بھاگے ویرت کے راجہ کے پاس آئے اس کے سامنے فریاد کی کہ کس طرح ترّی گرت کا راجہ سوسارام ان پر اچانک حملہ آور ہوا اس نے ان کے ریوڑوں پر قبضہ کر لیا اور انہیں مار مار کر ویرت شہر کی طرف بھگا دیا۔ راجہ کو جب یہ خبر ہوئی تو اس نے فوراً اپنے لشکر کو کوچ کا حکم دیا، اپنے لشکر کو اس نے دو حصوں میں تقسیم کیا، آدھا لشکر اس نے ویرت شہر کی حفاظت کے لئے چھوڑا اور اس لشکر کا کمان دار اس نے اپنے بیٹے اترکمار کو بنایا جب کہ دوسرے آدھے حصے کے ساتھ اس نے جنوب کی طرف کوچ کیا تھا، اس نے یوناف بیوسا کے علاوہ لشکر میں یدھشٹر، بھیم سین، سہاریو اور نکولہ کو بھی شامل کیا تھا، یوں ویرت کا راجہ اپنے لشکر کے ساتھ بڑی خونخواری لئے اس طرف بڑھا جہاں پر اس کے ریوڑوں پر قبضہ کرنے کے بعد سوسارام اپنے لشکر کے ساتھ پڑاؤ کئے ہوئے تھا۔

ترّی گرت کا راجہ ریوڑوں پر قبضہ کرنے کے بعد ایک کھلے میدان

میں پڑاؤ کئے ہوئے تھا جس کی زمین کسی حد تک بھربھری تھی اور جب اس پر گھوڑے دوڑتے تھے تو گرد وغبار کے بگولے آسمان کی طرف اٹھتے تھے۔ تری گرت کے راجہ سوسارام کو بھی خبر ہوگئی تھی کہ ویرت کا راجہ اپنے جرار لشکر کے ساتھ اس کی سرکوبی کے لئے آگے بڑھ رہا ہے، لہٰذا اس نے اپنے پڑاؤ کے سامنے ان کی آمد سے پہلے ہی اپنے لشکر کو ترتیب دے کر اس کی صفیں درست کرلی تھیں۔

ویرت کے راجہ نے آتے ہی رُکے اور دم لئے بغیر سوسارام کے لشکر پر حملہ کردیا تھا یوں اس بھربھری زمین والے کھلے میدانوں کے اندر دونوں لشکر ایک دوسرے کے ساتھ برسرپیکار ہوگئے تھے اور یہ جنگ لمحوں کے اندر ہی ایسی ہولناکی اختیار کرگئی تھی کہ چاروں طرف وحشتوں کے گرد وغبار، غیظ وغضب میں ڈوبی آوازیں بلند ہونے لگیں تھیں۔ جنگ کا وہ میدان جو تھوڑی دیر پہلے کسی پیڑ کی طرح پرسکون تھا اب چیختی کراہتی اور دم توڑتی صداؤں سے لبریز ہوگیا تھا، یوں لگتا تھا جیسے خاموشی کی درزوں سے اجل کا ہم نفس ان کی روحوں میں ایک ساتھ سرایت کرگیا ہے، انسانی گردنیں کٹ کر بھربھری زمین کے اس میدان پر اس طرح گرنے لگی تھیں جیسے پکے پھلوں کا بوجھ شاخ نہ سہار سکی ہو، زخمی ہونے والے سپاہی میدان کے اندر دوڑتے گھوڑوں تلے آکر پسنے لگے تھے جنگ میں حصہ لینے والا ہر سپاہی تپے ہوئے چہرے، سلگتے ہوئے بازو اور دہکتے دوش کی طرح ایک دوسرے پر ٹوٹ پڑا تھا۔

دونوں لشکروں کے درمیان جب جنگ اپنے زور اور عروج پر تھی اور میدان کے اندر گھوڑوں کے اِدھر اُدھر بھاگنے کے باعث گرد وغبار کا طوفان بادلوں کی مانند آسمان کی طرف اٹھ رہا تھا تو اس گرد وغبار کے طوفان سے فائدہ اٹھاتے ہوئے تری گرت کے راجہ سوسارام نے ایک چال چلی، اس نے اپنے خاص دستوں کو اپنے ساتھ لیا اور اس سمت پورے جوش کے ساتھ حملہ آور ہوا جس طرف ویرت کا راجہ جنگ کررہا تھا، لمحوں کے اندر ویرت کے محافظوں کو اِدھر اُدھر ہٹاتے ہوئے، کاٹتے ہوئے سوسارام نے ویرت کے راجہ کا محاصرہ کرلیا تھا اور لمحہ بہ لمحہ اس محاصرے کو تنگ کرتے ہوئے وہ ویرت کے راجہ کے قریب پہنچنے لگا۔ شاید اس نے ارادہ کرلیا تھا کہ ویرت کے راجہ کو زندہ گرفتار کرکے اپنے لئے فوائد حاصل کرنے کی کوشش کرے گا، اسی لمحہ جب گرد وغبار کا طوفان کچھ کم ہوا تو یدھشٹر کی نگاہ اچانک اس سمت پڑی جہاں پر ویرت کے راجہ کو سوسارام اپنے خاص دستوں کے ساتھ آہستہ آہستہ محاصرے کو تنگ کرتا جارہا تھا، یہ صورت حال دیکھ کر یدھشٹر پریشان اور مغموم ہوکر رہ گیا تھا، بمطر اس نے اپنے قریب ہی بائیں طرف دشمن کی لاشوں کے انبار لگائے ہوئے یوناف کی طرف دیکھا پھر وہ اپنے گھوڑے کو دوڑاتا ہوا یوناف کی طرف ہولیا تھا۔ یوناف نے بھی یدھشٹر کو اپنی طرف آتا دیکھ کر دشمن کے سپاہیوں سے تھوڑا پیچھے ہٹ گیا تھا اور کسی قدر پریشانی میں یدھشٹر کی طرف دیکھتے ہوئے اس نے پوچھا۔

"خیریت تو ہے؟"

یدھشٹر کہنے لگا۔ "وہ اپنے بائیں طرف دیکھو ویرت کے راجہ کو سوسارام اپنے لشکر کے ساتھ گھیرے ہوئے ہے اور تیزی سے وہ ویرت کے راجہ کے گرد محاصرہ تنگ کررہا ہے اور مجھے خدشہ ہے کہ صورت حال ایسی رہی تو سوسارام ویرت کے راجہ کو گرفتار کرنے میں کامیاب ہوجائے گا اور اگر ایسا ہوگیا تو ہماری شکست یقینی ہوجائے گا لہٰذا ہمیں کسی نہ کسی صورت ویرت کے راجہ کو اس کے چنگل سے بچانا چاہئے۔" اس دوران بھیم سین بھی اس کے پاس آکر رُکا تھا اور ان کی گفتگو سن لی تھی۔ یوناف کے بولنے سے قبل ہی بھیم سین نے بولتے ہوئے کہا۔

"ہمیں فوراً اس سمت میں زوردار حملہ کردینا چاہئے جس سمت سوسارام، ویرت کے راجہ کو گھیرے ہوئے ہے۔"

بھیم سین کے خاموش ہونے پر یوناف کہنے لگا۔ "اگر ہم نے زوردار حملہ کیا تو ایسی صورت میں ہمیں مختلف سمتوں سے اپنے سپاہیوں کو اکٹھا کرنا پڑے گا اور اس صورت میں ان سمتوں پر ہماری پوزیشن کمزور ہوکر رہ جائے گی، لہٰذا میں بھیم سین کی اس تجویز سے اتفاق نہیں کرتا، سنو میں سوسارام اور اس کے محافظ دستوں پر حملہ آور ہوتا ہوں تم میرے حملہ آور ہونے کا انداز دیکھنا میرے ساتھ صرف بیوسا جائے گی اور میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ ہم سوسارام کے حصار سے ویرت کے راجہ کو باہر نکال دیں گے۔"

اس موقع پر بھیم سین نے فوراً کہا۔ "اگر ایسا معاملہ ہے تو اے یوناف میں بھی تمہارے ساتھ چلوں گا تاکہ میں تمہاری مدد کرسکوں۔"

یوناف نے لمحہ بھر کے لئے بھیم سین کی طرف غور سے دیکھا اور پھر

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

اسے مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ ''تمہارے ساتھ جانے کی ضرورت لیکن اگر تم ساتھ جانے پر بضد ہو تو سنو آگے بڑھتے ہوئے تم میرے اور بیوسا کے درمیان رہنا اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو تم دشمن کے سپاہیوں کے ہاتھوں مارے جاؤ گے اگر ایسا ہو گیا تو تمہارے بھائیوں کو سخت صدمہ اور دکھ ہوگا۔''

بھیم سین نے کہا۔ ''آپ کوئی فکر نہ کریں میں سوسارام تک جاتے ہوئے آپ کے اور بیوسا کے درمیان رہنے کی کوشش کروں گا۔''

بھیم سین کے جواب سے مطمئن ہونے کے بعد یوناف بیوسا کی طرف پلٹا اور اسے بڑی رازداری سے مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ ''اے بیوسا یہاں سے سوسارام کے دستوں کی طرف کوچ کرنے کے ساتھ ہی اپنی سری قوتوں کو حرکت میں لے آنا اور اپنی سری قوتوں کی مدد سے سپاہیوں سے اپنا دفاع کرنے کی کوشش کرنا تاہم اپنی تلوار، اپنی ڈھال سنبھالتے ہوئے اسے اپنے سامنے رکھنا تاکہ دیکھنے والے یہی دیکھیں کہ تم اپنی تلوار اور اپنی ڈھال سے دشمن کے سپاہیوں سے اپنا دفاع کر رہی ہو اور میں بھی ایسا ہی کرنے کی کوشش کروں گا۔''

یوناف کی اس تجویز کے جواب میں بیوسا نے مسکراتے ہوئے اثبات میں گردن ہلادی تھی، بیوسا سے اپنی گفتگو مکمل کرنے کے بعد یوناف بھی اپنی سری قوتوں کو حرکت میں لے آیا۔ بھیم سین نے دیکھا اس موقع پر یوناف کی حالت یکسر بدل چکی تھی اس کی آنکھوں کے اندر امید وعزم کی تابانی تھی اس کے چہرے پر طوفان کروٹیں لے رہے تھے، اس کی پیشانی غصے میں تپ کر تانبے کی طرح سرخ ہو چکی تھی اور بھیم سین نے بھی اندازہ لگایا گویا اس کی سانسیں تھوڑی دیر تک چنگاریوں میں بدل جائیں گی پھر یوناف نے بھیم سین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

''اے بھیم سین آؤ اپنے کام کی ابتدا کریں۔'' اس کے ساتھ ہی بھیم سین حرکت میں آیا اپنے گھوڑے کو اس نے یوناف اور بیوسا کے درمیان کر لیا پھر وہ اپنے گھوڑوں کو حرکت میں لاتے ہوئے آگے بڑھے یوناف اور بیوسا کو اس وقت بھیم سین بڑے غور اور انہماک سے دیکھ رہا تھا اس نے یہ اندازہ لگا لیا تھا کہ یہ دونوں کوئی عام انسان نہیں اور اس نے یہ بھی دیکھ لیا تھا کہ سوسارام کے محافظ دستوں کی طرف بڑھتے ہوئے ان کی حالت کچھ اس طرح ہو گئی تھی جیسے وہ طوفانوں سے لڑنے اور بجلیوں سے کھیلنے کا عزم کر چکے ہوں۔ سوسارام کے محافظ دستوں کے قریب جا کر وہ دونوں اُجالوں اور روشنیوں کے گرداب کی طرح حملہ آور ہوئے تھے اور اپنے چاروں طرف انہوں نے چیخ وپکار کا ایک رقص برپا کر کے رکھ دیا تھا۔ سوسارام کا جو بھی محافظ ان کے سامنے آتا کٹ مرتا، طوفانی آندھیوں کی طرح وہ دونوں اپنا راستہ صاف کرتے ہوئے بڑی تیزی سے سوسارام کی طرف بڑھتے چلے جا رہے تھے جب کہ بھیم سین بھی بڑی ہوشیاری اور تیزی سے اپنے گھوڑے کو ان دونوں کے درمیان رکھتے ہوئے آگے بڑھتا چلا جا رہا تھا، جلد ہی یوناف اور بیوسا نے سوسارام کے محافظوں کا خاتمہ کر کے رکھ دیا اس موقع پر بھیم سین بے حد خوش نظر آ رہا تھا۔ دوسری طرف ویرت کے راجہ نے بھی یوناف، بیوسا اور بھیم سین کو اپنی طرف آتے ہوئے اور دشمنوں کا اپنے اردگرد صفایا کرتے ہوئے دیکھ لیا تھا، اس نے یہ بھی دیکھا کہ اس موقع پر جب کہ یوناف اور بیوسا نے سوسارام کے محافظوں کا خاتمہ کر دیا تھا۔ سوسارام اپنے جنگی رتھ میں اکیلا حیران اور پریشان کھڑا اپنے اطراف کا جائزہ لے رہا تھا، اس صورت حال کا فائدہ اٹھاتے ہوئے بھیم سین نے یوناف کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

(باقی آئندہ)

☆☆☆☆

خورجہ ضلع بلند شہر میں

رسالہ ماہنامہ طلسماتی دنیا اور مکتبہ روحانی دنیا

کی تمام کتابیں اور خاص نمبرات

ڈاکٹر سمیع فاروقی

چھوٹا دروازہ محلہ خویش گیان گنج کی مسجد سے خریدیں

منیجر: ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

فون نمبر: 9319982090

محمد شبیر قادری
FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

جادو کی نحوستوں سے نجات پانے کے لئے ایک مجرب عمل

حکیم صوفی غلام سرور شباب صاحب

سحر و جادو کے اثر کو رفع کرنے کے لئے اور جادو کی تمام تر نحوستوں سے نجات کے لئے یہ عمل بڑا بے نظیر ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اکیس مختلف درختوں کے پتے جو تعداد میں کل ۲۹۴ رہوں، توڑ کر لائیں اور پھر ہر ایک پتے پر سات سات مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْم پڑھ کر دم کریں۔ کل تعداد پڑھائی ۲۰۵۸ مرتبہ ہو جائے گی۔ یہ عمل زیادہ سے زیادہ تین نشستوں میں پورا کر سکتے ہیں، لیکن بہتر ہے کہ ایک ہی نشست میں پورا کریں۔ اس کے بعد ان پتوں کو پانی میں پکائیں، پھر مریض مسحور کو اس پانی سے غسل کرنے کی تلقین کریں۔ سات یوم تک روزانہ ایسا ہی کریں، ہر ایک درخت کے چودہ پتے توڑیں، اس طرح اکیس درختوں کے کل پتے ۲۹۴ رہو جائیں گے۔ ایک ہی دن میں سات دن کے پتے توڑ کر لانے کی غلطی نہ کریں بلکہ روزانہ تازہ پتے لائیں اور روزانہ کا عمل پڑھ کر مسحور کو غسل کرنے کی تلقین کریں۔ ساتویں دن غسل کے بعد ایک بوتل عرق گلاب پر اکیس مرتبہ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْم پڑھ کر دم کریں اور مسحور کو صبح و شام اسے پینے کے لئے دیں تاکہ وہ ایک ہفتہ میں پانی پی کر ختم کر دے۔ ہر ہفتہ نئی بوتل تیار کی جائے اور مسحور مریض اکیس یوم تک مسلسل پیتا رہے۔

روغن کلونجی پر مندرجہ بالا عمل اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے تاکہ مسحور اسے روزانہ اپنے سر میں دماغ والے حصہ پر مالش کرے۔ اکیس یوم تک مسلسل ایسا ہی کرے، پہلے دن غسل کے بعد مندرجہ ذیل عددی نقش مبارک تحریر کر کے مسحور کے گلے میں ڈال دیا جائے اور آخر میں دیئے گئے کلمات کا تعویذ آرٹ پیپر پر خوبصورت سیاہ چمکیلی روشنائی سے چار سطروں میں تحریر کر کے گھر میں آویزاں کر دیں تاکہ گھر میں رہنے والے افراد پر کسی بھی طرح کے سحر و جادو کا اثر نہ ہو۔ اَلْقَيُّوْمُ کا نقش معظم یہ ہے:

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

۳۷۸	۳۸۲	۳۸۵	۳۷۱
۳۸۴	۳۷۲	۳۷۷	۳۸۳
۳۷۳	۳۸۷	۳۸۰	۳۷۶
۳۸۱	۳۷۵	۳۷۴	۳۸۶

گھر میں لٹکانے کا تعویذ یہ ہے۔

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

الٰهی رحم کن بر حالِ ما و بر خانهٔ ما

اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ. اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبٌ

وَاِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

AMLIYAT BOOKS GROUP https://www groups/freeamliyatbooks

TILISMATI DUNYA (MONTHLY)

ABULMALI, DEOBAND 247554 (U.P)

R.N.I. 66796/92, RNP/SHN/61, 2015-17

مطبوعات مکتبہ روحانی دنیا و خصوصی نمبرات

اسماءِ حسنٰی کے ذریعہ جسمانی و روحانی علاج 300/-	تحفۃ العالمین 150/-	کشکول عملیات 80/-	جانوروں کے طبی فائدے اور خواب میں دیکھنے کی تعبیر 45/-	اعداد بولتے ہیں 150/-
علم الاعداد 85/-	کرشمۂ اعداد 55/-	اعداد کا جادو 45/-	علم الحروف 60/-	پتھروں کی خصوصیات 55/-
بسم اللہ کی عظمت وافادیت 40/-	سورۂ فاتحہ کی عظمت وافادیت 60/-	آیت الکرسی کی عظمت وافادیت 25/-	سورۂ یٰسین کی عظمت وافادیت 30/-	سورۂ رحمٰن کی عظمت وافادیت 60/-
مجموعہ آیات قرآنی 20/-	اعمال ناسوتی 20/-	اعمال حزب البحر 20/-	بچوں کے نام رکھنے کا فن 100/-	علم الاسرار 75/-
سورۂ مزمل کی عظمت وافا 45/-	اعداد کی دنیا 55/-	تعلقات اعداد 40/-	اذان بت کدہ 90/-	جادو ٹونا نمبر 110/-
امراض جسمانی نمبر 90/-	حاضرات نمبر 90/-	ہمزاد نمبر 90/-	موکلات نمبر 90/-	استخارہ نمبر 90/-
روحانی مسائل نمبر 90/-	روحانی ڈاک نمبر 75/-	جنات نمبر 70/-	شیطان نمبر 75/-	خاص نمبر 75/-
اعمال شر نمبر 90/-	درود وسلام نمبر 90/-	مجرب عملیات نمبر 80/-	علم جفر نمبر 75/-	دست غیب نمبر 75/-
روحانی امراض نمبر 75/-	رد اعتراضات نمبر 60/-	خوفناک واقعات نمبر 70/-	عملیات اکابرین نمبر 60/-	عملیات محبت نمبر 110/-

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

Maktaba Roohani Dunya

Mohalla Abul Mali, Deoband-247554 U.P. Mob. 09756726786